Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
3
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● 90 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 4th April, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● جمعہ ۴/ اپریل ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۵/ شوال ۱۴۴۶ھ

وشال چنا بیسن اور ستو
VS TRADE MARK
100% خالص بیسن
Vishal Sattu and Chana Besan
Contact for Dealer & Distributorship
+91 - 9831045145

Titas® FOOTWEAR

وقف ترمیمی بل 'یہ قانونی زبان میں اقتدار کی من مانی ہے'، برسر اقتدار طبقہ پر ابھشیک منو سنگھوی کا شدید حملہ

راجیہ سبھا میں وقف ترمیمی بل پر بحث جاری

نئی دہلی، 3 اپریل: کانگریس راجیہ سبھا رکن ابھشیک منو سنگھوی نے بل پر بحث کے دوران کہا کہ یہ جو بل ہے، وہ قانون نہیں، قانونی زبان میں اقتدار کی منمانی ہے۔ انھوں نے رتیلال کیس اور تلکایت گووند جی مہاراج کے کیس کی مثال پیش کی اور کہا کہ کلاو ؟ ز 11 میں ریاستی حکومت کی طرف سے 100 فیصد نامزد اراکین کی سہولت ہے۔ کیا آزادی بچی، کیا مذہب کے لوگوں کا اپنے اراکین چننے کے حقوق بچے؟ لکھا ہے کہ 11 میں سے 3 مسلمان ہونے چاہئیں۔ اسے دوسری طرح پڑھیں تو 8 غیر مسلم ہو سکتے ہیں۔ وقف کونسل میں غنیمت ہے کہ 22 میں سے کم از کم 12 مسلمان ہونے چاہئیں۔

راجیہ سبھا میں وقف بل پر اپنی بات رکھتے ہوئے جے ایم ایم رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سرفراز احمد

..........باقی صفحہ 04 پر

25000 اساتذہ کی تقرریاں منسوخ کرنے کے فیصلے پر سپریم کورٹ کی مہر

نئی دہلی، 3 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے مغربی بنگال میں 25000 اساتذہ اور دیگر عملے کی تقرریوں کو منسوخ کرنے کے کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو جمعرات کے روز برقرار رکھا۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو برقرار رکھا جس میں سلیکشن کے پورے عمل کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اپنے فیصلے میں، بنچ نے مغربی بنگال کے اسکولوں میں اساتذہ اور دیگر عملے کے

..........باقی صفحہ 04 پر

ایس ایس سی معاملے میں ممتا کے نشانے پر بھاجپا کے ایم پی سابق جج نے ہی نوکری منسوخ کا فیصلہ صادر کیا تھا

کولکاتا 3 اپریل: سپریم کورٹ کی ہدایت پر 26 ہزار ٹیچرس اپرائمری ٹیچرس کی بحالی ہوئی تھی۔ عدالت عظمیٰ کے اس فیصلے پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کچھ مشتعل بھی ہوئی تھیں۔ نابنو سے پریس کانفرنس کر کے انہوں نے بام۔ بی جے پی کی عزت بھی اتار دی تھی اور سازش کا دعویٰ کرتے ہوئے انہوں نے اپنا نشانہ براہ راست سابق جج و موجودہ بی جے پی ایم پی ابھجیت گنگوپادھیائے کو بنایا تھا اور یہ کہا تھا کہ پہلے کلکتہ

..........باقی صفحہ 04 پر

اَمِت بھڑ®
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

نیوٹاؤن میں نہایت ہی مناسب دام میں فلیٹ دستیاب ہے
نیوٹاؤن میں خوابوں کا گھر
next GENERATION
THE ECO PALACE
AT NEW TOWN
10 TOWERS
220+FLATS
2+ ACRES LAND 50% OPEN SPACE

پریسڈنسی عالیہ سنٹ زیوریس ایمیٹی ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ سے ۲ کیلومیٹر کی دوری پر
ڈی پی ایس نیوٹاؤن اسکول
ڈی۔ ایل ایف۔ 2۔ میڈیسن شاپ
گیتانجلی TCS
میٹرو اسٹیشن ECO Space
کے بالکل قریب
وشو بنگلہ گیٹ کے سامنے

ٹوٹل جدید سہولیات سے پُر
- Swimming Pool
- Club House
- Gym+Family Canteen
- Doctor Chamber
- Children Park
- Ladies Park
- Play School+Saloon
- Departmental Store
- Senior Citizen Park

RERA Applied and Loan Facility available
Contact us
8910055804 | 9007369234 | 8910306750 | 9830405211
بالی گڑی، یونیٹیک، آئی ٹی-ایکشن ایریا 2، نیوٹاؤن، کولکاتا۔156

حَیَّ عَلَى الصَّلاة
الصَّلاةُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
04/اپریل 2025

فجر	4 بج 06 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج 27 منٹ
ظہر	11 بج 39 منٹ
عصر	4 بج 07 منٹ
مغرب	5 بج 57 منٹ
عشاء	7 بج 08 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

صبر و تحمل سے کام لیں، ذہنی دباؤ میں مت آئیں: ممتا

وزیراعلیٰ 'مستحق' بے روزگاروں کی میٹنگ میں شریک ہوں گی

کولکاتا: 3 اپریل (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے 26,000 (25,752) اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی نوکریوں کو ایک ہی بار میں منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے 2016 کے ایس ایس سی کے پورے پینل کو منسوخ کر دیا ہے۔ اس کے بعد سے 'اہل' لوگوں کی ملازمت پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 7 تاریخ کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں 'محروم' اساتذہ کی ایک ریلی میں شرکت کرنے جا رہی ہیں، ان کے ساتھ کھڑی ہیں۔ وزیر تعلیم، چیف سکریٹری اور وکلاء ان کے ساتھ ہوں گے۔ انہوں نے کہا، صبر کا دامن مت چھوڑیں، ذہنی دباؤ نہ لیں۔ آپ نئے امتحان کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ جمعرات کو سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی بنچ نے ایس ایس سی کیس میں فیصلہ سنایا۔ ان کا کہنا ہے کہ 'اہل' اور 'نااہل' امیدواروں کی شناخت کرنے میں ناکامی کی وجہ سے پورا پینل منسوخ کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے نبانو میں ایک خصوصی میٹنگ کے بعد کہا کہ وہ عدلیہ کے احترام کی وجہ سے اس فیصلے کو قبول نہیں کر سکتیں۔ وہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 'محروم' اساتذہ نے ایک انجمن بنائی ہے۔ انہوں نے وزیر تعلیم کو خط لکھا اور متحد ہونے کو کہا۔ وزیر اعلیٰ نے اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ وہ 7 تاریخ کو دوپہر 12:15 بجے نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں ریلی میں شریک ہوں گی۔ انہوں نے کہا، "محروم اساتذہ نے ایک انجمن بنائی ہے، انہوں نے وزیر تعلیم سے اپیل کی اور کہا کہ سب ایک ساتھ آنا چاہتے ہیں۔ وزیر تعلیم، میں، چیف سکریٹری اور وکلاء کے ساتھ وہاں آ کر خوشی محسوس کریں گے۔ اس کے جواب میں، میں 7 تاریخ کو ان سے ملنے نیتاجی انڈور اسٹیڈیم جاؤں گی۔ بات کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ انہوں نے بے روزگاروں کو بھی پریشان نہ ہونے کا مشورہ دیا۔ ممتا نے کہا کہ عدالت کے حکم کے مطابق اگلے تین ماہ کے اندر تمام کام ہو جائیں گے۔ اس دوران ممتا نے کہا کہ ریاست کے وکلاء فیصلے کا جائزہ لیں گے۔

وکاش بابو دنیا کے سب سے بڑے وکیل ہیں

وزیر اعلیٰ نے طنز کرتے ہوئے کہا انہیں نوبل انعام ملنا ہے

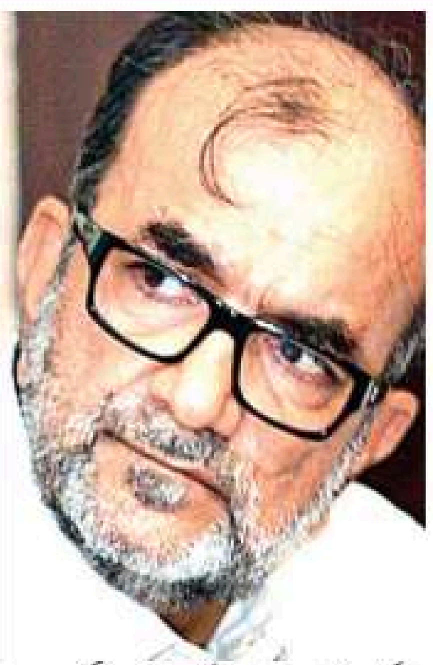

کولکاتا: 3 اپریل (عوامی نیوز سروس) اہل اور نااہل کا انتخاب نہیں ہو سکا۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد تقریباً 26 ہزار نوکریاں منسوخ ہوگئیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سپریم کورٹ کے فیصلے کے فوراً بعد وکیل وکاس رنجن بھٹاچاریہ کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ نبانو میں ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، "وکاش بابو دنیا کے سب سے بڑے وکیل ہیں، انہیں نوبل انعام دیا جانا چاہیے، میں ان کے لیے سفارش بھیجوں گی۔"

اس کیس میں عدالتی نظام کا احترام کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ اس فیصلے کو قبول نہیں کر سکتے۔ انہوں نے ملازمتوں سے محروم ہونے والوں کے مستقبل کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا۔ اور اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے ممتا نے کہا، میں حیران ہوں، یہاں کیس کس نے کیا؟ وکاس بابو۔ وہ دنیا کے سب سے بڑے وکیل ہیں۔ مجھے نہیں معلوم انہیں ابھی تک نوبل انعام کیوں نہیں ملا۔ انہیں چاہیے، میں سفارش کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔

بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے ممتا نے کہا، اتنے لوگوں کی نوکریوں سے محروم ہونے کے بعد، بی جے پی کے وزیر سکانتا بابو کہہ رہے ہیں، 'میں نااہلوں کی نوکریوں کے لیے ذمہ دار ہوں! تو آپ نے یہ بھی نہیں سوچا کہ کون نااہل ہے، آپ کو تو ہر وقت ٹارگٹ کیا جاتا ہے، کیوں کہ یہ کیس زیر سماعت ہے؟" وزیر اعلیٰ نے آج نوکریوں کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے سی پی ایم پر بھی نکتہ چینی کی۔ ایس ایس سی کا معاملہ [illegible] کے پیڈ پیپر پر لکھے گئے 'سفارش خط' کو لے کر ہنگامہ ہوا۔ حکمراں جماعت اس معاملے کو اٹھاتی ہے۔ اس کے علاوہ [illegible] چکرورتی کا نام بھی 2007 کے میمو کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ آج ممتا نے اس بار ہماسی مسئلہ کو دوبارہ اٹھایا۔ ممتا نے کہا، کیا بی جے پی-سی پی ایم تعلیمی نظام کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے؟ سی پی ایم نے اپنے دور میں کیا کیا؟ وہ چرکٹ میں نوکریاں دیتی تھی، کنگشتی کے تمام رپورٹرز، ان کی بیویوں کو چرکٹ میں نوکریاں دی گئی تھیں، کیا اس کی تحقیقات نہیں ہوئی؟

وکیل وکاس رنجن بھٹاچاریہ نے کہا، "میرا کام وکالت کرنا ہے۔ میں نے وہ کام قانونی آئین کو اجاگر کرتے ہوئے کیا ہے۔ اس لیے میں وکیل ہوں، وہ مجھ پر الزام لگا سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ گمراہ ہیں۔ جن لوگوں نے بدعنوانی کی ہے، ان کے بارے میں سوچے بغیر، وہ بے وقوفانہ سوچتے ہیں کہ میں ان کا دشمن ہوں۔ انہوں نے مزید کہا، "جس طرح لوگ خطرے میں ہونے پر بھگوان کی پناہ لیتے ہیں، اسی طرح ترنمول اور ممتا بنرجی خطرے میں ہونے پر وکاس بھٹاچاریہ اور سی پی ایم کی پناہ لیتی ہیں۔

60 میں سے 36 اساتذہ نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھے

مرشد آباد کا ارجن پور ہائی اسکول کو پریشانی کا سامنا

مرشد آباد: 3 اپریل (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کو برقرار رکھا۔ 26,000 لوگ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اہل یا نااہل کا انتخاب ممکن نہیں تھا۔ اس لیے چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی سپریم کورٹ بنچ نے 2016 کے پورے پینل کو منسوخ کر دیا۔ جن لوگوں نے نہ صرف اساتذہ بلکہ تعلیمی کارکن کے طور پر بھی ملازمتیں حاصل کی ہیں وہ بے روزگاروں کی فہرست میں شامل ہیں۔ لیکن اسکولوں کو ایک ہی وقت میں ملازمتوں میں بڑے پیمانے پر کٹوتیوں کی وجہ سے مسائل کا سامنا ہے۔ ریاست کے کئی اسکولوں میں پہلے ہی اساتذہ کی کمی تھی، اور اسکول اس فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں۔ مرشد آباد کے فرکہ بلاک میں واقع ارجن پور ہائی اسکول ایسا ہی ایک اسکول ہے۔ چونکہ 2016 کا پورا پینل منسوخ کر دیا گیا تھا، ارجن پور ہائی اسکول کے 36 اساتذہ کی نوکریاں ختم کر دی گئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ فرکہ ارجن پور ہائی اسکول میں مرد اور خواتین اساتذہ کی کل تعداد 60 ہے۔ 7 جز وقتی اساتذہ ہیں۔ طلباء کی کل تعداد 10,000 سے زیادہ ہے۔ منسوخ کیے گئے اساتذہ کی تعداد کو چھوڑ کر اب اساتذہ کی کل تعداد 24 ہے۔ اس صورت میں فرکہ ارجن پور ہائی اسکول کو پریشانی کا سامنا ہے۔

عید الفطر کے موقع پر ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کا خیر مقدم کرتے ہوئے وارڈ 63 ترنمول کانگریس اقلیتی سیل کے چیئرمین و ترنمول کانگریس ہاکر یونین یونیٹ ساؤتھ کولکاتا کے نائب صدر راجہ وارثی جن سے ابھیشیک بنرجی مصافحہ کرتے ہوئے ساتھ ہی ممتا بنرجی سے مخاطب ہوتے ہوئے کچھ باتیں بولتے نظر آرہے ہیں۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف کولکاتا میں زبردست احتجاج

وقف جائیدادوں پر حکومتی مداخلت منظور نہیں!

کولکاتا: 3 اپریل (نور عالم) کولکاتا کے سیالدہ مولا علی علاقے میں مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے مائنوریٹی سیل کی قیادت میں وقف ترمیمی بل کے خلاف زبردست احتجاج دیکھنے کو ملا۔ مظاہرین نے اس بل کو "کالا قانون" قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مخالفت کی اور اسے فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

احتجاجی مظاہرے میں شریک افراد نے حکومت کے خلاف نعرے بلند کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل مسلمانوں کے مفادات کے خلاف ہے اور ان کے مذہبی و قانونی حقوق کو محدود کرنے کی سازش ہے۔ مظاہرین نے حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے لوک سبھا میں رات کے اندھیرے میں تقریباً 2 بجے اس بل کو پاس کروا کر جمہوری اقدار کو پامال کیا ہے۔

"یہ بل وقف جائیدادوں پر سرکاری کنٹرول قائم کرنے کی کوشش ہے۔ ہم اسے کسی بھی صورت میں قبول نہیں کریں گے!" ایک مظاہرین کا بیان

پردیش کانگریس کمیٹی نے اعلان کیا کہ وہ اس ترمیمی بل کے خلاف قانونی جنگ لڑے گی اور عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائے گی۔

"ہم مسلمانوں کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، اور اس غیر جمہوری فیصلے کے خلاف ہر ممکن قانونی و جمہوری راستہ اختیار کریں گے!" کانگریس رہنما۔

یہ احتجاج اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وقف جائیدادوں پر حکومتی مداخلت کا مسئلہ نہ صرف ایک قانونی معاملہ ہے بلکہ عوامی جذبات سے بھی جڑا ہوا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ حکومت اس معاملے پر کیا مؤقف اختیار کرتی ہے اور آیا عدالت میں یہ بل برقرار رہتا ہے یا نہیں۔

سپریم کورٹ کے فیصلے سے مچی افراتفری اساتذہ کی

نوکریاں تو گئیں مگر اسکول کون چلائے گا؟ والدین

ہگلی: 3 اپریل (محمد شعیب عالم) مغربی بنگال میں 2016 کے ایس ایس سی بھرتی کے عمل کے تحت مقرر کردہ 25,753 اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی تقرریوں کو منسوخ کرنے کے سپریم کورٹ کے جمعرات کے فیصلے نے اسکولوں، اساتذہ، طلباء اور والدین میں بے یقینی اور بے چینی کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ فیصلے نے کولکاتا ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا جس نے بھرتی کے عمل میں بڑے پیمانے پر بے قاعدگیوں جیسے OMR شیٹس میں چھیڑ چھاڑ اور بدعنوانی کا حوالہ دیا تھا۔ مغربی بنگال میں سرکاری اور امداد یافتہ اسکولوں میں کلاس 6 سے 12 کے لئے اساتذہ کی بھرتی اسکول سروس کمیشن (SSC) کے ذریعے کی جاتی ہے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ایک ہی بار میں 25,753 ملازمین اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے جس کا براہ راست اثر اسکولوں پر پڑے گا۔

مثال کے طور پر ایک اسکول سے 2 دوسرے سے 8 اور تیسرے سے 36 اور ایک اسکول سے پندرہ اساتذہ کی نوکریاں چلی گئی۔ اب سوال اٹھتا ہے کہ ایسے میں کلاس لینے کی ذمہ داری کون لے گا۔ خاص طور پر 11 ویں اور 12 ویں جماعت کے لئے مخصوص مضامین کے اساتذہ کی بھرتی اس کمی کی وجہ سے کورس کو مکمل کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔

والدین اور طلباء کو تشویش ہے کہ تدریس کا معیار اور متاثر ہوگی۔ اس کے علاوہ اسکولوں میں کام کا بوجھ پہلے سے بڑھتا جا رہا ہے۔ بنگلہ ایجوکیشن پورٹل پر ٹمیٹ، تشخیص اور نتائج کو اپ لوڈ کرنے جیسی سرگرمیاں مستقل بنیادوں پر کی جاتی ہیں۔

ثانوی اور اعلیٰ ثانوی امتحانات کے کھاتوں کا جائزہ لینے کا کام بھی جاری ہے جس میں 60-65 فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔ لیکن اتنی بڑی تعداد میں اساتذہ اور عملے کے چلے جانے سے کام کو وقت پر مکمل کرنا مشکل ہو گا۔ اسکول حکام کو خدشہ ہے کہ اس کمی کو فوری طور پر پر کرنا ممکن نہیں ہوگا کیونکہ نئی بھرتی کا عمل شروع کرنے میں وقت لگے گا اور وہ قانونی چارہ جوئی میں الجھے ہوئے ہیں۔ اگرچہ بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ متاثرہ اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کو فوری طور پر مستعفی ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور ان کے پاس تین ماہ کا وقت ہوسکتا ہے لیکن سپریم کورٹ کا حکم واضح ہے کہ یہ تقرریاں غیر قانونی ہیں۔ یہ فطری ہے کہ اس سے اساتذہ کے حوصلے متاثر ہوں گے۔ چار پانچ سال خدمات انجام دینے والوں کو اب غیر یقینی مستقبل کا سامنا ہے۔ دوسری جانب عدالت نے یہ ریلیف دیا ہے کہ پہلے سے ملنے والی تنخواہ یا مراعات واپس نہیں کرنی ہوں گی تاہم سوال یہ ہے کہ مستقبل میں ان کی جگہ کون لے گا۔

ریاستی حکومت کو اس بحران سے نمٹنے کے لئے فوری اقدامات کرنے ہوں گے۔ سپریم کورٹ نے نئے انتخاب کا عمل شروع کرنے اور اسے تین ماہ میں مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ لیکن بھرتی کے عمل کی پیچیدگیوں اور قانونی رکاوٹوں کے پیش نظر یہ ڈیڈ لائن عملی نظر نہیں آتی۔ اسکولوں میں اساتذہ اور طلبہ کے تناسب کو برقرار رکھنے اور تعلیمی سرگرمیوں کو احسن طریقے سے چلانے کیلئے متبادل انتظامات کی فوری ضرورت ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ حکومت عبوری طور پر دوسرے اساتذہ یا عارضی عملے کا تقرر کر دے لیکن اس کے لئے پالیسی اور انتظامی تیاری ابھی واضح نہیں ہے۔ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ بھرتی کے عمل میں شفافیت اور انصاف کو یقینی بنانے کی جانب ایک قدم ہے لیکن اس کے فوری نتائج اسکولوں کے لئے چیلنج ہیں۔ اب سوال اٹھتا ہے کہ "کون پڑھائے گا" اور "اسکول کے دیگر کام کاج سرگرمیاں کیسے انجام دیئے جائیں گے" حکومت اور محکمہ تعلیم کو جلد از جلد ایسے سوالوں کے جواب تلاش کرنے ہوں گے ورنہ طلبہ کی پڑھائی اور اسکولوں کا کام کاج بری طرح متاثر ہوسکتا ہے۔ اس دوران سی بی آئی کی تفتیش جاری رہے گی جس سے مستقبل میں مزید انکشافات سامنے آسکتے ہیں۔

سپریم کورٹ کے فیصلے بعد ہگلی ضلع کی بیشتر

ہندی اسکول کے اساتذہ کی تقرریاں منسوخ

ہگلی: 3 اپریل (محمد شعیب عالم) سپریم کورٹ کے جمعرات کو مغربی بنگال میں 2016 کے ایس ایس سی بھرتی کے عمل کے تحت مقرر کردہ 25,753 اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی تقرریوں کو منسوخ کرنے کے فیصلے نے پوری ریاست سمیت ہگلی ضلع کے کئی ہندی اسکولوں میں ہنگامہ کھڑا کر دیا ہے۔ ہگلی ضلع کے ہندی اسکولوں کو پہلے ہی اساتذہ کی کمی کا سامنا تھا۔ جمعرات کو سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد اساتذہ کی مزید کمی ہو جائے گی جس سے اسکول چلانا بہت مشکل ہو جائے گا۔ رشڑا ودیا پیٹھ ہائی اسکول کے پرنسپل پرمود کمار تیواری نے کہا کہ ان کے اسکول میں، جس میں تقریباً 2500 طلبہ ہیں، پہلے ہی اساتذہ کی بہت زیادہ کمی تھی۔ جمعرات کو سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد اسکول کے 11 اساتذہ کی تقرریاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اب اتنا بڑا اسکول صرف 18 اساتذہ کیسے چلائیں گے؟ وہیں رشڑا ودیا پیٹھ گرلز ہائی اسکول جس میں تقریباً 2500 طالبات ہیں 14 اساتذہ تھے جن میں سے دو کی تقرری سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد منسوخ کر دی گئی تھی۔ اب صرف بارہ اساتذہ جنہیں پورے اسکول کا انتظام کرنا ہوگا۔ پربھاش نگر شری شیو ہندی ہائی اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر امیش پرساد سنگھ نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ان کے بھی اسکول کے ایک استاد کی تقرری منسوخ کر دی گئی ہے۔ اسکے علاوہ بنڈیل مہاتما گاندھی ہندی ہائی اسکول کے پرنسپل وجے پرساد نے کہا کہ چھ تعلیمی اور ایک غیر تعلیمی تقرریوں کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ وہیں ہگلی گوری ہری ہریجن ودیا مندر کے پرنسپل شیو بدن یادو نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد دو غیر تدریسی عملے کی تقرری کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ وہیں مزید اطلاع کیمطابق بنڈیل مہاتما گاندھی اسکول کے 6 اساتذہ اور رشڑا ودیا پیٹھ اسکول کے انیس میں سے بارہ اساتذہ کی تقرریاں منسوخ کی گئی ہے۔ ادھر بانسبیڑیا گنجس ہائی اسکول میں بھی کچھ اسی طرح کی صورتحال دیکھنے کو ملی ہے یہاں کل اکتالیس اساتذہ میں سے پندرہ کی تقرریاں منسوخ کی گئی ہے۔ جسکی وجہ سے اساتذہ کیساتھ ساتھ زیر تعلیم بچوں کے گارجین کے سامنے مسئلہ پیش آگیا ہے۔ اس اس ہندی میڈیم اسکول میں بائیس سو سے زائد طالب علم ہیں۔ اس اسکول کے ہیڈ ماسٹر وشال تیواری نے صحافیوں کو بتایا کہ اسکول میں تعلیم پڑھائی لکھائی کے علاوہ مختلف سرکاری پروجیکٹوں کا کام اساتذہ ہی کرتے ہیں۔ اب یہ سب کون کریگا؟ یہاں بانسبیڑیا کے علاقے میں ہندی میڈیم ہی ایک واحد ہائی اسکول (مدھیامک بورڈ) ہے اور صرف ایک ہائی اسکول وہ بھی مدرسہ بورڈ کی اسکے علاوہ دوسرا اردو میڈیم مدھیامک یا ہندی میڈیم ہائی اسکول نہیں ہونے کی وجہ سے اس اسکول میں بچوں کی تعداد زیادہ ہونے کا دباؤ بھی ہے۔ اس اسکول کے جن اساتذہ کو منسوخ کیا گیا ہے وہ بھی اساتذہ آج اسکول آئے تھے۔ انکے چہروں پر غم و مایوسی دیکھنے کو ملی انکا کہنا تھا کہ ہم لوگوں نے شفافیت کیساتھ امتحان دیا کامیاب ہوئے اور بحالی ہوئی تو پھر ہمیں کیوں منسوخ، برخاست کیا جارہا ہے؟ ہماری حکومت سے گزارش ہے کہ وقت رہتے کوئی ٹھوس حل نکالیں ورنہ ہمارے پاس خودکشی کے علاوہ دوسرا کوئی راستہ نہیں بچا ہے۔

روزگار گنوانے والے قانونی جنگ لڑ کر اپنی

ملازمتیں واپس حاصل کرنے کیلئے پُر عزم

مدنی پور: 3 اپریل (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے تقریباً 26 ہزار تدریسی و غیر تدریسی کارکن بے روزگار ہیں۔ وہ اپنی ملازمت کھو بیٹھے۔ ایس ایس سی کے بے روزگاروں کی چیخوں سے فضا بوجھل ہے۔ کچھ تو روتے روتے ٹوٹ گئے۔ ان کی زبان پر بس ایک ہی سوال ہے کہ، خاندان کیسے چلے گا؟ قرض کیسے ادا کیا جائیگا؟ غیر شادی شدہ بہن کی شادی کیسے کی جائے گی؟ عدالت کے حکم کے مطابق تنخواہ سود کے ساتھ کیسے واپس کی جائے گی؟ سوچوں میں، بے روزگاروں کے سر پر عملاً آسمان ٹوٹ پڑا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ایسی حالت میں زندگی سے موت بہتر ہے۔ تاہم، بے روزگاروں کا ایک بڑا حصہ جدوجہد کرنے کے لئے پر اعتماد ہے۔ وہ اپنی نوکری واپس حاصل کرنے کے لیے قانونی جنگ لڑنے کا عزم کا اظہار کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ بھرتیوں میں بدعنوانی کے الزامات کی وجہ سے کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک کیس زیر التوا تھا۔ جج نے پورے پینل کو منسوخ کرنے کا حکم دیا تھا۔ ریاست نے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا۔ لیکن سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ قلم کی ضرب سے 25 ہزار 1752 افراد بے روزگار ہوگئے۔ بہت سارے لوگوں کے گھر میں غیر شادی شدہ بہنیں ہیں ان کے بوڑھے والدین ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ میں نہیں جانتا کہ اپنی بہن کی شادی کیسے کروں۔ میں نے خود شادی نہیں کی ہے،" کرشنندو دتہ نے کہا، جو بے روزگار مغربی مدنی پور کے تاریہ ہائی اسکول میں جغرافیہ کے استاد ہیں۔ لیکن انہوں نے کہا کہ لڑائی جاری رہے گی۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ 'جب سپریم کورٹ نے اہل اور نااہل کو الگ کیا تو سب کو نوکری کیوں ملی، مجھے یہ بات سمجھ نہیں آئی'۔ عدالت کے فیصلے کے مطابق ملازمت سے ہاتھ دھونے کے باوجود وہ اب بھی اپنے فرائض پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ وہ اس وقت بھی طلبہ کے امتحانی گارڈ کے انچارج تھے۔ اس ذمہ داری کو احتیاط کے ساتھ نبھایا۔ ایک اور بے روزگار شخص حالیشہر کے آدرش اسکول میں انگریزی کے استاد، چھموئے منڈل نے کہا "عدالت کے فیصلے نے ہمیں بے بس کر دیا، اب کھونے کے لیے کچھ نہیں بچا، لیکن بہت سے لوگ فون کرکے کہہ رہے ہیں کہ میں جی نہیں سکتا، مجھے موت کا انتخاب کرنا ہے، لیکن میں ان سے کہوں گا، میں خود کو نقصان پہنچا کر کچھ حاصل نہیں کر سکتا، لیکن مجھے بڑی تحریک کے راستے پر چلنا ہے۔ میں انجام دیکھ کر چلا جاؤں گا۔" لیکن ہر کوئی اس قابل نہیں ہوتا کہ دماغ کی اتنی طاقت برقرار رکھ سکے۔ پرتاپ رائے چودھری نام کے ایک نئے بے روزگار استاد کہتے ہیں، "اس کے بعد موت ہی ایک راستہ بچا ہے اب کچھ بھی نہیں بچا۔" تاہم سپریم کورٹ کے حکم کے بعد بھی بے روزگاروں کا دعویٰ ہے کہ کئی سوال باقی ہیں۔ ان کا سوال، 4 سال کی تنخواہ کیسے واپس کی جائے؟ اگر کوئی تنخواہ واپس نہیں کر سکتا تو کیا ہوگا؟ کیا ثابت شدہ 'نااہل' کے خلاف فوجداری تفتیش جاری رہے گی؟ بہت سے سوالات ہیں، لیکن ان سوالوں کا جواب کون دے گا؟

شمال مشرق ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کیلئے ای-ٹنڈر منجانب صدر جمہوریہ اور چیف میکانیکل انجینئر/ مشرقی، میکانیکل کارخانہ مشرق شمال ریلوے، گورکھپور کے ذریعہ طلب کی جا رہی ہے۔

ای-ٹنڈر تعداد: ای ایل-ایم ڈبلوایس-جی کے پی-2025-26-01 کاموں کی تفصیلات: اے ایم سی/سی، ایم، سی آف وٹنڈو/ اسپلیٹ طرز کرے کے لئے ایرکنڈیشنر، ریفریجریٹر اینڈ واٹر کولر قامدت برائے 03 برس کے لئے میکانیکل ورکشاپ گورکھپور میں۔ **تخمینہ لاگت** 26,52,376.68 روپے۔ **زر بیعانہ** 53,100/= روپے۔ **ٹنڈر فارم کی قیمت** 0.00 روپے۔ **کام پورا کرنے کی مدت:** درخواست فارم منظور کرنے کی تاریخ سے 36 مہینے۔

• آن لائین ای-ٹنڈر جمع کرنے کی تاریخ: 23.04.2025، وقت: 11.00 بجے تک۔ • مکمل درخواست و ٹنڈر کی تفصیلات کیلئے ہندستانی ریل کے ویب سائٹ پر نظر ڈالیں: www.ireps.gov.in • اگر ٹنڈر اشتہار میں ہندی و انگریزی کا کوئی فرق ہو تو ٹنڈر کا انگریزی متن ہی معتبر مانا جائے گا۔

ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر / ریفائنر (کار)
مہدی/ بدیوت-02 **گورکھپور**

گاڑیوں کی چھتوں و پائیدان پر کبھی بھی سفر نہ کریں

ایس۔ ای۔ ریلوے۔ ٹنڈر

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر: سی ڈبلو۔ ریپ ایل ایچ بی سیٹ۔ 24-25-01 کی طرف سے اور صدر جمہوریہ ہند کے ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر (کیریج ورکس) کھڑگپور ورکشاپ، کھڑگپور سے ای۔ ٹنڈر مندرجہ ذیل کام کے لیے مطلوب ہے، **کام کا نام:** الگ کرنا، ان لوڈنگ، نقل و حمل، خصوصی توجہ مع باہمی کارپینٹری ورکس، نقل و حمل، لوڈنگ و بر تو نشستوں کی فٹنگ۔ ایل ایچ بی کوچوں میں **کام کا مقام:** کھڑگپور ورکشاپ، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، پوسٹ کھڑگپور، ضلع مغربی مدنا پور، پن-721301 **تعداد:** شیڈول کے مطابق **ٹنڈر کی لاگت:** 1,02,97,501.24 روپے **زر بیعانہ:** 2,01,500/- روپے **ٹھیکہ کی مدت:** 12 مہینے ایل او اے جاری ہونے کی تاریخ سے **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 15.00، 07.05.2025 بجے **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** صفر **بڈنگ کی نوعیت:** سنگل پیکٹ سسٹم میں **ٹھیکہ کا طرز:** ورکس۔ جنرل ٹنڈر کی نوٹس کی تفصیلات اور ٹنڈر دستاویز ای۔ پورٹل ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا۔ http://www.ireps.gov.in

(PR-16)

پوربی ریلوے

دفتر برائے پرنسپل چیف پرنسل آفیسر

17، نیتا جی سبھاش روڈ، پوربی ریلوے، کولکاتا—700001

از سرنو تقرری ریٹائر گزیٹیڈ افسران کی

نوٹیفیکشن

درخواستیں مطلوب ہیں ریٹائر گزیٹیڈ افسران سے جو سگنل اور ٹیلی کمیونیکشن ڈپارٹمنٹ اور الیکٹریکل ڈپارٹمنٹ کے ہوں برائے از سرنو تقرری حسب فی ریلوے بورڈ کے مکتوب نمبر 2024/ای (جی آر) 1(38)/2024/ای این ایف آر/ افسران/ از سرنو تقرری (001) تاریخ 29.08.2024 و 08.11.2024۔

تفصیلات برائے عہدیے، اسامیاں اور قابلیتی استعداد حسب ذیل ہیں:-

ڈپارٹمنٹ	عہدیے کا نام	اسامیوں کی تعداد	درخواست گزار کی قابلیت
سگنل اور ٹیلی کام	کنسلٹنٹ (سگنل اور ٹیلی کام)	04 سگنل اور ٹیلی کام صرف ڈپارٹمنٹ والے	ریٹائرڈ گروپ بی (ایل-8 اور ایل-9) گزیٹیڈ افسران برائے سگنل اور ٹیلی کام ڈپارٹمنٹ
الیکٹریکل	کنسلٹنٹ (الیکٹریکل)	12 (صرف الیکٹریکل ڈپارٹمنٹ)	ریٹائرڈ گروپ بی (ایل-8 اور ایل-9) جے ٹی ایس (ایل-10)، ایس ٹی ایس (ایل-11)، جے اے جی (ایل-12 اور ایل-13) گزیٹیڈ افسران برائے الیکٹریکل ڈپارٹمنٹ

تفصیلی نوٹیفکیشن کے ساتھ ڈیوٹی کی فہرست نشاندہی کردہ عہدوں اور چھپے ہوئے فارم دستیاب ہیں ویب سائٹ پر: www.er.indianrailways.gov.in۔

پرنسپل چیف پرسنل افسر، کولکاتا

انڈین کافی ہاؤس:

کسی کو بھی شہر کے ورثے سے چھیڑ چھاڑ کا حق نہیں: فرہاد حکیم

کولکاتا، 3/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم نے انڈین کافی ہاؤس کی توڑ پھوڑ کی اطلاع ملنے پر سخت پیغام دیتے ہوئے کہا کہ کسی کو بھی شہر کے ورثے سے چھیڑ چھاڑ کا حق نہیں ہے۔ واضح ہو کہ یہ کافی ہاؤس 2026 میں ڈیڑھ سو سال تک کام کرنے کا اپنا ہدف پورا کرے گا۔ اس سے قبل صدیوں پرانی کالج اسٹریٹ کافی ہاؤس کی عمارت کے ستونوں کو توڑ دیا گیا تھا۔ وجے پرکاش اگروال اینڈ سنز پر ان کے حکم پر غیر قانونی سرگرمیاں انجام دینے کا الزام ہے۔ یہ معلوم ہونے پر میئر فرہاد حکیم کا واضح پیغام تھا کہ کسی کو بھی شہر کے ورثے سے چھیڑ چھاڑ کا حق نہیں ہے۔ میئر کے اس حکم کے بعد کولکاتا کارپوریشن کا محکمہ ہیریٹیج فوری کارروائی کرنے جا رہا ہے۔ دریں اثنا، یہ الزامات سامنے آئے ہیں کہ ایک تاجر اس صدی پرانے کافی ہاؤس کے کچھ حصے کو گرا کر دکان بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ورثے کی عمارت میں کسی قسم کی تبدیلی مکمل طور پر خلاف قانون ہے۔ توڑ پھوڑ کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ یہ خبر ملتے ہی کولکاتا کارپوریشن نے دفعہ 401 کے تحت کام کو فوری طور پر بند کرنے کا نوٹس جاری کیا۔ میئر فرہاد حکیم اس واقعہ سے کافی ناراض ہیں۔ کالج اسٹریٹ کے اس کافی ہاؤس کی پہلی منزل کے ستون کو منہدم کرنے پر تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق ایک تاجر نے کافی ہاؤس کی پہلی منزل کا کچھ حصہ خریدا اور وہاں توسیع کا کام کرنے گیا۔ دوسری طرف یہ لوگ سب سے پہلے شکایات اٹھانے والے تھے۔ اور اس توسیعی کام کے لیے کافی ہاؤس کی عمارت کے نچلے حصے میں موجود تین ستونوں کو گرا دیا گیا۔ اس ستون کے سامنے دکان رکھنے کا فیصلہ ہوا۔ لیکن جیسے ہی وہ کام شروع ہوا۔ پہلے کافی ہاؤس میں آنے والے لوگوں اور پھر حکام کی توجہ حاصل کی۔ مقامی لوگوں اور کافی ہاؤس سے محبت کرنے والوں نے الزام لگایا ہے کہ عمارت کی توسیع کے نام پر ستونوں کو گرا دیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ میئر فرہاد حکیم اب اس جگہ کا دورہ کریں گے جہاں ہیریٹیج عمارت گرائی گئی تھی۔ میونسپل کے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے انجینئر پہلے ہی کافی ہاؤس کے اس حصے کا معائنہ کرنے آ چکے ہیں۔ وہ میئر کو رپورٹ پیش ریں گے۔ اس کے علاوہ کتابوں کی دکان سے متصل کافی ہاؤس کے ستون کے ایک حصے کو منہدم کرنے کا بھی الزام لگایا گیا ہے۔ شکایت کی اطلاع دینے کے لیے لالبازار کو فون کرنے کے بعد پولس حرکت میں آ گئی۔ مقامی باشندوں نے میئر فرہاد حکیم کو خط لکھ کر اس واقعے کی شکایت کی۔ خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ یہ خط وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، پولس کمشنر منوج ورما اور مغربی بنگال ہیریٹیج کمیشن کے چیئرمین کو بھیجا گیا ہے۔ خط میں بتایا گیا ہے کہ 15 بنکم چٹرجی اسٹریٹ میں واقع اس تاریخی مکان کے ایک ستون کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ میئر فرہاد حکیم نے پھر کہا کہ کسی کو بھی وراثت کو چھونے کا حق نہیں ہے۔ میں میونسپل سے ایک نمائندہ بھیج رہا ہوں۔ میں نے پولس کو بھی بتایا۔ ضرورت پڑنے پر قانونی کارروائی بھی کروں گا۔

وی ایچ پی کی عرضی ہائی کورٹ سے مسترد

رام نومی کا جلوس پولس کے تجویز کردہ راستے پر جائے گا

کولکاتا، 3/اپریل: (عوامی نیوز سروس) رام نومی کا جلوس پولس کے تجویز کردہ راستے پر جائے گا۔ ہائی کورٹ نے بانکوڑہ میں وی ایچ پی کی عرضی کو خارج کر دیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے بانکوڑہ میں رام نومی کے جلوس کی اجازت دینے کے باوجود رام نومی تہوار جشن کمیٹی کی عرضی کو مسترد کر دیا ہے۔ جلوس مسجد کے سامنے سے نہیں بلکہ پولس کے تجویز کردہ راستے پر جائے گا۔ پولس اور تاجروں کی مشترکہ رضامندی سے رام نومی کے دن متبادل راستہ کا فیصلہ کیا گیا۔ ہائی کورٹ کے جج نے جمعرات کو واضح کیا کہ اس راستے پر مارچ کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ وشو ہندو پریشد اور آر ایس ایس کی طرف سے بنائی گئی مشترکہ رام نومی تہوار جشن کمیٹی کی درخواست تھی کہ جلوس کو پچھلے راستے یعنی مسجد کے سامنے نکالا جائے۔ لیکن ہائی کورٹ نے اسے مسترد کر دیا۔ واضح ہو کہ کئی برسوں سے، رام نومی کے جلوس بانکوڑہ شہر کے اہلیا بائی روڈ پر واقع پنچ بگا سے لال بازار تک نکالے جا رہے ہیں۔ اس گلی میں ایک مسجد بھی ہے۔ لیکن تین سال پہلے یہاں سے رام نومی کے جلوس کے دوران بدامنی پھیل گئی۔ یہ الزام تھا کہ جلوس میں سے کسی نے مسجد پر اینٹ اور پتھر پھینکے۔ بڑی بدامنی کے بعد پولس انتظامیہ نے جلوس کا روٹ تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اگلے سال سے، پولس نے اسی روٹ کے ساتھ تھوڑا سا راستہ بدل دیا۔ 100 میٹر کی سڑک مسجد کے پچھلے حصے سے گزر کر مچھٹلا پہنچی گی۔ مشترکہ کمیٹی اور پولس نے مل کر اس متبادل راستے کا فیصلہ کیا۔ ہائی کورٹ نے آج اعلان کیا کہ رام نومی جلوس پولس کے تجویز کردہ راستے پر نکلے گا۔ اس میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ اس بارے میں رام نومی تہوار منانے والی کمیٹی کے سکریٹری رام اوتار اگروال نے کہا کہ ہم ہائی کورٹ کے فیصلے سے خوش ہیں تاہم مجھے امید ہے کہ اگلے سال میں اپنی پسند کے روٹ پر رام نومی کا جلوس نکال سکوں گا۔

☆

نوکری کی منسوخی کو لیکر سپریم کورٹ کے فیصلے پر دیبانگشو کا تبصرہ

کولکاتا، 3/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ریاستی سیاست میں کشیدگی عروج پر پہنچ گئی ہے جس نے 26,000 نوکریوں کو منسوخ کر دیا۔ اپوزیشن نے اس فیصلے پر ریاستی حکومت پر بدعنوانی کا الزام لگایا ہے اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ اس صورتحال میں ترنمول کے نوجوان لیڈر دیبانگشو بھٹاچاریہ کے ایک متنازعہ تبصرہ نے ایک نئی سیاسی بحث چھیڑ دیا ہے۔ واضح ہو کہ سپریم کورٹ نے جمعرات کو ایس ایس سی کے 26,000 ملازمت کے خواہشمندوں کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کے حکم کے بعد ریاستی حکومت پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ حزب اختلاف کی جماعتوں بالخصوص بی جے پی اور سی پی آئی (ایم) نے اس فیصلے کو حکومت کی ناکامی کے طور پر پیش کیا ہے۔ بی جے پی لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت کی نااہلی کی وجہ سے اب تک بہت سے لوگوں کی نوکریاں چلی گئی ہیں۔ اس دوران ترنمول کے نوجوان لیڈر دیبانگشو بھٹاچاریہ نے اپنے فیس بک پوسٹ میں ایک جارحانہ بیان دیا۔ انہوں نے لکھا کہ پورا گاؤں شرپسندوں کی لپیٹ میں تھا، ان کا پتہ کیسے چل سکتا تھا؟ آخر کار پورے گاؤں کو آگ لگانے کا فیصلہ کیا گیا، اندر چھپے شرپسند مر جائیں گے۔ کچھ دنوں کے بعد کئی بوڑھوں اور بچوں کی جلی ہوئی لاشیں نکل آئیں۔ اس تبصرے کے گرد بڑے پیمانے پر قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ سیاسی حلقوں میں بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ دیبانگشو بھٹاچاریہ اپنی پوسٹ کے ذریعے سپریم کورٹ کے فیصلے کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔ ان کے بیان میں علامتی زبان ہے جہاں پورے پینل کی منسوخی کے فیصلے سے "نااہل" کے ساتھ ساتھ "قابل" کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ یعنی جب اہل اور نااہل امیدواروں میں فرق کرنا ممکن نہ تھا تو پورا پینل منسوخ کر دیا گیا، جسے دیبانگشو نے اپنی پوسٹ میں بالواسطہ طور پر اجاگر کیا۔ دریں اثنا وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر اپنا اعتراض ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس فیصلے کو قبول نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ان لوگوں کے مستقبل کے بارے میں فکرمند ہوں جو اپنی ملازمتیں کھو چکے ہیں۔ لیکن انسانی ہمدردی کے نقطہ نظر سے، میں ان کے ساتھ کھڑی ہوں۔ ممتا نے مزید کہا کہ یہ کسی حکومت کی غلطی نہیں ہے، یہ ایک قانونی معاملہ ہے۔ لیکن مجھے ان لوگوں کی فکر ہے جو اس سے متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کینسر کی مریضہ سوما داس کی نوکری بچانے کی بھی حمایت کی جو سپریم کورٹ کے فیصلے میں واضح ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ بی جے پی اور سی پی ایم پر بیک وقت حملہ کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ جب تک آپ عدالتی عمل میں داخل نہیں ہوئے، آپ نے اہل اور نااہل امیدواروں کے بارے میں کیوں نہیں سوچا؟ آپ کو بار بار ریاست کو نشانہ بنانے کی کیا ضرورت ہے؟ میرے پاس ایک لاکھ آسامیاں ہیں، لیکن اس زیر التوا معاملے کی وجہ سے ہم آگے نہیں بڑھ سکے۔ اس فیصلے کے بعد اپوزیشن پارٹیاں ریاستی حکومت میں بدعنوانی پر آواز اٹھا رہی ہیں۔ خاص طور پر بی جے پی لیڈروں نے بار بار الزام لگایا ہے کہ ایس ایس سی بدعنوانی کیس میں کامیاب ہونے والا شخص حکومت کے خلاف دباؤ بنا رہا ہے۔ اپوزیشن نے تو حکمراں جماعت پر اس صورتحال کا سیاسی فائدہ اٹھانے کا الزام بھی لگایا ہے۔ دریں اثنا، سپریم کورٹ کے فیصلے نے ریاست میں اساتذہ میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ نئی بھرتی کا عمل جلد از جلد شروع ہونا چاہیے تاکہ طلبہ کی پڑھائی کو نقصان نہ پہنچے۔ تاہم اس واقعے میں اسکولوں اور کالجوں کی طویل بندش سے طلبہ کی پڑھائی متاثر ہونے کا خدشہ بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ ممتا بنرجی کے بیان نے واضح کیا کہ وہ ان امیدواروں کے ساتھ کھڑی ہوں گی جو انسانی بنیادوں پر اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور حکومت کے پاس اس فیصلے سے متاثر ہونے والوں کے لیے ایک منصوبہ ہوگا۔ تاہم ابھی تک سیاسی کشیدگی میں کمی کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔

سوناگاچھی کی تنظیم نے بے گھر بچی کی زندگی بچائی

کولکاتا، 3/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ماں نے اپنی سوتیلی بیٹی کو کولکاتا آنے کے بہانے سڑکوں پر چھوڑ دیا۔ ایک 13 سالہ نابالغ گھومتے پھرتے سوناگاچھی کوٹھے تک پہنچ گئی۔ آخر کار وہاں موجود سیکس ورکرز کے بچوں کی طرف سے بنائی گئی تنظیم آمرا پاداتک نے اسے بچا لیا۔ واضح رہے کہ بدھ کی صبح کو وہ نور بیگم جو امرا پداتیک کی رکن ہیں۔ انہوں نے ایک لڑکی کو جوڑاباگان ریڈ لائٹ علاقے میں بیٹھے دیکھا۔ مشکوک ہو کر اس نے جا کر لڑکی سے سوال کیا۔ جب پوچھ تاچھ کی گئی تو لڑکی نے بتایا کہ اس کی سوتیلی ماں اسے ٹور پر لے جانے کے بہانے صبح کولکاتا لے آئی تھی۔ اس نے اسے پارک سرکس کے علاقے میں یہ کہہ کر چھوڑ دیا کہ وہ دو منٹ میں واپس آ جائے گی۔ گھنٹوں گزر گیا مگر اس کی سوتیلی ماں واپس نہیں آئی۔ گھر لوٹنے کی کوشش میں لڑکی نے پارک سرکس میدان سے ہوڑہ اسٹیشن تک بس پکڑی۔ لیکن جب ہم مخالف سمت میں چلے تو جوڑاباگان جسم فروشی کے علاقے میں آ گئی۔ اس کے بعد آمرا پداتیک نے پورے معاملے کی اطلاع چائلڈ پروٹیکشن کمیشن اور جوڑاباگان پولس اسٹیشن کو دی۔ بعد ازاں تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ چائلڈ پروٹیکشن کمیشن ذمہ داری لے گا اور پورے معاملے کو دیکھے گا۔ دانشوروں نے تنظیم کے اس کردار کی تعریف کی ہے۔

دو سال سے اسپتال میں بے یار و مددگار پڑی بیوی کو شوہر لے جانے کو تیار نہیں

کولکاتا، 3/اپریل: (عوامی نیوز سروس) شہر کے ایک مشہور اسپتال میں فالج زدہ خاتون گزشتہ دو سال سے اپنے شوہر کی منتظر ہے۔ نہ ہی اس کا شوہر اور نہ ہی اس کے رشتہ دار اسے گھر لے جا رہے ہیں کیونکہ اس پر اسپتال کے طبی اخراجات کے لیے ایک کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔ اسپتال انتظامیہ نے عدالت سے رجوع کیا تو خاتون کے شوہر نے ہار مان لی۔ شوہر نے عدالت کو بتایا کہ وہ اپنی بیوی کی دیکھ بھال اور علاج کرنے سے قاصر ہے۔ جسٹس امریتا سنہا نے اب حکومت سے پوچھا ہے کہ کیا اس کے پاس بیمار خاتون کی دیکھ بھال کے لیے کوئی اسکیم ہے؟ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل کو 9 اپریل کو طلب کر لیا ہے، ساتھ ہی خاتون کے شوہر کو بھی عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔ واضح ہو کہ ایک 40 سالہ خاتون کو اس کے شوہر نے ستمبر 2021 میں سر میں چوٹ لگنے کے بعد اپولو ملٹی اسپیشلٹی اسپتال میں داخل کرایا تھا۔ اس حادثے میں خاتون کی آواز ختم ہو گئی اور اس کے جسم کا نچلا حصہ مفلوج ہو گیا۔ اب وہ ہل بھی نہیں سکتی۔ اس کے شوہر کے پاس 6 لاکھ روپے کی حد والی انشورنس تھی۔ جب تک علاج انشورنس کے ذریعے ہوتا تھا، شوہر ساتھ رہا۔ پھر وہ اپنی بیمار بیوی کو چھوڑ کر چلا گیا۔ اس کے بعد وہ صرف اسپتال میں نرسوں کی مہربانی سے زندہ رہی۔ اسپتال نے اس کے شوہر جے پرکاش گپتا سے اسے گھر لے جانے کو کہا، لیکن اس نے انکار کر دیا۔ شوہر کے انکار کے بعد اسپتال انتظامیہ نے مغربی بنگال کلینیکل اسٹیبلشمنٹ ریگولیٹری کمیشن سے اپیل کی۔ کمیشن نے جے پرکاش گپتا کو پیش ہونے کا حکم دیا، لیکن وہ نہیں آئے۔ اس کے بعد کمیشن نے اسپتال انتظامیہ کو عدالت جانے کا مشورہ دیا۔ عدالت کے حکم پر پولس نے شوہر جے پرکاش گپتا کو عدالت میں پیش کیا۔ سماعت کے دوران اسپتال نے دعویٰ کیا کہ خاتون کے گزشتہ دو برسوں میں نیورو سرجری کے علاوہ کئی آپریشن بھی ہوئے ہیں۔ اب علاج کے دوران ایک کروڑ روپے واجب الادا ہو چکے ہیں، ایسے میں وہ مریض کی ذمہ داری لینے سے قاصر ہیں۔ اسپتال میں کام کرنے والی نرسیں شفٹوں میں خاتون کی خدمت کر رہی ہیں لیکن وہ اپنے گھر والوں کو یاد کر رہی ہیں۔ جسٹس امریتا سنہا نے شوہر سے پوچھا کہ وہ اپنی بیوی کو گھر واپس کیوں نہیں لے جا رہے ہیں؟ اس پر جے پرکاش گپتا نے کہا کہ وہ ایک دکان کے مالک ہیں اور ان کے پاس اپنی معذور بیوی کی دیکھ بھال کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اسپتال کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ شوہر نے نیا خاندان شروع کیا ہے اس لیے وہ اپنی ذمہ داری سے منہ موڑ رہا ہے۔ ریاست کے وکیل سے جسٹس سنہا نے پوچھا کہ ریاست کے پاس مفت خدمات کے ساتھ پناہ گاہیں ہیں؟ حکومت نے کہا کہ ریاست میں خواتین کے لیے بہت سے آشرم ہیں، لیکن ان میں کام کرنے والے عملے کے پاس بیمار مریضوں کی دیکھ بھال کرنے کی مہارت نہیں ہے۔ اس کے بعد جسٹس نے ایڈووکیٹ جنرل کو 9 اپریل کو اختیارات کے ساتھ معاملے پر پیش ہونے کی ہدایت کی۔

دنیا کے 500 شہروں میں کولکاتا کو دوسرا مقام

کولکاتا، 3/اپریل: (عوامی نیوز سروس) دنیا کے 500 شہروں میں کولکاتا دوسرے نمبر پر ہے۔ فہرست میں شامل دنیا کے مختلف ممالک کے 500 شہروں میں سے ٹاپ 10 شہروں کی فہرست جاری کر دی گئی ہے۔ اس فہرست میں 3 ہندستانی شہر ہیں۔ اس فہرست میں کولکاتا کا نام بھی ہے۔ دنیا بھر کے شہروں میں مصروفیت اپنے عروج پر ہے۔ بھیڑ بھاڑ شہروں کی فہرست میں بہت ساری کاریں، لوگ شامل ہیں۔ واضح ہو کہ ٹام ٹام ٹریفک انڈیکس نے ٹریفک کی بھیڑ یا سڑک کی رفتار کی بنیاد پر دنیا کے 62 ممالک کے 500 شہروں کی فہرست شائع کی ہے۔ اس فہرست کے مطابق دنیا کے 10 سست ترین شہروں کے نام سامنے آئے ہیں۔ اس فہرست میں کسی بھی ملک کے سب سے زیادہ شہروں کے نام تلاش کریں تو ہندستان کا نام نظر آتا ہے۔ کیونکہ ہندستان ہی وہ واحد ملک ہے جس کے 3 شہر ٹاپ 10 سست ترین شہروں میں ہیں۔ اس فہرست میں کولکاتا سب سے اوپر ہے۔ جو فہرست شائع کی گئی ہے اس کے مطابق کولمبیا کے بارانکویلا کو دنیا کا سست ترین شہر قرار دیا گیا ہے۔ پھر کولکاتا دنیا کا سست ترین شہر ہے۔ کولکاتا دوسرے نمبر پر ہے۔ فہرست میں لگاتار 3 ہندستانی شہروں کے نام ہیں۔ کولکاتا شہر 2 نمبر پر، بنگلورو نمبر 3 پر، اور پونے نمبر 4 پر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ دنیا کے سب سے سست ترین 10 شہروں میں، تین ہندستانی شہر دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ دنیا کے 5 سب سے سست ترین شہروں میں سے 3 ہندستان میں ہیں۔ لندن شہر اس فہرست میں پانچویں نمبر پر ہے۔ رفتار کے لحاظ سے جاپان کا کیوٹو چھٹے نمبر پر، لیما کا شہر پیرو ساتویں نمبر پر، فلپائن کا شہر داواؤ آٹھویں نمبر پر، پیرو کا شہر ٹروجیلو، نویں نمبر پر اور ڈبلن، دسویں نمبر پر آئرلینڈ کا شہر ہے۔ ہندستان کے 3 اور پیرو کے 2 شہروں کو چھوڑ کر، ایک دوسرے ملک سے صرف ایک شہر نے اس فہرست میں جگہ بنائی۔ شمالی امریکہ یا افریقہ کا کوئی شہر اس فہرست میں شامل نہیں ہے۔

2022 پرائمری ٹیچر کی اہلیت کا امتحان (ٹی ای ٹی) پاس کرنے والے امیدواروں نے کولکاتا کے سالٹ لیک میں بکاس بھون کے سامنے ایک احتجاجی ریلی کے دوران۔

ٹالی گنج: انفارمیشن اینڈ کلچر سکریٹری سے تحقیقاتی رپورٹ دینے کا حکم

کولکاتا، 3/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ٹالی گنج واقعہ پر جج نے ریاست کے انفارمیشن اینڈ کلچر سکریٹری سے تحقیقات کا حکم دیا۔ جسٹس گھوش نے 4 ہفتوں کے اندر تحقیقاتی رپورٹ دینے کا حکم دیا۔ ریاستی حکومت کو ٹولی گنج ٹیکنیشن اسٹوڈیو بدامنی کی تحقیقات کرنی ہوگی۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے یہ ہدایت دی۔ ٹالی ووڈ میں تعطل کو توڑنے کے لیے جمعرات کو ہائی کورٹ میں جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں کیس کی سماعت ہوئی۔ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں ریاست کے انفارمیشن اینڈ کلچر سکریٹری کو ان الزامات کی تحقیقات کا حکم دیا۔ چار ہفتوں کے اندر تحقیقات کرائی جائیں اور رپورٹ ہائی کورٹ میں پیش کی جائے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے یہ حکم دیا۔ واضح ہو کہ فیڈریشن (ٹولی گنج فیڈریشن) کے ساتھ ہدایت کاروں، پروڈیوسروں اور اداکاروں کے درمیان کافی عرصے سے تنازعہ چل رہا ہے۔ یہ تنازعہ گزشتہ سال جولائی میں تعطل پر پہنچ گیا تھا۔ کچھ دیر کے لیے شوٹنگ روک دی گئی۔ اداکاروں اور ہدایت کاروں کے ایک حصے کو شکایت ہے کہ فیڈریشن یکطرفہ طور پر جو چاہے مسلط کر رہی ہے۔ وہ غیر ضروری طور پر پریشان ہیں کہ کتنے لوگوں کے ساتھ شوٹنگ کرنی ہے، کون سے کیمرہ استعمال کرنا ہے، کہاں اور کتنی دیر تک شوٹنگ کرنی ہے، کتنے لوگوں کو باہر لے جانا ہے، وغیرہ۔ اگر وہ نہ مانیں تو ڈائریکٹرز اور پروڈیوسرز کے کام کا بائیکاٹ کر دیا جائے گا۔ شوٹنگ کو نقصان پہنچا ہے۔ اور اسی وجہ سے کوئی باہر کا پروڈیوسر بنگالی فلم انڈسٹری میں سرمایہ کاری نہیں کر رہا ہے۔ عقیدت مندوں نے سڑکوں پر آ کر یا پریس کانفرنس کر کے ان تمام قوانین کے خلاف احتجاج کیا۔ اداکار سنند دیو، پروسینجیت چٹرجی اور گوتم گھوش نے تعطل کو توڑنے کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے رابطہ کیا۔ ریاستی حکومت نے ان تینوں لوگوں پر مشتمل ایک کمیٹی بھی تشکیل دی۔ کمیٹی کو تین ماہ میں اس مسئلے کو حل کرنے کی رپورٹ پیش کرنی تھی۔ لیکن شکایت یہ ہے کہ وہ کام بھی آخر تک نہیں ہوا۔ اس کے نتیجے میں آزاد ڈائریکٹر بدولا نے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ مزید چودہ ڈائریکٹرز اور اداکار وفاق کے خلاف عدالت گئے۔ ان میں اداکار و ہدایت کار پرمبرتا چٹرجی، انیربن بھٹاچاریہ، اندرانیل رائے چودھری، سدیشنا رائے، ببرتا سین شامل ہیں۔

ہمیں تھانے میں طالبات پر تشدد کے ثبوت ملے ہیں: ہائی کورٹ

کولکاتا، 3/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے مدنی پور کالج واقعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں تھانے میں تشدد کے ثبوت ملے ہیں۔ واضح ہو کہ مدنا پور کالج میں مار پیٹ پر آئی پی ایس شرما کی رپورٹ دیکھنے کے بعد ایس ایف آئی لیڈر سچریتا داس کے خلاف تشدد کے معاملے میں آئی پی ایس مرلیدھر شرما کی رپورٹ ہائی کورٹ میں جمع کرائی گئی ہے۔ رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد جسٹس تیرتھنکر گھوش نے جمعرات کو کہا کہ انہیں خود سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ کر تشدد کے ثبوت ملے ہیں۔ ایک اور معاملے میں جسٹس گھوش نے جمعرات کو ریاست کے ایڈووکیٹ جنرل کشور دت سے کہا کہ وہ مغربی مدنی پور خواتین پولس اسٹیشن کی تشکیل نو کریں۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے آج کئی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے ریاست سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ مدنی پور خواتین پولس اسٹیشن کی تشکیل نو کرے۔ جج نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ تھانہ ٹھیک نہیں ہے، ڈی جی کو کہیں کہ کارروائی کریں، ورنہ سخت احکامات دینے پر مجبور ہو جاؤں گا۔ انہوں نے مزید تبصرہ کیا کہ میں نے سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھی ہے۔ تشدد کے ثبوت موجود ہیں۔ کسی کو حراست میں لے کر یا گرفتار کر کے تشدد کرنا یا جشن منانا ٹھیک نہیں ہے۔ ان سے کہو کہ وہ تھانے کو دوبارہ منظم کریں۔ اس کے بعد عدالت نے اس دن کے واقعات پر کئی سوالات اٹھائے۔ جج نے اے جی سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ آئی جی پی کو پوری فوٹیج نہیں دی گئی، 17 گھنٹوں میں سے 13 گھنٹے کی فوٹیج دی گئی، چار گھنٹے کیوں نہیں دی گئی؟ ایک مٹھی بھر بال بھی کیوں پکڑے گئے؟ تھانے میں موم دیکھا گیا۔ اس کے پیش نظر اے جی نے کہا کہ پولس اسٹیشن میں کاغذات کو سیل کرنے اور مچھروں کو جلانے کے لیے موم تھا۔ وزیر تعلیم کی موجودگی میں جادب پور یونیورسٹی میں غیر معمولی ہنگامہ آرائی سے مدنی پور کالج بھی گرم ہو گیا۔ خواتین طالبات کے خلاف پولس کی بربریت کے الزامات اس وقت لگے جب وہ وہاں بائیں بازو کی طلبہ تنظیم کے کیمپس کے باہر احتجاج کر رہی تھیں۔ الزام ہے کہ دو طالبات کو پولس اسٹیشن لے جایا گیا، ان کے جسموں پر موم ڈالا گیا اور ان کے بال کھینچے گئے۔ سچریتا داس اور سشریتا سورین نے اس سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ اس کیس کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے تحقیقات آئی جی (ٹریننگ) مرلی دھر شرما کو سونپ دی۔ عدالت نے رپورٹ موصول ہونے کے بعد تبصرہ کیا۔

کولکاتا میں 2016 میں مغربی بنگال ایس ایس سی کے ذریعہ مقرر کردہ چھبیس ہزار تدریسی اور غیر تدریسی عملے کو منسوخ کرنے کے ہائی کورٹ کے حکم کو سپریم کورٹ نے برقرار رکھنے کے بعد اساتذہ کا ردعمل۔

ہائی کورٹ کا مرکز کو موتھا باڑی کیس میں حلف نامہ داخل کرنے کا حکم

کولکاتا، 3/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے مرکز کو موتھا باڑی معاملے میں حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ ریاست نے اس سلسلے میں جمعرات کو عدالت میں رپورٹ پیش کی۔ مرکز کے وکیل نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو مرکز موتھا باڑی میں فورسز کو تعینات کر سکتا ہے۔ واضح ہو کہ کچھ دن پہلے مالدہ میں ڈی جے بجانے پر دو گروپوں میں تصادم ہوا تھا۔ اس واقعہ کی وجہ سے گزشتہ جمعرات کو موتھا باڑی میں کشیدگی پھیل گئی۔ مبینہ طور پر ایک کے بعد ایک متعدد دکانوں اور پولیس کی گاڑیوں میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ پولس پر اینٹیں پھینکنے کے الزامات بھی لگائے گئے۔ پولیس لاٹھی چارج کے باوجود حالات پر قابو پانے میں ناکام رہی۔ وردی والے اہلکاروں کو آنسو گیس کے کنستر پھینکنے پر مجبور کیا گیا۔ پولس سپرنٹنڈنٹ پردیپ کمار یادو موقع پر پہنچ گئے۔ اگرچہ دوپہر کے بعد حالات کسی حد تک قابو میں آ گئے لیکن علاقے میں کشیدگی برقرار ہے۔ موتھا باڑی کے کشیدہ علاقے میں بی ایس ایف تعینات ہیں۔ اس دوران کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا۔ اس معاملے کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے پولس سپرنٹنڈنٹ اور ضلع مجسٹریٹ سے کارروائی کی رپورٹ طلب کی۔ رپورٹ آج جمعرات کو پیش کی گئی۔ دریں اثنا، مرکز کے وکیل نے آج عدالت سے کہا کہ مرکزی حکومت اگر چاہے تو فورسز کو تعینات کر سکتی ہے۔ ہم نے عدالت کو بیل ڈانگا واقعہ کے بارے میں مطلع کیا تھا۔ ریاستی حکومت کا یہ کہنا درست نہیں ہے کہ ہمارا کوئی کردار نہیں ہے۔ دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے مرکز کو حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ وقف ترمیمی بل کے خلاف سڑک پر اترے گا

احتجاج کو ملک بچانے کی لڑائی قرار دیا

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) نے کہا ہے کہ وہ وقف ترمیمی بل کو عدالت میں چیلنج کرے گا اور لوگوں کے حقوق کو خطرے میں ڈالنے والے اس سیاہ قانون کے خلاف لڑائی کو سڑکوں تک لے جائے گا۔
وقف ترمیمی بل کے سلسلے میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں مجوزہ قانون کی تنقید کرتے ہوئے بورڈ کے رکن محمد ادیب نے کہا کہ یہ مسلم طبقہ کی جائیداد کو ضبط کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے کہا، ''انہوں نے (مرکزی حکومت) اسے اس سوچ سے شروع کیا ہے کہ وہ ہماری جائیداد چھین سکتے ہیں۔ کیا اسے قبول کیا جاسکتا ہے؟ یہ مت سوچیئے کہ ہم ہار گئے ہیں۔''
محمد ادیب نے کہا کہ یہ تو شروعات ہے۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی میں غور وفکر کے دوران بل کی مخالفت کی گئی۔ یہ ملک کو بچانے کی لڑائی ہے کیونکہ مجوزہ قانون ہندوستان کے تانے بانے کو خطرے میں ڈالتا ہے۔
اس موقع پر اے آئی ایم پی ایل بی کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کو پیش کرنے سے پہلے اہم معاملوں پر غور نہیں کیا گیا۔ ایک معاملے کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دفعہ 3 سی 2 میں ڈی ایم کی جگہ فیصلہ لینے کا حق نامزد افسر کو دے دیا گیا ہے۔ اس سے معاملہ اور زیادہ بگڑ گیا ہے، اب یہ مسئلہ زیادہ پیچیدہ بن جائے گا۔
قاسم رسول الیاس نے آگے کہا، ''ہمیں ڈی ایم کے کردار کو لے کر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہمیں اعتراض اس بات کو لے کر ہے کہ جو بھی سرکاری افسر اس میں شامل کیا جائے گا، وہ زیادہ تر حکومت کے حق میں ہی فیصلہ دے گا۔ اس سے وقف کے حق میں کوئی بھی نتیجہ سامنے نہیں آئے گا۔''
انہوں نے کہا کہ اس میں ایک اور ضابطہ ہے کہ وقف کی تخلیق ایک باعمل (پریکٹسنگ) مسلمان ہی کرسکتا ہے۔ اب حکومت کیسے طے کرے گی کہ کون سا شخص باعمل مسلمان ہے یا نہیں۔ حکومت نے ہمارے مشوروں کو نہیں مانا۔ مسلمانوں سے وقف کا نظام لے لیا گیا ہے۔ وراثت کے حق کو ختم کیا جارہا ہے۔

حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری صدر جمعیت علماء مغربی بنگال کی شہر کے علماء کرام ائمہ عظام اور دانشوران ملت سے اپیل

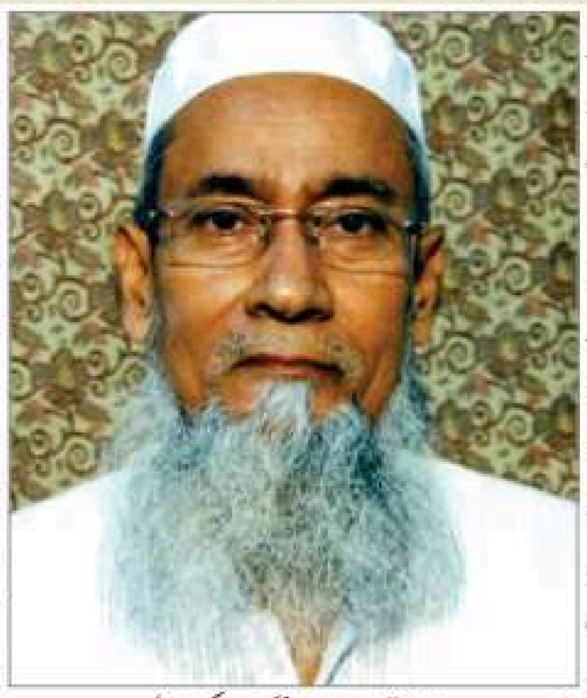

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
جناب عالی جیسا کہ آپ حضرات کے علم میں ہے کہ مرکزی حکومت مسلمانوں کے اوقاف کے تعلق سے ایک ظالمانہ بل پارلیمنٹ میں پیش کر رہی جو دستور ہند کے منافی ہے اور مسلمانوں سے ان کے حقوق کو چھیننے کی ناپاک کوشش ہے اس بل کے خلاف ہماری تمام ملی تنظیمیں متحدہ طور پر میدان عمل میں اتر چکی ہیں اور یہ کوشش ہورہی کہ یہ بل پاس نہ ہو اس کے لیے ہماری لڑائی جاری ہے بالفرض محال پارلیمنٹ میں اپنی اکثریت کی بنیاد پر بی جے پی اگر یہ بل پاس بھی کرلیتی ہے تو ہم تمام دستور ہند کے دائرے میں اس بل کی مخالفت اور اس بل کو واپس کرانے کے لیے جدوجہد اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک یہ بل مسترد نہ ہوجائے اسی تعلق سے آئندہ 10 اپریل 11 بجے دن رام لیلا میدان مولانا علی میں ایک احتجاجی پروگرام جمعیت علماء مغربی بنگال کی جانب سے منعقد ہورہا ہے جس میں تمام مسلمانوں سے بڑی تعداد میں شرکت کی اپیل ہے پروگرام کے روح رواں حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری صدر جمعیت علماء مغربی بنگال نے ائمہ کرام سے بطور خاص گزارش کی ہے کہ موجودہ حالات میں اس بات کی بڑی ضرورت ہے کہ مسجد کے ممبر و محراب سے وقف کے حقوق کی آواز اٹھائی جائے، لہٰذا آپ حضرات اپنے حلقہ اثر میں اس تعلق سے کوشش اور جدوجہد کریں اور مسجدوں میں بطور خاص جمعہ کے خطبے میں اس پروگرام کا بھی اعلان فرمائیں اور وقف بل کی مخالفت کے تعلق سے گفتگو بھی فرمائیں ہر علاقے سے لوگ اس پروگرام میں بڑی تعداد میں شریک ہوں، جناب ظل الرحمن عارف جنرل سکریٹری جمعیت علماء کلکتہ حافظ عبدالرزاق نقشبندی صدر جمعیت علماء کلکتہ حضرت مولانا مشرف علی قاسمی صدر جمعیت علماء گارڈن ریچ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ہم اہل کلکتہ کی ذمہ داری زیادہ ہے چونکہ ہم شہر میں ہیں ہم بڑی تعداد میں اپنے اپنے علاقے سے افراد کے ساتھ اس پروگرام میں شریک ہوں اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا بھی فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس ملک میں ہمارے جان ومال عزت و آبرو اور ایمان کی حفاظت فرمائے، ہمارے اوقاف مساجد، مدارس، قبرستان، دینی ادارے، دینی تحریکوں کی بھی مکمل حفاظت فرمائے آمین والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (نشرواشاعت، پرویز عالم)
☆

پارلیمنٹ نے وقف بل پاس کیا، کولکاتا میں اپوزیشن میں بھڑک اٹھی

بدھ کی رات دیر گئے، پارلیمنٹ نے وقف بل منظور کرتے ہوئے ہندوستان کے اقلیتی مسلمانوں کے آئینی حقوق چھین لیے۔ اقلیتی یوتھ فیڈریشن کے جنرل سکریٹری اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن مولانا قمرالزماں نے جمعرات کو کولکاتا میں ایک احتجاجی مارچ میں یہ بات کہی۔ جمعرات کو کولکاتا میں ٹیپو سلطان مسجد سے پارک اسٹریٹ چوراہے تک ہزاروں لوگوں نے وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کیا۔ مولانا قمرالزماں نے جلوس کے بعد کہا کہ جب ملک میں ہنگامی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو رات گئے پارلیمنٹ میں ووٹنگ ہوتی ہے۔ پارلیمنٹ میں وقف بل پر رات گئے ووٹنگ نے ہمیں اس ہنگامی صورتحال کی یاددلا دی۔ مودی حکومت جو ملک میں حقیقی ترقی نہیں کر پا رہی ہے وہ صرف تقسیم کی سیاست میں مصروف ہے اور مسلمانوں کے آئینی حقوق کو سلب کر کے ملک کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پارلیمنٹ میں وقف بل کتنی ہی بار پاس ہو جائے، اگر وقف بل کو واپس نہ لیا گیا تو زراعت بل کو واپس لینے کی طرح ملک بھر میں مسلسل جدوجہد کی جائے گی۔ اس دن فلسطین میں بچوں اور خواتین کے قتل کے خلاف احتجاج میں اسرائیل اور امریکہ کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ مظاہرے کے اختتام پر حافظ صدیق اللہ، مولانا حسیب الرحمان، مولانا امین الانبیا، اور مولانا میزان الرحمان نے خطاب کیا۔ ان کے علاوہ اس احتجاجی مارچ میں نمایاں لوگ شامل تھے۔ (نورالاسلام خان)

ایس ایس سی 2016 پینل میں میرٹ کی بنیاد پر تعینات تعلیمی کارکنوں کی ملازمتوں کی منسوخی کے بارے میں، ایس یو سی آئی (کمیونسٹ) کے ریاستی سکریٹری چنڈی داس بھٹاچاریہ نے آج ایک بیان میں کہا، ہمارا ماننا ہے کہ موجودہ صورتحال ترنمول حکومت کے محکمہ تعلیم کی انتہائی بدعنوانی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے، اور سب سے بڑھ کر پوری کابینہ کرپشن میں ملوث پائے جانے والے اساتذہ یا ایجوکیشن ورکرز کے کیسز تو منفرد ہیں لیکن جن لوگوں نے اپنی اہلیت کو شفاف طریقے سے ثابت کر کے تدریسی ملازمتیں حاصل کی تھیں اور بطور اساتذہ اور ایجوکیشن ورکرز کام کر رہے تھے، ان کی نوکریوں کی منسوخی غیر متوقع، انتہائی افسوسناک اور تشویشناک ہے۔ ترنمول کی زیر قیادت ریاستی حکومت، خاص طور پر اس کے محکمہ تعلیم اور وزیر تعلیم کو اس کی پوری ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ ہم کرپشن میں ملوث رہنماؤں اور وزراء سمیت تمام افراد کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہیں (تصاویر: پرویز عالم)۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف مسلمانان کلکتہ 4 اپریل کو صدائے احتجاج بلند کریں

سیاہ قانون کے خلاف بعد نماز جمعہ لیڈی برمن کالج سیون وائنٹ کراسنگ پاک سرکس کے پاس بڑی تعداد میں شرکت کریں: مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی

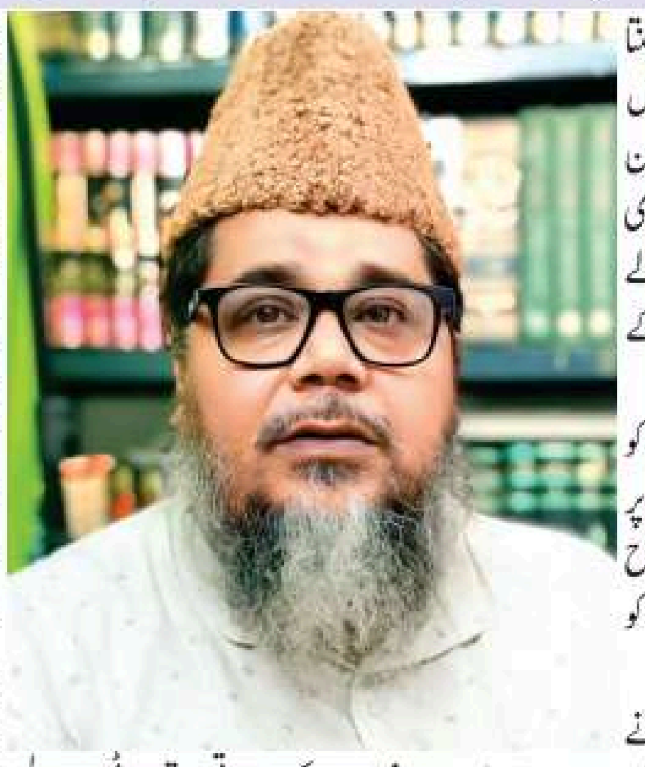

مودی امیت شاہ اور بھارتی جنتا پارٹی نے اپنی درینہ خواہش نتیش کمار چندر بابو نائڈو چراغ پاسوان اور جنت چودھری کی مدد سے پوری کر ہی لی۔ ظالمانہ سیاہ کالے قانون کو اپنی عددی کثرت کے سبب مسلمانوں پر مسلط کردیا۔
اب مسلمان 2 اپریل 2025 کو اسی طرح سیاہ دن کے طور پر مسلمان یاد رکھیں گے جس طرح مسلمانوں نے چھ دسمبر 1992 کو رکھا ہے۔
اس بل کو پاس کر کے حکومت نے اپنے بدبختانہ ذہنیت کو پوری طرح بے نقاب کردیا ہے۔ تو دوسری طرف اس ظالمانہ بل کی حمایت کر کے این ڈی اے کی حلیف پارٹیوں نے اس بل کی حمایت کر کے اپنے اوپر سے سیکولرزم کا چولہ اتار پھینکا ہے۔ ظاہر ہے کہ بھارتی جنتا پارٹی کے پاس صرف 240 ووٹ تھے۔ وہ کسی بھی طرح اپنے دم خم پر اس بل کو پاس نہیں کرا سکتے تھے۔ لہٰذا مسلمان اچھی طرح قوم اور ملت کے ساتھ دھوکا کرنے والوں کو پہچان لیں۔ اور آنے والے وقتوں میں انہیں ان کی حیثیت اپنے ووٹ کی طاقت سے سمجھا دیں۔ خیر یہ باتیں تو الیکشن کے وقت ہوں گی۔ ابھی فوری طور پر حکومت کے اس بدبختانہ اقدام کے خلاف مسلمان بڑے پیمانے پر احتجاج درج کرائیں۔ اس کے لیے میں تمام مسلمانوں سے خصوصیت کے ساتھ علمائے کرام اور ائمہ مساجد اور دانشوران قوم سے گزارش کرتا ہوں کہ بلالحاظ مذہب ومسلک چار اپریل بعد نماز جمعہ بڑی تعداد میں لیڈی برمن کالج پارک سرکس 7 کراسنگ کے پاس احتجاجی دھرنے میں شرکت کریں۔ اور اپنے جمہوری اقدار وحقوں اور دستور ہند کی حفاظت کا سامان کریں۔
سیکرٹری آل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال

عیدالفطر کے موقعے پر جوڑا سانگو اسمبلی حلقہ کے سابق ایم ایل اے اور موجودہ مغربی بنگال ترنمول کانگریس پارٹی کے جنرل سکریٹری سری سنجئے بخشی، خواجہ خیرالدین کو گلے لگا کر عید کی مبارکبادی پیش کرتے ہوئے۔ یاد رہے کہ سری سنجئے بخشی کا شمار بنگال کے ان سیکولر لیڈروں میں ہوتاہے جو ہندوستان کی سالمیت اور ایکتا کی حمایت کرتے ہیں اور ہمہ وقت پریشانیوں میں ڈھال بنے کھڑے رہتے ہیں۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف سوشل ڈیموکریٹک پارٹی ?ف انڈیا (SDPI) مغربی بنگال نے سیالدہ اسٹیشن ایک جلوس نکالا جو پارک سرکس تک گیا۔ اس جلوس میں حقیق الاسلام۔ سرور عالم۔ عمر اویس۔ مولانا علی اشرف علی وغیرہ موجود تھے۔ (ساجد پرویز)

اہری پوکھر میں محفل قصیدہ خوانی اختتام پذیر

محلہ کمیٹی 22 نمبر اہری پوکھر کی جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی محفل قصیدہ خوانی کا انعقاد کیا گیا جس کی سرپرستی الحاج محمد اکبر حسین نے کی نظامت کے فرائض محمد سلیم نے انجام دی محفل کا آغاز مفتی صدام حسین مصباحی نے تلاوت کلام اللہ سے کی بعدہ مہمان شعراو مداحان نے قصیدہ خوانی کی ممتاز کمال اور ضیاء الدین صدیقی نے جج کے فرائض انجام دییان کے فیصلے پر دو اپریل کو اول انعام فضل حق کو مفتی صدام حسین مصباحی کے ہاتھوں اور اکبر حسین کے ہاتھوں نقد انعام سے نوازا گیا دوم انعام نور الہدی پیکر کو ممتاز کمال کے ہاتھوں اور ظہور انور خان کے ہاتھوں نقد انعام سے نوازا گیا سوم انعام تبریز وارثی کو ضیاء الدین صدیقی کے ہاتھوں سے نوازا گیا اخیر میں مفتی صدام حسین کے دعاؤں پر محفل کا اختتام ہوا محفل کے انعقاد کرنے میں میں محلہ کمیٹی کا اہم رول رہا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: وقف ترمیمی بل 'یہ قانونی زبان میں

نے کہا کہ میں اس بل کی حمایت بالکل بھی نہیں کروں گا۔ وقف بورڈ میں ترمیم کرنے سے مسلمانوں کا بھلا نہیں ہونے والا، مسلمانوں کا بھلا ان کی تعلیم، روزگار کے انتظام کرنے سے ہوگا۔ سرفراز احمد نے بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ''مسلمانوں کو آپ کی نیت پر شبہ ہے۔ آپ نے جو بلڈوزر چلایا ہے، اس کے بعد سے ا?پ پر بھروسہ اٹھ گیا ہے۔ وقف بورڈ کسی کی زمین خود جا کر نہیں لیتا ہے، عطیہ کرنے والے کی خواہش ہوگی تبھی وقف بورڈ اسے قبول کرے گا۔''
شیوسینا (یو بی ٹی) سے راجیہ سبھا رکن سنجے راو?ت نے وقف ترمیمی بل پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ ''ا?پ کو (بی جے پی) مسلمانوں کے مفاد کی اتنی فکر کیوں ہورہی ہے۔ اتنی فکر تو بیرسٹر محمد علی جناح نے بھی نہیں کی تھی۔ وزیر محترم کو سن کر ایسا لگا جیسے محمد علی جناح کی روح قبر سے اٹھ کر داخل کر گئی ہے۔ ہندو راشٹر بنانے کی بات کرنے والے لوگ تھے، اب لگ رہا ہے کہ ہندو پاکستان بنانے جارہے ہیں۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''جو بل لائے ہیں، اس کا مقصد صاف نہیں ہے۔ ابھی تو ا?پ میٹھی میٹھی باتیں کر رہے ہو، لیکن آپ تاجر لوگ ہو۔ تاجر لوگ ایسا ہی کرتے ہیں اور پھر سب کچھ فروخت کر کے بھاگ جاتے ہیں۔ یہ بل ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ آپ پھر ملک میں کشیدگی پیدا کرنا چاہتے ہیں، فساد بھڑکانا چاہتے ہیں۔''
راجیہ سبھا میں وقف بل پر اپنی بات رکھتے ہوئے عاپ رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا کہ ''حکومت لوگوں کی مائی باپ ہوتی ہے۔ والدین کی طرح لوگوں کا خیال رکھتی ہے، لیکن یہ حکومت لوگوں (مسلمانوں) کے ساتھ سوتیلا سلوک کر رہی ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''یہ غیر آئینی بل ہے۔ یہ حکومت کہہ رہی ہے کہ وہ یہ قانون مسلمانوں کے بھلے کے لیے لارہی ہے، لیکن ا?پ کی طرف سے یہ کہنا زیب نہیں دیتا۔ ایسا اس لیے کیونکہ پوری حکومت میں ایک بھی مسلمان وزیر نہیں ہے، اور آپ کہہ رہے ہیں کہ مسلمانوں کا بھلا کر رہے ہیں۔'' ڈی ایم کے رکن پارلیمنٹ تروچی شیوا نے راجیہ سبھا میں وقف ترمیمی بل پر بحث کے دوران سردار پٹیل کا قول پیش کرتے ہوئے کہا کہ سبھی طبقات ملک کے لیے اہم ہیں، اور برابر ہیں۔ جو بل پیش کیا گیا ہے، اس سے حکومت کی منشا ٹھیک ظاہر نہیں ہورہی۔ ا?ج مسلم سماج کے ساتھ یہ کر رہے ہیں، کل عیسائی اور دوسرے طبقات کی باری آئے گی۔
ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ ندیم الحق نے راجیہ سبھا میں کہا کہ ''یہ (وقف) محض قانونی مسئلہ نہیں ہے، پرانی روایت سے جڑا معاملہ بھی ہے۔ کیا ہم ان روایتوں کو فراموش کر سکتے ہیں جنھوں نے ہمیں ایک ملک، ایک قوم بنایا ہے۔ یہ معاملہ بس مسلمانوں سے جڑا نہیں ہے۔ یہ صرف ایک مذہبی مسئلہ نہیں، آئینی ایشو بھی ہے۔ ہمارے لیے آئین محض ایک کتاب نہیں، رہنما ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''وقف بل میں کئی خامیاں ہیں۔ یہ بل اینٹی فیڈرل ہے۔ اس بل کا مقصد وقف بورڈ میں مسلمانوں کی نمائندگی کم کرنا ہے۔'' بی جے پی رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر رادھا موہن داس اگروال نے وقف بل پر بحث کے دوران وقف بورڈ کا موازنہ پرانی فلموں کے غنڈوں سے کردیا۔ انھوں نے کہا کہ جس طرح سے فلموں میں غنڈے جس عورت پر ہاتھ رکھ دیتے تھے، وہ ان کی ہو جاتی تھی، اسی طرح سے یہ (وقف بورڈ) جس زمین پر ہاتھ رکھ دیتے تھے، وہ اس زمین ان کی ہو جاتی تھی۔ ڈاکٹر رادھا موہن نے مزید کہا کہ وقف بائی یوزران کا بڑا ہتھیار تھا۔ کسی کی زمین پر کچھ دن نماز کیا پڑھ لی، وقف بائی یوزر وہ زمین وقف بورڈ کی ہوگئی۔ تمل ناڈو میں 1500 سال قدیم مندر بھی وقف بورڈ کی پراپرٹی قرار دے دی گئی۔ وقف ترمیمی بل پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے کانگریس رکن پارلیمنٹ ناصر حسین نے کہا کہ ''وقف کے معنی عطیہ کرنا ہے، جو کوئی بھی کسی کو بھی کرسکتا ہے۔ محمد صاحب کے زمانے میں غیر مسلمانوں نے بھی عطیات کیے۔ عطیہ کی روایت ہر مذہب میں ہے۔ ہمارے یہاں عطیہ کو ریگولیٹ کرنے کے لیے وقف بورڈ بنا۔ اس ملک میں ایس جی پی سی ہے، ٹیمپل ٹرسٹ ہیں، ا?خر یہ (بی جے پی والے) گمراہی کیوں پھیلا رہے ہیں۔'' انھوں نے مزید کہا کہ انگریزوں کے زمانے میں وقف ایکٹ ا?یا تھا جس میں اصلاح کرنے کے لیے کئی ترامیم کی گئیں۔ کانگریس کے زمانے مین جو ترامیم ہوئیں، اس میں پورا تعاون اور سپورٹ دیگر پارٹیوں کی بھی تھی۔ وقف بورڈ کے خلاف سب سے بڑی گمراہی یہ پھیلائی گئی ہے کہ وقف بورڈ کسی بھی زمین کو اپنی زمین کہہ دیتا تھا۔ کیا ملک میں ریونیو ریکارڈ نہیں ہے، قانون نہیں ہے، عدالت نہیں ہے؟ ہم ٹرین میں نماز پڑھتے ہیں، تو کیا ٹرین ہماری ہوگئی؟ ناصر حسین نے کہا کہ وقف کو لے کر کیے جارہے دعوے غلط ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ ا?پ عدالت نہیں جاسکتے، لیکن ا?پ بالکل جاسکتے ہیں۔ ہائی کورٹ ہے، سپریم کورٹ ہے، آپ وہاں جاسکتے ہیں۔
'وقف ترمیمی بل 2024' ا?ج راجیہ سبھا میں پیش کردیا گیا۔ مرکزی وزیر کرن رجیجو نے بل کو ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ سبھی فریقین سے بات چیت کے بعد بل تیار ہوا ہے۔ ایک کروڑ سے زیادہ لوگ نے اس بل سے متعلق اپنے مشورے دیے۔ وقف بل پر بحث کے دوران کرن رجیجو نے راجیہ سبھا میں کہا کہ وقف ملکیت میں لگاتار تنازعہ کی وجہ سے یہ بل ضروری ہے۔ اس بل سے متعلق 284 تنظیموں سے بات چیت کی گئی۔ وقف ملکیت سے متعلق بہت سارے کیسز زیر التوا ہیں۔ ہم اچھی سوچ سے یہ بل لے کر آئے ہیں۔ قانون انصاف کے لیے ہے، لڑائی کے لیے نہیں۔ وقف کا مینجمنٹ مسلمانوں کے ہاتھ میں ہی ہوگا۔ مسلمانوں کے طور طریقے میں مداخلت نہیں کی جائے گی۔ بورڈ میں شیعہ، سنی، بوہرا سب ہوں گے۔ اپوزیشن کے سبھی الزامات بے بنیاد ہیں۔

بقیہ: 25000 اساتذہ کی تقرریاں منسوخ

عہدوں پر بھرتی کے پورے عمل کو "آلودہ" اور "اصلاحات سے باہر داغدار" قرار دیا۔ عدالت نے کہا کہ انتخاب کا پورا عمل ہیرا پھیری اور دھوکہ دہی سے داغدار تھا اور اس میں اصلاحات ممکن نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس عمل کے تقدس اور ساکھ کو تباہ کردیا گیا ہے ایسی صورت حال میں داغدار امیدواروں کی خدمات ختم کرنے کے حکم میں مداخلت کی کوئی معقول بنیاد نہیں ہے۔ بنچ نے کہا، "چونکہ تقرریاں دھوکہ دہی اور جعلسازی کے ذریعہ کی گئی ہیں، اس لئے ہمیں مداخلت کرنے کی کوئی بنیاد نہیں ملتی ہے"۔ تاہم سپریم کورٹ نے کچھ ہدایات میں ترمیم کی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اپنے فیصلے میں یہ بھی کہا کہ جو امیدوار پہلے کہیں اور ملازمت کر رہے تھے انہیں اپنے سابقہ [?][?] عہدوں پر واپس آنے کی اجازت ہوگی۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے کہا کہ وہ تین ماہ کے اندر نئے انتخاب کا عمل شروع کرے۔
ہائی کورٹ کی ہدایت پر سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) کی طرف سے کی گئی تحقیقات میں مغربی بنگال کے اس وقت کے وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی اور دیگر کو گرفتار کیا گیا تھا اور بھاری مقدار میں نقدی برآمد کی گئی۔ سپریم کورٹ نے 7 مئی 2024 کو 22 اپریل 2024 کے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگا دی تھی، جس میں مغربی بنگال کے سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اسکولوں میں 25,000 سے زیادہ اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی تقرریوں کو منسوخ کردیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے کو ریاست کی ممتا بنرجی حکومت کے لیے بڑا جھٹکا مانا جارہا ہے۔

بقیہ: ایس ایس سی معاملے میں ممتا کے نشانے پر

ہائی کورٹ کے ایک جج نے نوکری منسوخ کرنے کا فیصلہ سنایا تھا اور ابھی جناب بھاجپا کے ایم پی بنے ہوئے ہیں۔ ان کے اس رویے کو میں خوب سمجھ چکی تھی۔ لائق کو نوکری سے محروم اور نالائق ایس ایس سی کی نوکری سے جا لگے۔ اسی الزام کے بعد کئی برسوں تک بنگال کی فضا ہنگامہ خیز رہی۔ لامحالہ نوکری کے متلاشی راستے پر نکل آئے۔ ان کا یہ احتجاج عدلیہ تک بھی گیا۔ ہائی کورٹ میں اس وقت کے معزز جج ابھیجیت گنگوپادھیائے نے بحالی معاملے کی سماعت کر رہے تھے۔ 12 نومبر 2021 کے گروپ ڈی بحالی معاملے میں پہلے سی بی آئی کو عدالت نے جانچ کی ہدایت کی۔ بعد ازاں 2016 کا پینل بھی جانچ کے حیطے میں آ گیا۔ اس زمانے کے جج ابھیجیت گنگوپادھیائے نے بار بار نوکری منسوخ کی ہوشیاری دے رہے تھے۔ ایسے میں 7 ہزار نوکری منسوخ کا معاملہ بھی گرمایا۔ عین اسی وقت جج صاحب اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ وہی معاملہ جمعرات کو سپریم کورٹ میں 25,752 امیدواروں کی نوکری ختم کرنے کی بھی ہدایت پر وہی ابھیجیت گنگوپادھیائے کو وزیر اعلیٰ نے اپنے نشانے میں لیا۔ ممتا بنرجی نے پورے معاملے کو ایک سازش کا حصہ بتایا، کہا کہ پہلے کلکتہ ہائی کورٹ کے ایک جج نے نوکری منسوخ کرنے کا فیصلہ دیا تھا۔ اور اب وہ بھاجپا کا ایم پی بنے ہوئے ہیں۔ تو ہوا کیا تھا۔ میں خوب سمجھتی ہوں۔ پھر انہوں نے خبردار کرتے ہوئے یہ کہا کہ ہم لوگ بھی ریکارڈ کھوج کر نکالوں گی۔ ایک ضلع کا کس قانون شکنی کے تحت نوکری دی گئی اس کا مجھے پتہ ہے۔ اس کے بعد بام کے زمانے میں پرچہ نوکری کا الزام عائد کر کے کہا کہ یہ ختم نہیں ہوا ہے۔ دہلی کے جج جسونت ورما کو بھی ممتا اپنے ہدف پر لی گرچہ اتنی بڑی بدعنوانی کے بعد جج کو مستعفی نہ ہونا پڑے تو ایسے میں اپنے لوگوں کی نوکری باطل کیوں ہوئی اس پر انہوں نے سوال اٹھایا۔ ضرورت پڑنے پر تبدیل کر سکتے ہیں۔ لیکن منسوخ کیوں کیا گیا۔ غصے میں کہہ دیا کہ وہ ابھی بھی نوکری گنوانے والوں کے ساتھ ہیں اور ان کے لئے برابر لڑتی بھی رہیں گی۔

رام نومی کے پیش نظر شہر میں فلیگ مارچ نکالا گیا

ڈی ایم-ایس پی نے تمام حساس علاقوں کا لیا جائزہ، پر امن ماحول میں منانے کی اپیل

سہسرام (اے این بی): رام نومی تہوار کے پیش نظر جمعرات کو شہر میں امن و امان اور سیکورٹی کو برقرار رکھنے کے نقطہ نظر سے فلیگ مارچ نکالا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ ادیتا سنگھ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ روشن کمار نے بھاری پولیس فورس کے ساتھ شہر کے مختلف حساس علاقوں کا دورہ کیا اور لوگوں سے رام نومی تہوار پر امن طریقے سے منانے کی اپیل کی۔ فلیگ مارچ کے دوران ڈی ایم ایس پی کی جانب سے کئی حساس مقامات کی نشاندہی کی گئی اور سیکورٹی اور صفائی کے نقطہ نظر سے شہر کا جائزہ لینے کے بعد متعلقہ عہدیداروں کو کئی رہنما خطوط جاری کئے گئے۔ روہتاس کے ضلع مجسٹریٹ ادیتا سنگھ نے کہا کہ عام لوگوں سے رام نومی تہوار کو پر امن طریقے سے منانے کی اپیل کی گئی ہے اور جو لوگ تہوار کے دوران کوئی بھی غلط کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ مجسٹریٹس کے ساتھ ساتھ پولیس کی بھاری نفری بھی مختلف مقامات پر تعینات کی جائے گی اور انتظامیہ سوشل میڈیا سے لے کر شہر کی ہر سرگرمی پر کڑی نظر رکھے گی۔ فلیگ مارچ کے بارے میں روہتاس کے ایس پی روشن کمار نے کہا کہ روہتاس پولیس ضلع میں تہوار کو پر امن اور ہم آہنگی کے ساتھ منعقد کرنے کے لیے پرعزم ہے اور سماج دشمن عناصر پر خصوصی نظر رکھی جارہی ہے۔ تہوار کے حوالے سے افواہیں پھیلانے یا اشتعال انگیز حرکت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ رام نومی کے جلوس کی ڈرون کیمروں کے ذریعے نگرانی کی جائے گی اور پورے جلوس کی ویڈیوگرافی کی جائے گی۔ فلیگ مارچ کے دوران روہتاس کے ڈی ایم اور ایس پی کے علاوہ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر وجے کمار پانڈے، میونسپل کمشنر وکاس کمار، ساسارام کے سب ڈویژنل آفیسر آشوتوش رنجن، ساسارام کے ڈی ایس پی دلیپ کمار، سٹی پولس اسٹیشن کے سربراہ راجیو رنجن رائے کے ساتھ سٹی پوجا کمیٹی اور محرم کمیٹی کے ارکان، فلیگ وہیکل میں بڑی تعداد میں پولس اہلکار اور فور وہیل مارچ میں شامل تھے۔ شہر کے مختلف روڈ راستوں کے علاوہ فلیگ مارچ سہسرام نگر تھانہ، بستی موڑ سے شروع ہوکر شیو گھاٹ، موچی ٹولہ، نورتن بازار، گولا بازار، پرانا تھانہ، چوک بازار، شیر گنج، اڈہ روڈ، چوکنڈی روڈ، دھرم شالہ روڈ میں روڈ پر نکالا گیا۔

لوک عقیدے کے عظیم تہوار چیتی چھٹھ کے موقع پر بھلونی دھام میں عقیدت مندوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ جمعرات کو ہزاروں کی تعداد میں چھٹھ کے روزے دار اور عقیدت مند علاقے کے ایک مشہور مذہبی مقام بھالونیدھام کے مقدس مان سرووَر پر جمع ہوئے اور بھگوان بھاسکر کو استھاچلگامی ارگھیہ پیش کیا۔ ادھر میلے کا ماحول چیتی چھٹھ کے گیت گونج اٹھے۔ بھلونی دھام چھٹ کے روزوں اور دور دور سے آنے والے عقیدت مندوں سے گونج رہا تھا۔ خواتین روایتی چھٹھ گیت گاتی ہوئی بہنگی، بہنگی لچکت جائے... گاتی ہوئی چھٹھ گھاٹ پہنچ گئیں۔ دن رات عقیدت مندانہ جذبات سے بھرے ماحول میں عقیدت اور عقیدت کے سمندر میں ڈوبے رہے۔

10 اور 11 اپریل کو ریاستی تقریب کنڈل پور مہوتسو کے انعقاد کے مدنظر میٹنگ

بہار شریف، منیش کمار، نالندہ نے آئندہ کنڈل پور مہوتسو 2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ پیشگی تیاریوں کا جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ 2025۔ جائزہ کے دوران متعلقہ افسران کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کنڈل پور مہوتسو کے موقع پر امن و امان/ٹریفک نظام، صفائی، بجلی، پینے کے پانی، اسٹیج کی تعمیر، افتتاح/بندش پروگرام، دعوت نامہ، ڈراپ گیٹ، بجلی کے انتظامات/پارکنگ سسٹم، پارکنگ وغیرہ کے بروقت انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر اسپیشل آفیسر کانفیڈینشل برانچ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ جنرل برانچ آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی سیل اور متعلقہ محکمے کے افسران وغیرہ موجود تھے۔

ذلیل ورسوا کے بعد کرسی پر بنے رہنا بے شرمی ہے: اشفاق رحمن

امارت کے وقار کے لئے آگے آئیں عوام: الاحمد

پٹنہ (اے این بی) الحمد کے سرپرست اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ امیر شریعت کی لڑائی میں امارت شرعیہ کا وقار داؤ پر لگ گیا ہے۔ امیر شریعت بنے رہنے اور بننے کے لئے مارا ماری انتہائی شرمناک ہے۔ اتنا ذلیل و رسوائی کے بعد کوئی محلہ کی مسجد کا امام یا موذن نہ رہے لیکن امیر شریعت کی کرسی پر لوگ بڑی بے شرمی سے براجمان ہیں۔ یہ ادارہ کے تئیں عقیدت نہیں بلکہ کرسی سے محبت کا اظہار ہے۔ اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ یہ لڑائی صرف بیت المال پر قبضہ اور بے جا استعمال کی ہے۔ تاکہ ذاتی مفاد میں اپنی شخصیت کو بلند کر سکے۔ ان کو عوام کی کوئی فکر نہیں ہے۔ امیر شریعت کے عہدہ کے لئے کوئی تنخواہ نہیں ہے پھر کرسی سے اتنی محبت کیوں؟ لوگ امارت کے نام پر اپنی شخصیت پرستی کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ بیت المال پر کس کا اختیار ہوگا اس کے لئے دھینگا مشتی چل رہی ہے۔ پولس بلائی جارہی ہے۔ امارت میں پولس کوئی پہلی بار نہیں آئی۔ مولانا ولی رحمانی کے دور میں بھی امارت شرعیہ پولس چھاؤنی میں تبدیل ہوئی تھی۔ اب ان کے بیٹے احمد فیصل رحمانی کے دور امیر شریعت میں پولس امارت میں داخل ہوئی ہے۔ دونوں گروپ نا قابل قبول ہے۔ دونوں میں خود غرضی پنہاں ہے۔ ذاتی مفاد کی لڑائی ہے۔ عوام الناس کو سوچنا ہوگا کہ ایسے ادارہ میں خیرات، فطرہ، زکات دینا جائز ہے جہاں لوٹ مچی ہوئی ہے۔ شخصیت پرستی کو بڑھاوا دیا جا رہا ہے۔ جبکہ اسلام میں شخصیت پرستی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ شخصیت پرستی شرک کی طرف لے جاتا ہے۔ اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ دونوں یا امیر اگر الگ ہٹ جاتی ہے تو انہیں بلا تاخیر عہدہ سے دستبردار ہو جانا چاہئے۔ عوام کو دور سے تماشہ دیکھنے کی بجائے آگے آکر اس مسئلہ کو حل کرنا چاہئے۔ ملکی حالت ابھی ٹھیک نہیں ہے۔ لڑنا وقف کی حفاظت کے لئے ہے مگر عالم دین آپس میں لڑنے سے باز نہیں آرہے ہیں۔ یہ وقت کرسی کو لے کر یا کرسی بچانے کا ہے ان تمام میں سب ننگے ہیں۔ اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ امارت شرعیہ موروثی جائیداد نہیں ہے اور نہ کسی کے باپ کی جاگیر ہے۔ یہ قوم کا اثاثہ ہے۔ اور اس کی حفاظت کرنا ملت کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو لیڈرشپ کو مار کر رکھ دیا ہے۔ سیاسی رہبر بھی رہیں گے اور مذہبی پیشوا بھی یہی رہیں گے۔ مسلم سماج کو سیاسی رہبر اور مذہبی پیشوا دونوں کو الگ کر دینا پڑے گا اسی میں ملت کی بھلائی ہے۔ آج ہندوستانی مسلمانوں کی حالت کے لئے علماسو ذمہ دار ہے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ جب تک اپنی قیادت نہیں ہوگی مسلمان پٹتے اور پیٹتے رہیں گے۔ افسوسناک الیہ ہے کہ امارت میں دو۔ دو ناظم اور دو امیر شریعت ہیں۔ شوریٰ، ارباب حل و عقد ارکان ہیں مطلب کا ہے جب ان کا کوئی رول ہی نہیں ہے تو اس کے رہنے اور نہیں رہنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ ملت تو بیچاری ہے۔ لیکن اب اور تماشہ امارت کو کھنڈر میں بدل دے گا۔ سبھی کو مل کر اس میں دخل دینا چاہئے اور دونوں گروپ کو ہٹا دینا چاہئے۔ کرسی کی چاہت رکھنے والے کو عہدہ پر ایک منٹ برداشت نہیں کرنا چاہئے۔

چیتی چھٹھ پوجا کے دوران گھاٹ پر گنگا جمونی ثقافت کی جھلک دیکھنے کو ملی

آرجے ڈی لیڈر کی ہدایت پر سماجی کارکن یاسر امام نے چھٹھ ورتی میں پرساد تقسیم کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) چیتی چھٹھ پوجا کے موقع پر ضلع نالندہ کے موڑا تالاب پچاسا چھٹھ گھاٹ پر عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی۔ چھٹھ ورتی خواتین اور مردوں نے پوری عقیدت کے ساتھ غروب آفتاب کو پانی چڑھایا۔ آرجے ڈی لیڈر عائشہ فاطمہ کی ہدایت پر سماجی کارکن یاسر امام نے چھٹھ ورتی کے درمیان پرساد تقسیم کیا۔ چھٹھ گھاٹ پر عقیدت کا ماحول چھایا ہوا تھا، جہاں پورا ماحول چھٹھ کے گانوں سے گونج رہا تھا۔ چھٹھ پوجا کے موقع پر گھاٹ پر سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے این ڈی آر ایف کی ٹیم مسلسل تعینات رہی۔ انتظامی حکام نے سیکورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ اس مذہبی تقریب میں گنگا جمونی ثقافت کی شاندار جھلک دیکھنے کو ملی۔ سماجی کارکن یاسر امام نے بھی اس مبارک موقع پر عقیدت مندوں کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالا۔ انہوں نے چھٹھ ورتی میں پرساد تقسیم کر کے نیکی کمائی اور ہم آہنگی کا پیغام دیا۔ عقیدت، ایمان اور سماجی ہم آہنگی کی علامت اس عظیم تہوار میں ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی اور اپنے خاندانوں کی خوشیوں اور خوشحالی کے لیے چھٹھ مائیا کو دعائیں دیں۔ آرجے ڈی لیڈر عائشہ فاطمہ کے علاوہ سماجی کارکن یاسر ملک، ٹپ ٹپ ملک، پریم یادو، ابھیشیک پاسوان، پپو سنگھ، پرتھوی راج، دھرمیندر سنگھ، منیش سنگھ، ونود پانڈے، منوج سنگھ، مکیش سنگھ، انیل پانڈے، پرکاش سنگھ، گوتم سنگھ، گوتم سنگھ، دھرمیندر سنگھ، منیش سنگھ، ونود پانڈے۔ منا سنگھ موجود تھے۔

آفت سے متاثرہ خاندانوں کا حکومت کے خزانے پر پہلا حق

نتیش حکومت آفت زدہ کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے: شرون کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) ضلع کے صدر بلاک کے ڈومراواں گاؤں سڑک حادثہ میں کوئی موت پر ریاستی حکومت کی طرف سے دی گئی امدادی رقم کا چیک، متوفی مہارشی ورما اور ارچنا دیوی، متوفی شرون کمار کے زیر کفالت، جن کی موت گرام پنچایت کے ڈومراواں گاؤں میں ایک سڑک حادثے میں ہوئی تھی، کو دی گئی امدادی رقم کا چیک ضلع کے ایم ایل اے بی شرون دیوی نے دیا تھا۔ بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کہیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کے خزانے پر پہلا حق آپ کے متاثرہ خاندانوں کا ہے۔ حکومت کی جانب سے آفت زدہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کی جارہی ہے۔ انہوں نے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کو تسلی دی اور انہیں صبر اور حوصلے سے نمٹنے کو کہا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو جگہ دے اور انہیں ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ ریاستی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ امدادی رقم کا چیک فراہم کرتے ہوئے، انہوں نے چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کے افسر کو ہدایت کی کہ وہ اس کی موت کے بعد خاندان کے سربراہ کے بچوں کی دیکھ بھال اور تعلیم کے لیے 5000 روپے ماہانہ فراہم کرے، جسے ریاستی حکومت چلاتی ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے آفت سے متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کی جا رہی ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہمیشہ کہتے ہیں کہ آفت سے متاثرہ خاندانوں کا ریاستی حکومت کے خزانے پر پہلا حق ہے۔ خدا مرحوم کی روح کو سکون عطا کرے۔ اس موقع پر سابق ایم ایل سی راجو یادو، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر منیش کمار، جے ڈی یو کے ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو اور کئی کارکنان موجود تھے۔

جواہر نودیے ودیالیہ ارریہ میں نئے تعلیمی سال کا آغاز

ارریہ: (اے این بی) بتدائی تقریب کا اہتمام جواہر نودیے ودیالیہ ارریہ آر ایس میں گزشتہ کل بڑے تزک و احتشام کے ساتھ تعلیمی ابتدائی تقریب کا انعقاد ہوا، اس تقریب کی صدارت میں ضلع مجسٹریٹ-کم-چیئرمین، جواہر نودیے ودیالیہ ارریہ شری انیل کمار نے کی۔ اس پروگرام میں صدر تقریب سمیت دیگر مقررین نے بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور نئے تعلیمی سیشن کے آغاز پر انہیں اپنی دعاؤں سے نوازا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور صدر تقریب شری انیل کمار نے اپنے خطاب میں بچوں کو حصول تعلیم کے ساتھ کامیابی کے بہت سے بنیادی منتر بتاتے ہوئے ان کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ کسی بھی شعبے میں کامیابی کے لئے تین ضروری شرائط ایمانداری، تسلسل اور نظم وضبط ہیں۔ مذکورہ تینوں شرائط پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تفصیل سے بات کیں۔ اس دوران کئی بچوں نے ضلع مجسٹریٹ سے اپنے کیریئر کے بارے میں بات کی۔ ضلع مجسٹریٹ تمام بچوں کے ساتھ اپنے اسکول کے دنوں کی یادیں بانٹتے ہوئے پورے پروگرام میں بچوں سے پوری طرح جڑے رہے۔ تقریب کے اختتام پر گزشتہ سیشن میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ اور طالبات انعامات سے نوازے گئے اور ان کی حوصلہ افزائی بھی کی گئی۔ اس موقع پر متعلقہ جواہر نودیے ودیالیہ کے اساتذہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سوشل سیکورٹی سیل، ارریہ، مسٹر نتیش کمار پاٹھک اور اسکول کے طلبہ اور طالبات بڑی تعداد میں موجود تھے۔

اسمبلی انچارج کو سونپی گئی جے ڈی یو کی بوتھ کمیٹی فہرست

مڑھوڑہ: اسمبلی علاقے کے تمام بوتھوں کی فہرست جے ڈی یو کے اسمبلی انچارج سنجے گری کو سونپی گئی۔ پارٹی کے ضلع صدر الطاف عالم راجو کی موجودگی میں بلاک صدر گاما سنگھ اور نگر صدر انل سنگھ نے فہرست حوالے کی۔ اس موقع پر ضلع صدر مسٹر راجو نے کہا کہ بوتھ کمیٹی کی بدولت ہی این ڈی اے امیدوار کی جیت یقینی ہوگی۔ جے ڈی یو کارکنان تمام بوتھوں پر مضبوط اتحاد کا مظاہرہ کریں گے۔ اسمبلی انچارج مسٹر گری نے کہا کہ بوتھ کمیٹی تمام سرشار کارکن ساتھیوں کے تعاون سے تشکیل دی گئی ہے۔ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر بوتھ سطح پر تیاریاں کی جارہی ہیں۔ بوتھ کمیٹی میں تمام طبقوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اس موقع پر پٹنہ کے باپو آڈیٹوریم میں آئندہ 13 اپریل کو منعقد ہونے والی بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جینتی کو کامیاب بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں نگر ابلاک صدر انل سنگھ، ضلع ترجمان محمد فیروز، جنرل سکریٹری انجینئر پر بھاش شنکر، جے پرکاش مہتو، سٹی صدر سنجے سنگھ، ضلع سکریٹری صاحب رائے، امریندر سنگھ کشیپ وغیرہ موجود تھے۔

زراعت کے شعبے میں نمایاں کام کرنے پر مصلح الدین احمد کو قومی اعزاز ایوارڈ

چھپرہ (اے این بی): مصلح الدین احمد کو زراعت کے شعبہ میں گرانقدر خدمات کے اعتراف میں نیشنل پرسٹیج ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا ہے۔ مسٹر احمد گزشتہ تین سالوں میں زراعت کے شعبے میں بہترین کام کرنے اور کسانوں کو حکومت کی جانب سے مقررہ قیمت پر بہتر معیار کی کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات فراہم کرنے کا کام تندہی سے انجام دے رہے ہیں۔ مسٹر احمد ہندوستان سیڈ اسٹور اسوا پار کے مالک ہیں۔ ایوارڈ ملنے پر انہوں نے اسے اپنی خدمات کا اعزاز قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بے لوث اور دیانتداری سے خدمت کرنے کا صلہ ملا۔ زراعت کے کاروبار کو ہندوستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کہا جاتا ہے جو مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں تقریباً 23 فیصد کا حصہ ڈالتا ہے۔ ملک کی 70 فیصد سے زائد آبادی کو روزگار فراہم کرتا ہے۔ تقریباً پورا دیہی ہندوستان زراعت کے کاروبار اور اس سے متعلقہ سرگرمیوں جیسے مویشی پالنا، ڈیری، پولٹری اور ماہی پروری پر منحصر ہے۔ زراعت کا شعبہ نہ صرف لاکھوں بھوکے پیٹوں کی مدد کرتا ہے بلکہ خوراک کے ذخیرے کو یقینی بنانے اور خوراک کی اضافی برآمدات میں بھی مدد کرتا ہے۔ علاقہ کے کسانوں، لوگوں اور رشتہ داروں نے مسٹر احمد کو ایوارڈ ملنے پر مبارکباد دی ہے۔

امارت شرعیہ پر اچانک یلغار نہایت افسوسناک اور قابل مذمت: مفتی عبداللہ خالد

بہار شریف (اے این بی) 29 مارچ 2025 یعنی 28 رمضان المبارک 1446 کو حالت اعتکاف میں تقریباً 4 بجے دن میں معلوم ہوا کہ کچھ شرپسندوں اور مفاد پرستوں نے امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے مرکزی دفتر پھلواری شریف پر پولیس اور شرپسند عناصر کے ساتھ مل کر قبضہ کرنے اور ملت اسلامیہ میں انتشار پیدا کرنے اور دینی و ملی جماعتوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی ناکام کوشش کیا مگر امارت شرعیہ کے ذمہ داران، ہمدردان اور مخلصین کی فوری اور بروقت مؤثر کارروائی نے شرپسندوں کی سازشوں کو ناکام کردیا اور حملہ آوروں کو اپنے منہ کی کھانی پڑی اور انکی سازشوں کو ان حضرات نے ناکام کردیا فللہ الحمد میں اس حملہ کی شدید مذمت کرتا ہوں یہ باتیں امارت شرعیہ کے سابق نائب مفتی اور مدرسہ عزیزیہ بہار شریف کے سابق پرنسپل و شیخ الحدیث مفتی عبداللہ خالد نے پریس ریلیز میں کہیں موصوف نے مزید کہا کہ امارت شرعیہ مسلمانان ہند کا ایک موقر اور قابل اعتماد و اعتبار ادارہ ہے اس کی باضابطہ مجلس شوریٰ، ارباب حل وعقد اور سترہ افراد پر مشتمل ٹرسٹی ہیں پھر غیر دستوری طور پر، ارباب حل وعقد کی جانب سے باضابطہ منتخب امیر شریعت کو معزول کرنے، نئے امیر بنانے اور ناظم مقرر کرنے کی اتنی عجلت میں ضرورت ہی کیا تھی وہ بھی ایسے وقت میں جب کہ اس وقت ملت اسلامیہ گوناگون مسائل سے نبرد آزما اور اہل اقتدار کے نشانہ پر ہے دراصل اس طرح مسلم قیادت کی تحریکوں اور انکی مثبت کوششوں کو جو بظاہر ثمر آور ہوتی نظر بھی آرہی تھیں ان کو اہل اقتدار کے اشاروں پر سبوتاژ کرنے کی ناکام کوشش تھی مسلمانوں کو ایسے آستین کے سانپوں اور ملت میں اختلاف و انتشار پیدا کرنے والے دشمنوں سے چوکنا اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

کمیونٹی سطح پر طبی امداد فراہم کی جائے: ضلع مجسٹریٹ

محکمہ صحت کی ماہانہ جائزہ میٹنگ کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) صحت کی ماہانہ جائزہ میٹنگ کلکٹریٹ کے مہانندا آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کی صدارت میں منعقد ہوئی اس دوران ضلع کے تمام ہسپتالوں میں مریضوں کو فراہم کی جارہی صحت کی سہولیات کے بارے میں معلومات اکٹھی کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے ہیلتھ افسران کو کمیونٹی لیول کے ہیلتھ سنٹرز اور سب سنٹرز کے ذریعے مریضوں کو صحت کی مزید مدد فراہم کرنے کے لیے کئی ضروری ہدایات دیں اس سے لوگ اپنے گھروں کے قریب صحت کی سہولیات سے باآسانی استفادہ کرسکیں گے اور لوگ صحت مند رہ سکیں گے اس کے لیے تمام افسران کو ہدایت کی گئی کہ کمیونٹی کی سطح پر طبی امداد فراہم کی جائے اور لوگوں میں شعور بیدار کرنے پر زور دیا جائے کہ سرکاری ہسپتالوں میں علاج کروانے سے لوگ آسانی سے مختلف بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں اور لوگ صحت مند رہ سکتے ہیں ضلع مجسٹریٹ نے تمام ہیلتھ افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بلاک ہیلتھ آفیسرز ہسپتال میں موجود ڈاکٹروں کے ذریعے مریضوں کو ہسپتال سے ملنے والے فوائد کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور لوگوں کو ملنے والے صحت سے متعلق فوائد کے بارے میں عوام کی رائے اچھی ہو ماہانہ جائزہ میٹنگ میں سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا کے ساتھ اے سی ایم او کم ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر آر پی منڈل، نان کمیونیکیبل ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر سہاش کمار سنگھ، کمیونیکیبل ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر کرشنا موہن داس ڈی پی ایم سوریندر کمار داس ڈی سی ایم سنجے کمار شیخ ڈی سی ایم ڈاکٹر این ڈی سی اور ڈاکٹر انوک کمار اور دیگر موجود تھے ایل کمار شرما، تمام بلاکس کے انچارج میڈیکل آفیسرز یونیسیف کے افسران اور

آگ متاثرین کے درمیان امدادی سامان تقسیم

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع کے متحرک لائنز کلب پوپری نے باجپٹی تھانہ علاقہ کے وشنو پور گاؤں میں آگ متاثرین میں امدادی سامان تقسیم کیا۔ اس موقع پر لائنس کلب کی صدر لائنز ڈاکٹر ممکم سنہا اپنی پوری ٹیم کے ساتھ وشنو پور پہنچی اور آگ متاثرین کی حالت کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ ایک درجن سے زائد متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان کے پیکٹ بھی تقسیم کیے گئے۔ پیکٹوں میں کھانے پینے کی اشیاء کے ساتھ ساتھ روزمرہ کی زندگی کے لیے مفید اشیا بھی تھیں۔ اس موقع پر لائنز والاس پرساد، وکاش کمار سنگھ، نرمل کمار، باجپٹی بلاک کے نائب پرمکھ سدھیر کنور، مکھیا محمد علاء الدین، سرپنچ سنیل کمار سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ حال ہی میں وشنو پور گاؤں میں زبردست آگ لگ گئی تھی جس میں ایک درجن سے زیادہ مکانات مکمل طور پر جل کر راکھ ہو گئے تھے۔

مخدوم جہاں کے آستانے کے قریب عرس میلہ شروع، ضلع انتظامیہ کی چادر پوشی آج

بہار شریف (اے این بی) ہر سال کی طرح اس سال بھی شہر کے بڑی درگاہ محلہ میں واقع مخدوم جہاں کے آستانے کے قریب عرس میلہ یکم اپریل سے شروع ہو گیا ہے۔ تاہم، ضلع انتظامیہ کی جانب سے میلے کا باقاعدہ آغاز 4 اپریل کو چادر پوشی کے ساتھ سمجھا جاتا ہے۔ اس لیے ضلعی انتظامیہ پہلے مخدوم جہاں کے آستانے پر چادر پوشی کرتی ہے جس کے بعد ایک ہفتہ تک چادر پوشی کرنے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ مخدوم جہاں کے آستانے پر عقیدت مندوں کی آمد شروع ہو گئی ہے اور آہستہ آہستہ پورا میلہ علاقہ اور مخدوم جہاں کے اردگرد کے علاقے عقیدت مندوں سے بھر جائیں گے۔ ضلع انتظامیہ نے بھی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھرپور تیاریاں کی ہیں کہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے، خاص طور پر دور دراز علاقوں سے آنے والے زائرین کے لیے ٹھہرنے سے لے کر گاڑی پارکنگ کرنے تک کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ میلے میں کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ پہلے ہی شہر کے لوگ اور یہاں آنے والا ہر عقیدت مند مخدوم جہاں کے آستانے پر حاضری دے رہے ہیں اور فاتحہ درود پڑھ کر دعائیں اور منت مانگ رہے ہیں۔ میلے کے علاقے میں تمام تفریحی سہولیات شروع ہو گئی ہیں جس سے لوگ خوب لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ نے بہار میں 5 نئے آوٹ لیٹس کھولے

پٹنہ: کھڑگپور (مونگیر)، ساہ پور کمال (بیگوسرائے)، بسی (بانکا)، نوتن (سیوان)، اور درہ چوساجھ (مظفر پور)، بہار میں نئے بینکنگ آوٹ لیٹس کا آغاز کیا جس نے ریاست بہار میں 272 بینکنگ آوٹ لیٹس اور ملک بھر میں 1092 آوٹ لیٹس کو برقرار رکھا۔ اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ اپنی بینکنگ سہولیات بشمول مائیکرو بینکنگ قرض کی سہولیات کو جوائنٹ لائبلٹی گروپ (JLG) ماڈل کے ذریعے کم آمدنی والے افراد تک فراہم کرے گا، جن کی ان خطوں میں مالی خدمات تک محدود رسائی ہے۔ مالیاتی مصنوعات اور خدمات کی ایک رینج پیش کرتا ہے جو رہائشیوں اور کاروباری افراد کو مالی بچت، کاروبار کی ترقی، اور سرمایہ کاری میں مدد فراہم کرتا ہے۔ مونگیر، بیگوسرائے، بنکا، سیوان، مظفر پور، بہار: اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ نے فخر کے ساتھ کھڑگپور (مونگیر)، ساہ پور کمال (بیگوسرائے)، باسی (بانکا)، نوتن (سیوان)، اور درہاج پور (بیگوسرائے) میں اپنے نئے بینکنگ آوٹ لیٹس کے افتتاح کا اعلان کیا۔ ان لانچوں کے ساتھ، بینک نے بہار میں 272 بینکنگ آوٹ لیٹس اور ملک بھر میں 1092 آوٹ لیٹس بنائے ہیں۔ کھڑگ پور، ساہ پور کمال، بسی، نوتن، اور درہ چوبجھ کے باشندے بینکنگ پروڈکٹس کے ایک جامع سوٹ سے مستفید ہوں گے، بشمول سیونگ اکاونٹس، کرنٹ اکاونٹس، فکسڈ ڈپازٹس، اور ریکرنگ ڈپازٹس۔ بینک قرض کی مختلف مصنوعات بھی فراہم کرتا ہے، جیسے ہاؤسنگ لون، بزنس لون، پراپرٹی کے خلاف قرض، کریڈٹ، انشورنس، اور سرمایہ کاری کی مصنوعات۔ بینک کا بنیادی ڈھانچہ، ڈیجیٹل بینکنگ کی صلاحیتیں، اور اے ٹی ایم نیٹ ورک بغیر کسی رکاوٹ کے بینکنگ کے تجربے کو یقینی بناتے ہیں۔ توسیع پر تبصرہ کرتے ہوئے، اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ کے ایم ڈی اور سی ای او مسٹر گووند سنگھ نے کہا، "کھڑگپور، ساہ پور کمال، باسی، نوتن، اور درہ چوبجھ میں ہماری نئی شاخوں کا افتتاح بہار میں مالیاتی شمولیت کو بڑھانے کے لیے ہماری وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔"

پورنیہ: اسماک کی بڑی کھیپ کے ساتھ اسمگلر گرفتار

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ ضلع کے مفصل پولیس اسٹیشن انچارج کو اطلاع ملی کہ کوئی شخص بنگال سے سماک کی ایک بڑی کھیپ لاکر بیلوری میں پہنچانے والا ہے سماک کی بازیابی اور سماک اسمگلر کی گرفتاری کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ، پورنیہ کے ذریعہ سب ڈویژنل پولیس آفیسر، صدر-01 کی قیادت میں ایک چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی تشکیل شدہ ٹیم جب ڈپٹی مجسٹریٹ کے ہمراہ بیلوری چوک پہنچی تو دیکھا کہ بیلوری پل کے بائیں جانب دو موٹر سائیکل سوار اور سڑک کنارے کھڑے دو دیگر افراد آپس میں باتیں کر رہے تھے جنہوں نے پولیس کو دیکھ کر بھاگنے کی کوشش کی۔ فرار ہونے والے افراد کو مسلح افواج کی مدد سے پکڑ لیا گیا گرفتار افراد سے ان کا نام اور پتہ پوچھنے پر انہوں نے اپنے نام بتائے: راہول کمار چودھری، عمر 20 سال، والد برہما دیو چودھری ساکن رام باغ ڈرائیور ٹولہ تھانہ صدر، ضلع پورنیہ 2۔ وشال اوراون عمر 22 سال، والد مرحوم منا اوراون ساکن رام باغ، ضلع سدرہ پولیس 3، عمر 20 سال، والد شہاب الدین شیخ ساکن موجم پور امام ذاکر، ضلع مالدہ (مغربی بنگال) 4۔ واصف شیخ عمر 20 سال والد رفیب شیخ ساکن کالیا چک سلم پور تھانہ کالیا چک، ضلع مالدہ (مغربی بنگال) اس کے بعد تمام گرفتار افراد اور موٹر سائیکل کی تلاشی لی گئی اور دوران تلاشی ان سے مجموعی طور پر 54.517 گرام سمیک اور 04 موبائل فون برآمد ہوئے برآمد شدہ سماک، موبائل اور موٹر سائیکل قبضے میں لے کر تمام ملزمان کو بروقت گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی جاری ہے دوران تفتیش ملزمان نے سمیک سمگلنگ کے بیک ورڈ/ فارورڈ تعلق کا انکشاف کیا اور اپنے دیگر ساتھیوں کے نام بھی بتائے جن کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری کی جارہی ہے۔

عوام سے کوئی مطلب نہیں، وقف ترمیمی بل کا فائدہ صرف اور صرف سیاسی اور تجارتی

سید خرم رضا

پوری دنیا میں جہاں ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے نئے محصولات کا ذکر زور وشور سے ہو رہا ہے، وہیں ہندوستان میں جس موضوع پر سب سے زیادہ بحث ہو رہی ہے، وہ 'امید' یعنی وقف ترمیمی بل کے لوک سبھا سے منظور ہونے کے بعد جنتا دل یو اور تیلگو دیشم پارٹیوں کے رخ پر ہو رہی ہے۔ دیکھئے، ہندوستان میں وقف ترمیمی بل کے ساتھ جو ہوا ہے وہ عین توقع کے مطابق ہے۔ جبکہ بہت سارے یوٹیوبرس والوں کو کچھ الٹ پھیر کی امید تھی۔ ان یوٹیوبرس نے جنتا دل یو اور تیلگو دیشم پارٹیوں کو مرکز کے ساتھ سودے بازی کرنے کے لئے ایک موقع ضرور فراہم کر دیا تھا کہ جیسے بہت مشکل حالات میں وہ پارٹیاں اس بل کی حمایت کریں گی۔ لیکن جو برسر اقتدار جماعت ہوتی ہے وہ اقتدار کے روشن دان سے واضح تصویر دیکھ سکتی ہے، اور اس کے حساب سے اپنے قدم اٹھا سکتی ہے۔

اب سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ اس بل کے منظور کرانے کے لئے برسر اقتدار مرکزی حکومت نے اس طرح ہٹ دھرمی کیوں کی ہوئی تھی اور حزب اختلاف کے اتحاد کو اس بل کی مخالفت سے کیا فائدہ ہونے جا رہا ہے۔ جہاں تک برسر اقتدار اتحاد کا تعلق ہے، اس کو اس بل سے دو بڑے فائدے ہوئے۔ پہلا یہ کہ جس پارٹی نے ایک مسلمان کو وزیر تک نہیں بنایا ہو، اس نے اپنے ووٹرس کو یہ پیغام دے دیا کہ وہ مسلمانوں کے نکیل ڈال رہے ہیں اور ہندوستانی مسلمانوں کو ایک پیغام دے رہے ہیں کہ ان کے دن لد گئے، اور وہ اب کسی معاملے پر ویٹو کرنے لائق نہیں رہیں گے۔

دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس بل میں ترمیم کی آڑ میں مسلمانوں کے پاس جو زمینیں ہیں، ان کو اپنے دائرۂ اختیار میں لے کر اپنے کاروباری دوستوں کو دے سکتے ہیں۔ جو زمینیں نہ تو کاروبار کے لئے سود مند ہیں اور نہ ہی اپنی پارٹی کے لوگوں کے لئے، انہیں وہ ایسے ہی رہنے دیں گے۔ یعنی دو بڑے فائدے ایک سیاسی اور ایک تجارتی۔

ایسا نہیں ہے کہ اس کا سیاسی فائدہ صرف برسر اقتدار اتحاد یا جماعت کو ہی ہوا ہے، بلکہ اس کا سیاسی فائدہ حزب اختلاف کے انڈیا نامی اتحاد کو بھی ہوا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ مسلمان اور ا?زاد خیال ہندوستانی ان کے پیچھے کھڑے ہو گئے ہیں۔ برسر اقتدار اتحاد کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے سماج کا ایک بڑا طبقہ انڈیا نامی اتحاد میں ہی اپنی بقا سمجھنے لگا ہے۔ پیسے کے اعتبار سے اس اتحاد میں شامل پارٹیوں کو کوئی فائدہ ہوتا نظر نہیں ا?رہا۔

اس ترمیمی بل کے بہت سے پہلوو?ں پر قائدین نے بحث کے دوران اور ذرائع ابلاغ نے اپنی خبروں کے ذریعہ روشنی ڈال دی ہے، لیکن جس بات کا سب سے زیادہ ذکر ہو رہا ہے وہ یہ ہے کہ کیا غیر مسلموں کے ایسے اداروں میں بھی غیر طبقہ کے لوگ شامل ہوں گے، اور اگر نہیں تو پھر وقف ایکٹ میں تبدیلی کر کے ایسا کیوں کیا گیا۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ برسر اقتدار اتحاد اس کا زیادہ سیاسی فائدہ نہیں اٹھا پاتا، اگر ان ترامیم کی مخالفت اس پیمانے پر نہیں ہوتی۔ حزب اختلاف کے اتحاد میں شامل سیاسی پارٹیوں کی بھی اس بل کی مخالفت مجبوری بن گئی تھی۔ اب یہ سیاسی جنگ عدالت سے سڑکوں پر خوب دیکھنے کو ملے گی۔ اس میں مسلمان بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور اس کا سیدھا فائدہ برسر اقتدار اتحاد کو عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے میں ہوگا۔

اس بل کا پیغام عوام میں جا چکا ہے، بس اب اس کی آنچ میں روٹی سینکنی ہے اور ضرورت کے حساب سے آنچ تیز اور ہلکی کرنی ہے۔ ظاہر ہے جو چولہے پر روٹی سینکنے کا کام کر رہا ہے اس کو، یعنی برسر اقتدار اتحاد کو ہی یہ کام کرنا ہے۔ اس میں حزب اختلاف کے انڈیا نامی اتحاد کو اگر ملک سے رغبت ہے اور وہ کسی بھی طرح سے برسر اقتدار اتحاد کے جال میں پھنسنا نہیں چاہتے تو ان کو اس آگ کو بجھانے کا کام کرنا ہے۔ اس بل کا جو پیغام جانا تھا وہ جا چکا ہے اور ووٹر کو یہ بخوبی سمجھ میں ا? گیا ہے کہ اس سے کسے کتنا فائدہ ہوگا اور یہ عوامی مسائل کی جانب حل کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ اس بل کی منظوری صرف اور صرف سیاسی و تجارتی ہے۔ اس سے کسی بھی غریب ہندوستانی کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، لیکن وہی طبقہ سڑکوں پر نظر ا?ئے گا۔

پاکستانی فوج میں بغاوت! جونیئر افسروں نے جنرل عاصم منیر کو خط لکھ کر استعفیٰ کا کیا مطالبہ

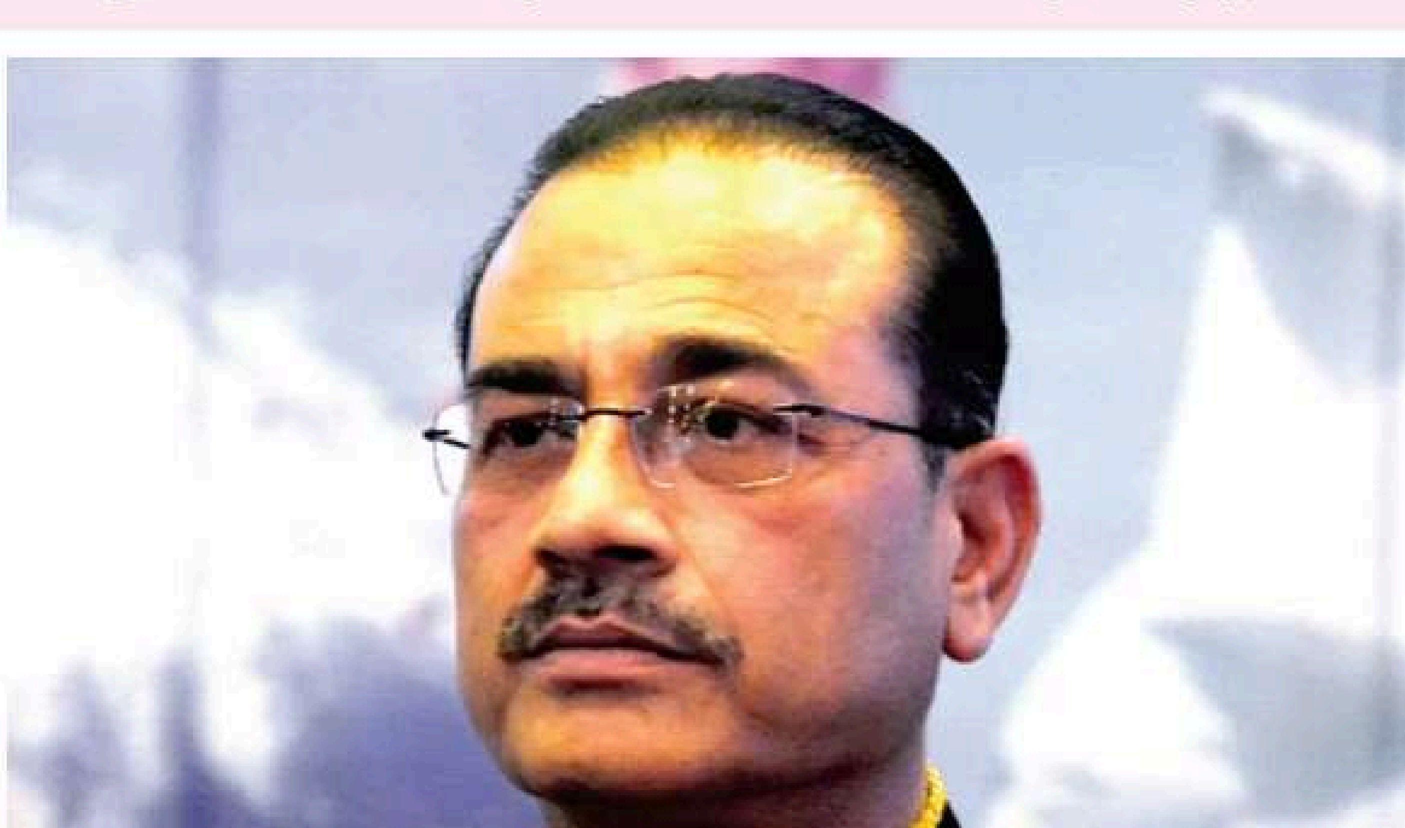

پاکستان کے لیے مشکلات دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہیں۔ دہشت گردی اور مہنگائی سے پہلے ہی پریشان پاکستان کے اندر فوج میں بغاوت کے آثار نمایاں ہو گئے ہیں۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستانی فوج کے جونیئر افسروں نے فوجی چیف عاصم منیر کے خلاف بغاوت کا علم بلند کر دیا ہے۔ ان سے برسر عام استعفیٰ کا مطالبہ کر دیا گیا ہے۔ افسروں نے یہ تنبیہ بھی دی ہے کہ اگر عاصم منیر نے استعفیٰ نہیں دیا تو انھیں اس کا نتیجہ بھگتنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

عاصم منیر پر فوج کو سیاسی استحصال اور ذاتی رنجش کا اکھاڑا بنانے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ مبینہ طور پر کرنل، میجر، کیپٹن اور جوانوں کے اس خط میں کہا گیا ہے کہ منیر کی قیادت نے پاکستان کو 1971 کی طرح زیر زمین لا کھڑا کیا ہے، جب ملک کو تباہناک شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا اور بنگلہ دیش وجود میں آیا تھا۔

رپورٹ کے مطابق جو خط عاصم منیر کے نام لکھا گیا ہے، اس میں کہا گیا ہے کہ ''یہ کوئی دلیل نہیں ہے۔ یہ کوئی سمجھوتہ نہیں ہے۔ یہ ا?پ کا 1971 ہے، جنرل اور ہم ا?پ کو اس کے سایہ میں دفن نہیں ہونے دیں گے۔'' افسران نے منیر پر سیاسی عدم اتفاق کو دبانے، صحافیوں کو خاموش کرانے اور جمہوری طاقتوں کو کچل کر فوجی وقار کو تباہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ اس خط میں پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کو ہٹانے کے بعد ہوئی کارروائی اور 2024 کے انتخابات میں ہوئی دھاندلی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اس خط میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ''یہ پاکستانی مسلح افواج کی آواز ہے۔ کرنل، میجر، کیپٹن اور جوانوں نے آپ کو ہمارے ادارہ، ہمارے ملک اور ہمارے وقار کو گڈھے میں دھکیلتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ کا وقت ختم ہو گیا ہے۔ جلد از جلد استعفیٰ دیں، یا پھر جو آپ نے چرایا ہے، ہم اسے واپس لے لیں گے، ضرورت پڑنے پر طاقت کے ساتھ۔'' بتایا جا رہا ہے کہ 'ٹاپ' کے خفیہ ذرائع نے اس خط کی تصدیق کر دی ہے۔ ٹاپ نے اسے صرف انقلاب ہی نہیں، بلکہ پاکستان کے سب سے طاقتور ادارہ کے لیے وجود کا بحران بتایا ہے۔

خط میں تنبیہ کی گئی ہے کہ اگر منیر عہدہ نہیں چھوڑتے تو فوج خود کارروائی کرے گی۔

اردو زبان فرقہ پرستوں کی نظر میں سم قاتل زبان کیوں ہے؟

خورشید فرازی

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمان ہندستان میں ہمیشہ کسی نہ کسی بحران، تناؤ اور کشیدگی سے پر ماحول میں بندھے رہے شاید تقسیم ہند کے بعد ہندستان کے ہندوؤں نے یہ سوچ لیا تھا کہ مسلمانوں کو اس کا حصہ پاکستان کی شکل میں دیدیا، لہذا اب ہندستان میں مسلمانوں کا کوئی حق نہیں رہا کہ وہ کسی چیز کا مطالبہ کرے۔ شاید وہ ٹھیک ہی کہہ رہے ہوں کیونکہ لوگوں کی قسمت اور مستقبل کا فیصلہ تو سیاستدانوں نے کر دیا تھا اب مسلمان لاکھ کہے کہ ان کے آبا و اجداد نے اس ملک کی آزادی کی خاطر تختہ دار پر چڑھے اور اف تک نہیں کیا۔ اس ملک کی آزادی کے لئے جس قدر خون ہندوؤں کا نہیں بہا تھا جس قدر کہ مسلمانوں کا بہا تھا لیکن اس کے عوض میں ہندستانی مسلمانوں کا کیا ملا۔ جو اس ملک کا رنگ ڈھنگ دیکھ کر خود ہی ہجرت کرنے کا ارادہ کر لیا تھا وہ لاکھوں کی تعداد میں پاکستان چلے گئے، کچھ نے ایسٹ پاکستان (موجودہ بنگلہ دیش) اور کچھ نے مغربی پاکستان کا رخ کیا لیکن آزادی کو ملے 78 برسوں میں ان مسلمانوں کو جو پاکستان چلے گئے انہیں کبھی بھی پاکستان کا شہری نہیں مانا گیا اور وہ آج بھی مہاجر کہلاتے ہیں بلکہ اب تو انہیں باقاعدہ ایک نام ''مہاجر قوم'' کا مل چکا ہے ایسے میں وہ مسلمان جو سیاسی لیڈروں کے بلند بانگ دعوؤں سے متاثر ہو کر ہندستان میں اپنا گھر بار، کھیتی باڑی اور جائدادیں چھوڑ کر پاکستان چلے گئے تھے کہ وہاں نئے سرے سے زندگی بسائیں گے اور پھر سے پاکستان میں اپنی جائدادیں کھڑی کر لیں گے، لیکن پتہ چلا کہ پاکستان کے لوگ ''مہاجر قوم'' سے کوئی قریبی رشتہ رکھنا نہیں چاہتے کیونکہ اخباروں اور ریڈیو نیوز کے ذریعہ سبھوں کو پل پل کی خبریں مل رہی تھیں کہ بلائے درماں کی شکل میں اتنی بڑی تعداد میں مہاجر قوم جو یہاں چلی آئی ہے اس سے ان کے کھانے پینے کی اشیاء متاثر ہوں گی اور فیصلہ لیا گیا کہ مہاجر قوم جب تک یہاں رہے گی انہیں ایک خاص چوحدی کے اندر رکھا جائے، وہاں سے نکل کر ادھر ادھر گشت کرنے کی اجازت ہرگز نہ دی جائے، گویاں یہاں کے مسلمانوں کو ایک ڈیٹینشن کیمپ میں رکھنے کا فیصلہ لیا گیا تھا۔ دوسری طرف بزرگ حضرات جو اپنے بچوں کو مختلف انداز میں بہلا پھسلا کر پاکستان لے آئے تھے کہ وہاں ان کی زندگی کو مکمل تحفظ حاصل ہوگا اور یہاں انہیں ترقی کرنے کے بہت سارے امکانات نظر آئیں گے لیکن پاکستان پہنچنے پر ان کے تمام خواب ریزہ ریزہ ہو گئے اور انہیں احساس ہوا کہ وہ جس سیاسی لیڈروں کے بیانات اور دعوؤں پر پھسل گئے تھے اب وہاں سے ان کا ہلنا بھی مشکل ہے اور ہندستان کے بیشتر شہروں کے امراء، صاحب جائداد اور بڑی بڑی کمپنیوں کے مالکان نے یہ سوچ کر کہ اگر وہ مزید کچھ دن بھی ہندستان میں رہ گئے تو پھر ان کے پورے خاندان کا قتل عام ہو جائے گا۔ لہذا انہوں نے اپنی جائدادوں، کوٹھیوں، بنگلوں کو یونہی چھوڑ کر رخت سفر باندھ لیا اور ان کی منزل پاکستان تھی، لیکن آج بھی کوئی ان بدنصیبوں سے پوچھے کہ انہیں پاکستان آ کر کیا ملا تو انکا ایک جواب ہوگا..... ''ہمیں مہاجر قوم کا خطاب ملا''۔

ہندستانی مسلمان اسی بناء پر ہمیشہ کشیدگی کے عالم میں رہے۔ یہاں کے ہندو یہ سوچ کر کہ اردو زبان مسلمانوں کی زبان ہے لہذا اس پیاری زبان کے ساتھ انتہائی ناروا سلوک روا رکھا گیا بلکہ اردو زبان کو دوسری زبانوں کا سم قاتل کہا گیا کہ یہ زبان ایک قاتل زبان ہے اور یہاں جاتی ہے سبھی اس کے گرویدہ ہو جاتے ہیں اور اپنی مادری زبان کو بھی دور پھینک دیتے ہیں۔ لہذا اس زبان کو ہندستان میں پنپنے نہ دیا جائے یہ زبان خاص طور پر ہندی زبان کی دشمن ہے کیونکہ ہندی کا ادیب اور شاعر شہرت کے اس مقام تک نہیں پہنچتا جس قدر کہ اردو زبان پہنچتی ہے اور اس کے آگے بڑھنے کے تمام راستے گھیر دیئے جائیں اور خاردار کانٹوں کا باڑھ بھی لگا دیا جائے تب بھی یہ زبان کسی نہ کسی طرح سے ان تمام بندشوں اور رکاوٹوں کو پار کر کے اپنے چاہنے والوں تک پہنچ جاتی ہے۔ لہذا اردو سم قاتل زبان ہے اور اس سے جس قدر دوری اختیار کی جائے وہی بہتر ہے، لیکن اردو زبان کی عظمت و انفرادیت ان ستے قسم کے اجڈ گنوار فرقہ پرستوں کے لئے سم قاتل زبان کہلاتی ہے اسی لئے دشمنان اردو ہمیشہ اس زبان سے خوفزدہ رہتے ہیں جس طرح سے ایک فرقہ پرست کو کوئی نماز پڑھتا ہوا دکھائی دے تو اسے پوری ہندو قوم خطرے میں دکھائی دینے لگتی ہے۔ (جاری)

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ ، ۰۴ / اپریل ۲۰۲۵ء

ہند۔ بنگلہ دیش کے درمیان بڑھتے ہوئے تفرقات

جیسے جیسے وقت گزر رہا ہے اسی کے ساتھ ساتھ ہند۔ بنگلہ دیش کے تعلقات میں کھٹاس بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ اگست 2024 میں بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کی من مانی اور یکطرفہ حکومت طلباء احتجاج کے آگے بیدم ہو کر گر پڑی تھی اور شیخ حسینہ کو افرا تفری کے عالم میں اپنی چھوٹی بہن شیخ ریحانہ کے ساتھ راہ فرار اختیار کر کے ہندستان چلے آنا پڑا تھا۔ ادھر شیخ حسینہ کی حکومت الٹی اور ادھر منصوبہ بند طریقے سے خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزارنے والے محمد یونس کو فرانس سے بلایا گیا اور ان کے خلاف جو کیس تھے ان سبھی کیسوں کو یکے بعد دیگرے ختم کر کے انہیں بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کا عبوری چیف سربراہ بنا دیا گیا اور عبوری سربراہی کی مدت 90 دن متعین کی گئی کہ اس دوران ملک میں وہ اپنی نگرانی میں الیکشن کرا کر خود کو الگ کر لیں گے لیکن دو ہفتے بعد ہی انہوں نے اعلان کر دیا کہ بنگلہ دیش کی سیاسی، سماجی حالات بہت خراب ہیں اور جب تک ان کو ٹھیک نہ کر لیا گیا اس وقت ملک میں الیکشن کرانا ممکن نہ ہوگا۔ ایک طرف تو یہ صورتحال تھی اور دوسری طرف طلباء یونین جن کی تحریک نے شیخ حسینہ کی حکومت کو الٹ دیا، اس طلبا یونین کو محمد یونس نے عضوء معطل قرار دے دیا اور ایسی سازش رچی کی طلباء یونین کے کئی ٹکڑے ہو گئے، طلباء یونین کو بھی پتہ چل چکا تھا کہ محمد یونس کو عبوری سربراہ منتخب کر کے انہوں نے جھک ماری ہے اور محمد یونس نے فوج کو اپنا تابع بنا کر رکھا ہے۔ فوج کو اس حقیقت کا احساس ہے فوجیوں میں ایسا کوئی نہیں جسے سیاست میں بھی اچھا عمل دخل ہو اور جب اس عبوری حکومت کے ذریعہ فوجوں کو منہ مانگی رقم مل رہی ہے تو پھر انہیں حکومت کرنے سے کیا دلچسپی اور فوج کو ویسے بھی اس کا احساس ہے کہ جس دن بھی یونس نے انہیں آنکھیں دکھانے کی کوشش کی اسی دن فوجی بغاوت ہو جائے گی اور یونس اسی طرح سے کال کوٹھری میں نظر آئیں گے جو اصل میں ان کا مسکن ہے اور وہ چاہے جس قدر بھی اہتمام کر لیں، انہیں اسی مسکن میں جانا پڑے گا، محمد یونس کو لازم تھا کہ اپنی حکومت کو مضبوط و مستحکم بنائے رکھنے کے لئے کم از کم اپنے پڑوسی ملک کے ساتھ تعلقات خراب نہیں کرنا چاہئے تھے۔ انڈیا کے کافی احسانات بنگلہ دیش پر ہیں اور بنگلہ دیش کا وجود بھی آج صرف اور صرف ہندستان کی بدولت ہے اور اندرا گاندھی کی حکومت ہر قسم کی فوجی مدد کی بانہی کی نہ کرتی تو آج بھی وہاں ایسٹ پاکستان برقرار رہتا۔ محمد یونس نے صرف چھ ماہ کے اندر اندر بنگلہ دیش کا رشتہ ہندستان کے ساتھ ختم کر دیا ہے۔ اس کا بار بار شیخ حسینہ کی واپسی کا مطالبہ کرنا اور ساتھ ہی دھمکی دینا بھی شروع کر دی۔ محمد یونس نے یہ بھی کہا کہ مغربی بنگال، تری پورہ وغیرہ بنگلہ دیشی زمین کی ملکیت ہیں اور وہ انہیں اپنی تحویل میں لیں گے۔ اسی کے ساتھ ساتھ پاکستانی بحریہ کو بنگلہ دیش کی بندرگاہ میں روکنے اور ساتھ ہی پاکستانی ٹرالروں کو بھی وہاں اپنی ٹرالرس روک کر کھانے پینے اور آرام کرنے کی تمام سہولتیں مہیا کی گئیں جس کے بعد ایک مال بردار جہاز کھلنا کے بندرگاہ پر ٹھہرنے اور سامان اتارنے چڑھانے کی اجازت ملی پھر محمد یونس نے پاکستان کا دورہ کیا اور اس انداز میں وزیر اعظم شہباز شریف سے بغلگیر ہوئے جیسے کمبھ میلہ میں بچپن میں کھو گئے ہوں اور اب اس بڑھاپے میں ملنے کا موقع ملا۔ محمد یونس نے بیک وقت چین اور امریکہ کے ساتھ تعلقات بڑھا کر ہیں اور ایک متنازع بیان پھر دیا ہے کہ انڈیا، پاکستان، سری لنکا، بنگلہ دیش میں جو سمندر ہے تو اس سمندروں کا گارجین بنگلہ دیش ہے۔ محمد یونس کی اس بات کا آسام کے وزیر اعلیٰ بسوا سرما کو بہت برا لگا ہے لیکن اس کی ایسی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے کہ اس کی باتوں کو زیر بحث لایا جائے۔ دوسری طرف بنگلہ دیش کو بہت ہی محتاط ہو کر قدم اٹھانے کی ضرورت ہے کیونکہ محمد یونس گزشتہ چھ ماہ سے انڈیا کے غائبانہ میں ایسا بیان جاری کر رہے ہیں جو دشمنی پر محمول کی جا سکتی ہے جیسے تمام سمندروں کا گارجین۔ (خ الف ف)

رائی کو پہاڑ اور پہاڑ کو رائی نہ بنایا جائے

علامہ یوسف القرضاوی

اگر فقہ موازنہ معدوم ہوجائے: اگر ہم فقہ موازنہ چھوڑ دیں تو خود پر رحمت و آسودگی کے بہت سے دروازے بند کر بیٹھیں گے اور پھر ہمیں ہر معاملے میں ''انکار'' کی روش اختیار کرکے، مشکلات سے راہ فرار اختیار کرکے، دشمن کی پناہ گاہ پر حملہ آور ہونے کے بجائے اپنے خول میں مقید ہوکر رہنا پڑے گا؛ کیونکہ غور وفکر اور اجتہاد کے محتاج معاملات میں سب سے آسان کام یہ کہہ دینا ہوتا ہے کہ ''نہیں؛ یہ نہیں ہوسکتا'' یا ''نہیں؛ یہ حرام ہے'' جبکہ فقہ موازنہ کی روشنی میں ہمیں مختلف حالات، مختلف نقصانات وفوائد، مختلف فوری اور دور رس نتائج، ذاتی اغراض ومقاصد اور اجتماعی مفادات کے مابین باہم موازنہ کرکے ایسی راہ اختیار کرنا ہوگی جو منفعت بخش ہو۔ چند برس پیشتر مجھے ایک قطری رسالے ''الدوحہ'' میں کچھ نہ کچھ لکھنے کی دعوت دی گئی۔ یہ ایک ادبی، ثقافتی رسالہ تھا جس کی باگ ڈور سیکولر ذہن رکھنے والے لوگوں کے ہاتھ میں تھی لیکن اس رسالے کا مجموعی جھکاؤ اگر اسلام کے خلاف نہیں تو اس کے حق میں یا اس کے دفاع میں بھی نہیں تھا۔ اس لئے میں رسالے میں لکھنے کیلئے بڑے تردد کا شکار تھا، لیکن تفصیلی موازنے کے بعد میں اس نتیجے تک پہنچا کہ اس رسالے کیلئے لکھنا اس کے بائیکاٹ سے زیادہ مفید ہے؛ کیونکہ اس کے قارئین میں تعلیم یافتہ طبقے کا بھی قدرے وسیع حلقہ شامل تھا اور ان میں سے اکثریت ایسے لوگوں کی تھی جو کسی طرح کا کوئی اسلامی رسالہ یا میگزین نہیں پڑھتے تھے۔ اس لئے یہ بات ضروری تھی کہ ان لوگوں تک بھی ہماری بات پہنچے۔ ہمیں اگر موقع ملا ہے تو ان تک بھی دعوت و تبلیغ اسلام ضرور پہنچانی چاہیے۔ اس لئے اب ہم ایسے بہت سے اخباروں، رسالوں کے نمائندوں سے بھی ملاقات وانٹرویو کیلئے تیار ہوجاتے ہیں جن کی پالیسیوں سے ہمیں تھوڑا بہت اتفاق بھی نہیں ہوتا۔ اگر اب بھی ہمارے بعض برادران ایسے ہیں جو مختلف اسلامی کالم نگاروں کی صرف اس وجہ سے مخالفت کرتے رہتے ہیں کہ یہ ایسے روزناموں میں کیوں لکھتے ہیں جو کوئی واضح اسلامی سوچ نہیں رکھتے۔ حتیٰ کہ انھوں نے میری اس بات پر بھی مخالفت کی کہ میں نے اپنی کتاب ''اسلامی بیداری۔ اختلاف جائز اور افتراق ناجائز کے مابین'' کو سعودی اخبار ''الشرق الاوسط'' میں قسط وار کیوں شائع کیا ہے۔ درآنحالیکہ وہ اس اخبار کی بعض آراء ونظریات سے متفق ورضامند نہیں ہیں۔ بہر حال میں اس کتاب کا کثیر تعداد میں عام لوگوں تک پہنچ جانا بیحد مفید سمجھا۔ ہمارے بعض سادہ لوح حضرات تو ایسے بھی ہیں جو اطلاعات ونشریات کے تمام وسائل کا بائیکاٹ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہمیں تحریری، صوتی اور تصویری ہر طرح کے وسائل کا مکمل بائیکاٹ کردینا چاہئے؛ کیونکہ یہ تمام وسائل فکری واخلاقی بگاڑ اور ذہنی پراگندگی میں مبتلا کردیتے ہیں، مگر ہمارے یہ بھائی بھول جاتے ہیں کہ ان وسائل کا عوام کے دل وضمیر پر بڑا گہرا اثر مرتب ہورہا ہے اور انھیں ان کے حال پر چھوڑ دینا مزید فساد وبیمار ذہنی پھیلانے کا باعث ہوگا، سیکولر اور اباحیت پسند طبقے کو اس پر مزید بری طرح مسلط ہونے اور اپنے فاسد خیالات پھیلانے کا موقع ملے گا اور ہمیں اس پر کسی نہ کسی حد تک اثر انداز ہونے سے بھی بالکل محروم ہونا پڑے گا۔

جو شخص بھی فقہ موازنہ کی روشنی میں اس امر کا جائزہ لے گا وہ اسی نتیجے تک پہنچے گا کہ ان اہم میدانوں میں عملی طور پر شریک ہونا صرف جائز ہی نہیں مستحب بلکہ واجب ہے کیونکہ یہ بھی ایک اہم وسلیہ ہے جس کے ذریعے دعوت پھیلانے اور باطل ومنکر کی مخالفت کا فریضہ ادا کیا جاسکتا ہے۔ شریعت کا بھی یہی قاعدہ اور اصول ہے کہ جس شے کے بغیر کوئی واجب ادا نہ ہوسکتا ہو وہ شے بذات خود بھی واجب ہوجاتی ہے۔

فقہ ترجیحات: فقہ ترجیحات (اولیات) سے ہماری مراد یہ ہے کہ ہر شے کو اس کے مقام ومرتبے پر رکھا جائے۔ جس شے یا عمل کو مقدم رکھنا چاہئے اسے موخر نہ کیا جائے اور جسے موخر ہونا چاہئے وہ کام مقدم نہ ہوجائے، رائی کو پہاڑ نہ بنادیا جائے اور پہاڑ کو رائی نہ سمجھا جائے۔ قانون فطرت بھی یہی ہے اور حکم شریعت بھی یہی۔ میرا مطلب ہے کہ خدا کا امر تخلیق وفیصلہ بھی اسی ترتیب کا متقاضی ہے ''اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ'' (خبردار رہو اسی کی خلق ہے اور اسی کا امر ہے)۔ (اعراف:54)۔

فقہ ترجیحات سیرت اطہر روشنی میں: مکی دور میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذمہ داری صرف دعوت الی اللہ اور ترتیب کے ذریعے ایک ایسی نسل تیار کر دینے تک ہی محدود تھی جو نسل بعد میں دعوت اسلام کو پورے عربوں تک اور پھر پوری دنیا تک پھیلا دیتی۔ اس لئے اس دور میں آپ کی زیادہ تر توجہ صرف بنیادی عقیدوں کی دعوت، توحید کو ذہنوں میں راسخ کرنے، ایک اللہ کی عبادت، شرک وطاغوت سے اجتناب اور فضائل ومکارم اخلاق کی تلقین پر مرکوز رہی۔ اس ابتدائی مرحلے میں قرآن کریم نے بھی انہی پہلوؤں کا تزکیہ کیا اور عام مسلمانوں کو دوسرے جزوی احکام اور فرعی مسائل میں نہیں الجھایا، انھیں صرف ایسا انسان بنانے پر یہ ساری توجہ صرف کی جس کا ذکر سورہ عصر میں آیا ہے کہ ''وہ لوگ جو ایمان لائے، انھوں نے نیک اعمال کئے اور حق وصبر کی تلقین کرتے رہے)۔ اس وقت قرآن نے انھیں یہ دعوت نہیں دی کہ کلہاڑی اٹھا کر بتوں کو تباہ کرنے کیلئے اٹھ کھڑے ہوں؛ حالانکہ وہ روزانہ انھیں کعبے کے گرد سجے ہوئے دیکھتے تھے۔ قرآن مجید نے انھیں یہ حکم بھی نہیں دیا کہ تلواریں سونت کر اپنے دفاع کیلئے نکل پڑیں اور اللہ کے اور اپنے ان دشمنوں کا قلع قمع کردیں جو انھیں دردناک عذاب دیتے ہیں بلکہ قرآن نے فرمایا تو یہ کہ ''اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو''۔ (النساء: 77) حالانکہ اس وقت حالات یہ تھے کہ صحابہ کرامؓ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تو کسی کا سر پھٹا ہے اور کسی کا پورا بدن زخموں سے چور ہے، مگر ہر کام کا ایک مناسب وقت ہوتا ہے۔ اگر وقت سے پہلے کوئی چیز حاصل کرنے کی جلدی کی جائے تو عام طور پر نقصان ہی ہوتا ہے فائدہ نہیں ہوتا۔

فقہ ترجیحات اور فقہ موازنہ کا باہمی تعلق: فقہ ترجیحات کا فقہ موازنہ سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ بعض حالات میں یہ دونوں اقسام ایک دوسرے سے منسلک ومربوط بھی ہوجاتے ہیں کہ موازنے کے بعد کسی خاص شے کو ترجیح دینا ہوتی ہے اور فقہ ترجیحات کا مرحلہ شروع ہوجاتا ہے۔

شرعی واجبات میں درجہ بندی کا پاس: فقہ ترجیحات میں یہ بات بھی شامل ہے کہ شرعی فرائض واعمال میں درجہ بندی ملحوظ خاطر رہے کیونکہ شریعت اسلامی نے جو درجہ بندی ونسبت طے کردی ہے اس میں خلل ڈالنے سے دین ودنیا میں بہت سی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔ اسلام میں عقیدے کو عمل پر ترجیح دی گئی ہے، اس لئے کہ عقیدہ بنیاد ہے اور عمل عمارت اور بنیاد کے بغیر تو کوئی عمارت کھڑی ہی نہیں ہوسکتی۔ عقیدے کے بعد اعمال کا مرحلہ آتا ہے اور اعمال میں بھی تفاوت ہوتا ہے جیسا کہ صحیح حدیث میں ہے کہ ''ایمان کے ستر سے زائد شعبے اور درجات ہیں جن میں سب سے بلند تر لا الٰہ الا اللہ اور سب سے کم تر راستے اذیت ناک اشیاء کا ہٹا دینا ہے''۔ قرآن کریم نے بھی یہی بتایا ہے کہ اللہ کے نزدیک اعمال کے درجات مختلف ہیں، سب اعمال ایک ہی درجے یا منزلت کے نہیں ہیں۔ سورہ توبہ میں ارشاد ہے: ''کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی مجاوری کرنے کو اس شخص کے کام کے برابر ٹھہرالیا ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور روز آخرت پر اور جس نے جانفشانی کی اللہ کی راہ میں؟ اللہ کے نزدیک تو یہ دونوں برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالموں کی رہنمائی نہیں کرتا۔ اللہ کے ہاں تو انہی لوگوں کا درجہ بڑا ہے جو ایمان لائے اور جنھوں نے اس کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جان و مال سے جہاد کیا وہی کامیاب ہیں''۔ (توبہ: 20-19) شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ کا کہنا ہے کہ جہاد سے متعلق تمام امور حج سے متعلقہ تمام اعمال سے زیادہ افضل ہیں۔ حنبلی فقہاء کا تو یہ کہنا ہے کہ جہاد تمام تر نفلی بدنی عبادتوں سے بہتر ہے۔ جہاد کی فضیلت میں بہت سی احادیث بھی ملتی ہیں، جیسے حضرت ابوہریرہؓ سے مروی یہ حدیث کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابیؓ کسی گھاٹی میں سے گزرے جس میں آب شیریں کا ایک چھوٹا سا چشمہ بھی تھا، اس صحابی کو چشمہ پسند آیا، انھوں نے کہا کہ میں تو لوگوں سے قطع تعلق کرکے اسی گھاٹی میں رہنے لگ جاتا ہوں مگر تب تک نہیں ٹھہروں گا جب تک رسول اکرمؐ سے اجازت نہ لے لوں۔ آپؐ سے ملاقات ہوئی تو اس چشمے اور اپنے ارادے کا ذکر کیا، آپؐ نے فرمایا: ''نہیں ایسا مت کرنا کیونکہ تم میں سے کسی کا اللہ کے راستے میں نکلنا اپنے گھر میں ستر برس کی نمازوں سے افضل ہے''۔ راہ خدا میں رباط کی فضیلت کے متعلق حضرت سلمانؓ سے مروی ایک مرفوع حدیث میں ہے کہ مجاہد کا ایک دن اور رات کا رباط (میدان جہاد میں قیام) مہینہ بھر کے قیام وصیام سے بہتر ہے اور اگر دوران رباط ہی اس مجاہد کا انتقال ہوگیا تو قیامت تک اس کے اسی عمل کا اجر جمع ہوتا رہے گا۔ اس کا رزق جاری کردیا جائے گا اور وہ فتنۂ دجال سے محفوظ کردیا جائے گا۔ اسی لئے عبداللہ بن مبارک جیسے امام نے میدان جہاد سے اپنے ایک عابد وزاہد دوست فضیل بن عیاض کو جو کہ عبادت کیلئے ہمیشہ مکہ اور مدینہ کے درمیان ہی سفر کرتے رہتے تھے، لکھا تھا: ''اے حرمین شریفین کے عبادت گزار تم اگر ہماری حالت دیکھ لو تو تمھیں اندازہ ہو کہ تم تو عبادت کے ساتھ صرف کھیل ہی رہے ہو کہ تم اگر آنسوؤں سے اپنا چہرہ بھگوتے ہو تو ہماری گردنیں ہمارے خون سے منقش رہتی ہیں''۔

عبدالعزیز (جاری)

رابطہ:9831439068

سورۃ النمل: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار حیدرآباد

اس مکی سورۃ کا نام ''النمل'' آیت 18 سے ماخوذ ہے۔ یعنی یہ سورۃ جس میں نمل کا قصہ آیا ہے اس کے کل 7 رکوع اور 93 آیات کریمہ ہے۔ سورۃ النمل کا تعلق سرور عالم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور نبوی کی مکی حیات طیبہ کے درمیانی عہد سے ہے۔ یہ سورت ایسے حالات میں نازل ہوئی کہ ایک طرف اسلام کے متعلق کفار کی عداوت پورے شباب پر تھی اور غلط الزامات، طعن وتشنیع، بہتان طرازیاں اس کے ساتھ اہل ایمان پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جارہے تھے اور وہ سب کچھ کیا جارہا تھا جو باطل کا مزاج ہے۔ اس سورت کی خاص بات یہ ہے کہ اس کا انداز بیان بھی مکی دور کی درمیانی تنزیلات سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور جابر بن زید کا بیان ہے کہ ''پہلے سورہ شعراء نازل ہوئی، پھر النمل، پھر القصص''۔ غرض یکہ اس سورت کا پہلا حصہ وہ ہے جو اپنے آغاز سے لے کر چوتھے رکوع کے اختتام تک چلتا ہے اس پہلے حصہ میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ قرآن حکیم سے رہنمائی صرف وہی لوگ حاصل کرسکتے ہیں اور اس سے فائدہ اُٹھانا اُن ہی لوگوں کا مقدر بنے گا اور اس کی بشارتوں کے حقدار بھی وہی لوگ ہوں گے جو اس کائنات کی حقیقتوں کو جو قرآن میں پیش کی گئی ہیں حق جانتے ہوئے قبول کرلیتے ہیں۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ ان حقائق کو تسلیم کرتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں بھی اطاعت واتباع کا رویہ اختیار کرتے ہیں اور یہ بھی بتادیا گیا کہ ایک انسان کو اللہ کا حقیقی بندہ بننے میں جو چیز حائل ہوتی ہے وہ ہے ''انکار آخرت''۔ انکار آخرت سے آدمی کے اندر جو چیز پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی غیر ذمہ دارانہ بنیادوں پر قائم کرلیتا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ اپنے نفس کا غلام وبندہ بن کر دنیا ہی کو سب کچھ جانتے ہوئے صرف اسی پر مرے جاتا ہے، لہٰذا آگاہ کردیا گیا کہ جب یہ چیز پائی جائے تو پھر انسان کا اپنے حقیقی مالک کے آگے جھک جانا اور اپنے نفس کی خواہشات پر اخلاقی پابندیاں برداشت کرنا ممکن نہیں رہتا۔ اس تمہید کے بعد اللہ تبارک و تعالیٰ نے تین قسم کے گزرے ہوئے نمونے بطور مثال پیش فرماتے ہوئے کفار مکہ کیلئے لمحہ فکر دیا ہے۔ ایک نمونہ فرعون اور قوم ثمود کے سرداروں اور سرکشی کرنے والی ''قوم لوط'' کا ہے جسنے آخرت کی جوابدہی سے بے پرواہ ہوکر اپنی زندگی گزاری جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان کی سیرتیں ان ہی بنیادوں پر استوار ہوئیں، یعنی رب چاہی زندگی چھوڑ کر من چاہی طرز حیات اختیار کرنے سے ان پر یہ وبال ٹوٹ پڑا کہ یہ لوگ کسی عظیم نشانی کو دیکھ کر بھی اللہ تبارک و تعالیٰ پر ایمان لانے کیلئے تیار نہ ہوئے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ان لوگوں نے اپنے حقیقی ہمدردوں کو جنہوں نے خیر و بھلائی کی طرف بلانے کا کام کیا، مگر یہ الٹا ان ہی کے دشمن بن گئے۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ یہ لوگ اپنی ان بدکاریوں پر بھی اصرار کیا جسکا گھناؤنا پن واضح تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا عذاب آیا تو ایک لمحہ قبل تک بھی ان کو ہوش نہ آیا۔۔۔۔۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو اور اسکی قوم کو راہ راست اختیار کرنے کی دعوت دی لیکن فرعون نے محض ظلم وتکبر کے باعث انکار حق کر بیٹھا حالانکہ موسیٰ کے غلط نہ ہونے کا انکے دلوں میں یقین ہوگیا تھا لیکن اپنا تخت وتاج بچانے اور اپنے دنیوی مفادات کے تحفظ کی خاطر مختلف حیلے بہانے کرتے اور جادوگر ہونے کا پروپگنڈہ کرتے تاکہ لوگ اپنے حقیقی خیر خواہ سے دوری بنائیں رکھیں۔ اسطرح سرکشی کرنے والوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ انہیں سمندر کی موجیں خس خاشاک کی طرح ایسے بہالے گئیں کہ انکے لیے زمین روئی نہ آسمان آنسو بہایا۔ حضرت صالح علیہ السلام کے واقع کو سنا کر عبرت دلائی گئی کہ انہوں نے اپنی قوم کو اللہ کی بندگی کی دعوت دی لیکن جونہی دعوت کا آغاز ہوتا اس میں دو گروہ ہوگے ایک ایمان لانے والا دوسرا انکار کرنے والا اسطرح حق وباطل کی کشمش شروع ہوگئی اور باطل اپنی فطرت کے مطابق ہر طرح سے اللہ والوں کا دشمن رہا یہاں تک کہ وہ حضرت صالح علیہ السلام اور آپکے اہل خانہ کو شب خوں مارتے ہوئے ہلاک کرنے کی سازش کی لیکن اللہ تعالیٰ نے بھی بہترین تدبیر فرمائی جسکا ذکر یوں ہوا، وَمَكَرُوا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ۔ علامہ قرطبی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ انھوں نے یہ سازش اونٹنی کی کونچیں کاٹنے کے بعد کی تھی۔ جب حضرت صالح علیہ السلام نے انہیں بتادیا کہ تمہیں تین دن کی مہلت ہے اس کے بعد تم پر عذاب آئے گا جو تمہیں نیست ونابود کرکے رکھدے گا۔ بجائے اس کے وہ آخری سرزنش سے چوکنے ہوتے۔ اور اپنے گناہوں پر نادم ہوکر گڑگڑا کر معافی مانگتے۔ انہوں نے الٹا حضرت صالحؑ کو قتل کرنے کی سازش شروع کردی۔۔۔۔۔ اس رات اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اپنے رسول کی حفاظت کے لیے بھیج دیا۔ جب یہ اپنی بے نیام تلواریں لہراتے ہوئے آپ پر حملہ کرنے کے لیے لپکے تو فرشتوں نے ان پر پتھراؤ شروع کردیا۔ انہیں پتھر تو دکھائی دیتے تھے لیکن مارنے والے دکھائی نہیں دیتے چنانچہ ان سب کو اس طرح ہلاک کردیا گیا اور یہ مہلت کی آخری رات تھی۔ چنانچہ قوم کے باقی افراد بھی تباہ وبرباد کردیے گئے۔ (ضیا القرآن) قوم ثمود کے ہولناک وعبرتناک واقعات بیان کرنے کے بعد ''قوم لوط'' کی نافرمانی اور انکی ہلاکت کا ذکر ہوا۔ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ یعنی اپنی قوم سے حضرت لوط علیہ السلام نے فرمایا تم جانتے بوجھتے ارتکاب کرتے ہوے بے حیائی کا انکا فحش کام یہ تھا کہ ''اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ'' آیت سابقہ میں اتاتون الفاحشۃ میں انکی بے حیائی کا ذکر آچکا لیکن اس بدبخت قوم کی عملی قباحت وشناعت کو واضح کرنے کے مزید یہ بتایا گیا کہ کیا تمہارا یہی چلن ہے کہ عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جاتے ہو؟ قوم کا جواب بھی نقل ہوا کہنے لگے'' نکال دو لوط ع کے گھر والوں کو اپنی بستی سے یہ بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں'' پھر اسکے بعد اللہ تعالیٰ نے لوط علیہ السلام اور انکے اہل خانہ کو بچالیا سوائے انکی بیوی کے، اور اس مجرم قوم کو کیفر کردار تک یوں پہنچادیا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اور ہم نے ان پر خوب پتھر برسائے۔ پس تباہ کن پتھراو تھا۔۔!!! اللہ نے اپنے رسول کے ذریعہ قبل از وقت (بارہا) متنبہ فرماچکے لیکن اپنی جہالت وحماقت ومن مانی اور رسول کی نافرمانی نے انہیں دنیا میں ہی عذاب کا مستحق بنادیا۔ ایک اور بہترین نمونہ کفار مکہ کے سامنے رکھا گیا جو حضرت سلیمان علیہ السلام سے متعلق ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے ہر چیز سے نوازا۔ دولت، حکومت اور شان و شوکت (جس کا خواب بھی کفار مکہ کے سردار نہ دیکھ سکتے تھے) اس کے باوجود حضرت سلیمان علیہ السلام کی سیرت یہ تھی کہ وہ اپنے اندر اللہ تبارک وتعالیٰ کے آگے جوابدہی کا احساس ہر لحظہ رکھتے تھے۔ کیونکہ آپ ع کو یہ احساس تھا کہ انہیں جو کچھ بھی دولت، قوت، شان وشوکت اور حکومت حاصل ہوئی ہے یہ صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کا سر ہمیشہ منعم حقیقی کے آگے جھکا رہتا تھا۔ نفس کی بڑائی کا کوئی ادنیٰ شائبہ تک آپ کی سیرت میں پایا نہیں جاتا تھا۔ اسی سلسلہ کے ایک دوسرے نمونہ کی طرف سرداران قریش کی توجہ مبذول کروائی گئی کہ کس طرح حق واضح ہونے پر ملکہ ''سبا'' نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعوت پر لبیک کہا اور مسلم بن گئی۔ اگرچیکہ ملکہ سباء کے پاس ہر وہ چیز موجود تھی جو کسی انسان کو فخر وگھمنڈ میں مبتلا کرنے کیلئے ہوتی ہے جس سے انسان تکبر وغرور نفس میں غرق ہوتا ہے۔ باوجود ان سب چیزوں کے کوئی چیز بھی قبول حق کے لیے مانع نہ ہوئی کیونکہ نفس کی بندگی اور خواہشات کی غلامی کی بیماری اس پر حاوی نہ تھی۔ یعنی بت پرست قوم کے ماحول میں، رہنے بسنے والی اور اسی عادات میں شب وروز گزارنے والی ''سورج کی پجاری'' ملکہ سباء نے عقل و ہوش سے کام لیتے ہوئے، حضرت سلیمان علیہ کی متقیانہ زندگی ودعوت حق سے متاثر ہوئی اور ایمان باللہ کی طرف مائل ہوکر اسلام کی دعوت پر لبیک کہا اور یہ کہتے ہوئے ایمان والوں میں شامل ہوگئی، ''رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ'' آیت 44 اے میرے رب میں نے اپنے نفس پر ظلم کرتی رہی اور اب میں نے سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ رب العلمین کی اطاعت قبول کرلی۔ صاحب تفہیم القرآن، آیت مزکورہ کے تحت حاشیہ 55 میں ملکہ کی چشم کشائی پر یوں رقم طراز ہوے'' ۔۔۔۔۔ پہلی چیز حضرت سلیمان علیہ السلام کا وہ خط تھا جو عام بادشاہوں کے طریقے سے ہٹ کر اللہ رحمان ورحیم کے نام سے شروع کیا گیا تھا، دوسری چیز اس (ملکہ) کے بیش قیمت ہدیوں کو رد کرنا تھا جس سے ملکہ کو اندازہ ہوا کہ یہ بادشاہ کسی اور طرز کا ہے، تیسری چیز ملکہ کی سفارت کا بیان تھا جس سے اس کو حضرت کی متقیانہ زندگی، ان کی حکمت اور انکی دعوت حق کا علم ہوا، اسی چیز نے اسے آمادہ کیا کہ خود چل کر ان سے ملاقات کرے، اور اسی کی طرف اس نے اپنے قول میں اشارہ کیا کہ'' ہم تو پہلے ہی جان گئے تھے اور ہم مسلم ہوچکے تھے''۔ چوتھی چیز اس عظیم الشان تخت کا آناً فاناً مارب سے بیت المقدس پہنچ جانا تھا جس سے ملکہ کو معلوم ہوا کہ اس (عظیم) شخص کی پشت پر اللہ تعالیٰ کی طاقت ہے، اور اب آخری چیز یہ تھی کہ اس نے دیکھا جو شخص یہ سامان عیش وتنعم رکھتا ہے اور ایسے شاندار محل میں رہتا ہے وہ کس قدر غرور نفس سے پاک ہے، کتنا خدا ترس اور نیک نفس ہے، کس طرح بات بات پر اس کا سر خدا کے آگے شکر گزاری میں جھکا جاتا ہے، اور اسکی زندگی فرفتگان حیات دنیا کی زندگی سے کتنی مختلف ہے، یہی چیز تھی جس نے اسے وہ کچھ پکار اٹھنے پر مجبور کردیا جو آگے اس کی زبان سے نقل کیا گیا''۔ (تفہیم القرآن سورۃ النمل) افسوس ہے اُن یہودی علماء پر جو؛ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکانے اور اپنے منعم حقیقی کی حمد وثنا کرنے والی متبرک ہستی (حضرت داؤد علیہ السلام کے چھوٹے فرزند وجانشین) حضرت سلیمان علیہ السلام پر گستاخانہ تہمتیں وناقابل بیان الزامات لگاتے ہیں۔ اس سورۃ میں، قرآن حکیم نے ان کے اکابر کے دامن پر خود بنی اسرائیل کی طرف سے لگائی گندگی وجھوٹ اور انبیاء پر باندھی گئی تہمتوں رد کرتے ہوئے یہود پر احسان کیا لیکن اس قوم نے احسان فراموشی کرتے ہوئے اسی قرآن مبین اور اسکے پیش کرنے والے صادق الامین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا محسن وخیر خواہ ماننے سے انکار کیا۔ اور آج بھی انکی دشمنی جگ ظاہر ہے۔۔۔۔۔! اس سورہ کا دوسرا حصہ وہ ہے جو پانچویں رکوع سے شروع ہوکر سورت کے ختم تک ہے جس میں اس بات پر اشارے کرتے ہوئے کائنات کی ان مشہور چیزوں کی طرف کفار مکہ کی توجہ مبذول کروائی گئی اور ان سے ایسے ایسے سوالات کئے جن کا ان کے پاس جواب نہیں۔ شرک کے بطلان میں معقول دلائل دے کر توحید باری تعالیٰ کو واضح انداز میں بیان کرنے کے بعد کفار مکہ کے اندر جو بیماری تھی اس کی نشاندہی کرتے ہوئے یہ بتایا گیا کہ کائنات کی ہر چیز کو دیکھتے ہوئے بھی یہ کچھ نہیں دیکھتے۔ قرآن کے بیان کردہ حقائق سن کر بھی کچھ نہیں سنتے یہ دراصل انکار آخرت کا مظہر ہے۔ جہاں تصور آخرت کا انکار کیا جانے لگتے ہو پھر اس کے بعد دنیا کی زندگی میں حق و باطل کے راستوں میں تمیز باقی نہیں رہتی۔ ایسے لوگوں کیلئے اس بات کی اہمیت باقی نہیں رہتی کہ یہ جو زندگی گزار رہے ہیں آیا یہ راستی پر قائم ہیں یا ناراستی پر۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ ان غفلت میں پڑے ہوئے لوگوں کو جھنجوڑنا چاہتے ہیں جو زندگی بعدالموت اور فکر آخرت سے بے نیاز ہوکر زندگی بسر کررہے ہیں، اسی سلسلہ کے طور پر چھٹے اور ساتویں رکوع میں پے در پے بیان فرمایا گیا۔ خاتمۂ کلام پر انتہائی موثر انداز اختیار فرماتے ہوئے صاف صاف بتادیا گیا کہ خدائے واحد کی بندگی اختیار کرو تو تمہارا اپنا بھلا ہے۔ حق کو قبول کرتے ہوئے اپنے اندر صالح تبدیلی لاتے ہو تو اس کا نفع خود تمہارے لئے ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ بات کہلوائی گئی کہ جو گمراہ ہو اس سے کہہ دو کہ میں تو بس خبردار کردینے والا ہوں آخر میں اللہ کی تعریف اور اپنے بندوں کے اعمال سے باخبر رہنے کا ذکر بھی ہوا۔

رابطہ:984909922

☆☆☆

سودی کاروبار اور تجارت کا فرق

محمد اختر عادل گیلانی

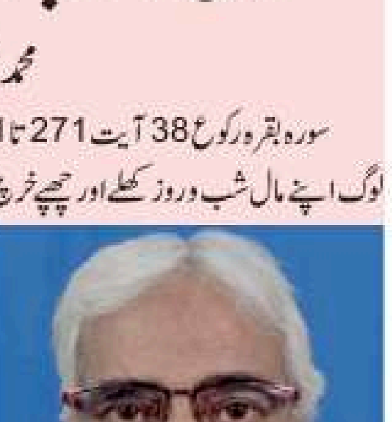

سورہ بقرہ رکوع 38 آیت 271 تا 281 کا ترجمہ اور مختصر تشریح ملاحظہ ہو: (ترجمہ) "جو لوگ اپنے مال شب وروز کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور اُن کے لیے کسی خوف ورنج کا مقام نہیں۔ مگر جو لوگ سود کھاتے ہیں، اُن کا حال اس شخص کا ہوتا ہے، جسے شیطان نے چھوکر باؤلا کردیا ہو۔ اور اس حالت میں اس کے مبتلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں "تجارت بھی تو آخر سود ہی جیسی چیز ہے"، حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ لہٰذا جس شخص کو اس کے رب کی طرف سے یہ نصیحت پہنچے اور آئندہ کے لیے وہ سودخواری سے باز آجائے، تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ اور جو اس حکم کے بعد پھر اسی حرکت کا اعادہ کرے، وہ جہنمی ہے، جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اللہ سود کا مٹھ مار دیتا ہے اور صدقات کو نشوونما دیتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکری بدعمل انسان کو پسند نہیں کرتا۔ ہاں، جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، اُن کا اجر بے شک ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔" (274-277) تشریح: جس چیز کو ہم اردو زبان میں سود کہتے ہیں، اس کے لیے عربی زبان میں ربو ابولا جاتا ہے۔ جس کے معنی عربی میں زیادتی اور اضافے کے ہیں۔ قرآن کی نظر میں سودخوار شخص مجنوں، مخبوط الحواس اور عقل سے خارج ہوتا ہے، جو روپے کے پیچھے دیوانہ ہوجاتا ہے اور اپنی خودغرضی کے جنون میں کچھ پروا نہیں کرتا کہ اس کی سودخواری سے کس طرح انسانی محبت، اخوت اور ہمدردی کی جڑیں کٹ رہی ہیں اور سماجی فلاح وبہبود کے کاموں میں رکاوٹ بنتی ہے۔ ایسے شخص کی عقل ماری جاتی ہے۔ سودخوار، سود اور تجارت کے منافع کے فرق کو نہیں سمجھ پاتا ہے۔ حالانکہ تجارت میں مال کے ساتھ ہی محنت، وقت اور قابلیت وصلاحیت بھی لگانی پڑتی اور جوکھم بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ تجارت میں منافع فکس نہیں رہتا ہے اور مال کے ڈوب جانے کا خدشہ بنا رہتا ہے، جبکہ سود پر دیے گئے مال میں اضافہ طے اور گارنٹیڈ ہوتا ہے اور سارا خطرہ قرض لینے والے پر ہوتا ہے۔ یہ آخر کس عقل، کس منطق، کس اصول انصاف اور کس اصول معاشیات کی رُو سے درست ہے؟ یہ کیسے درست ہوسکتا ہے کہ تجارت میں سارے متعلقہ افراد خطرات، نقصانات اور قربانیاں برداشت کریں، مگر قرض دینے والا سرمایہ دار ہی ایسا ہو جو اپنے دیے گئے روپے کے بدلے سود وصول کرتا رہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ سود سے متعلق یہ واضح احکام آجانے کے بعد جو شخص صدق دل سے سودخواری سے باز آجائے، سودی مال کا استعمال نہ کرے اور جس کے ذمے اس کا سود واجب لادا ہو اس کا مطالبہ نہ کرے، تو اللہ سے امید رکھنی چاہیے کہ وہ اس کے پچھلے گناہوں کو معاف کردے گا۔ اگرچہ بظاہر سود سے دولت بڑھتی نظر آتی ہے اور صدقات سے گھٹتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، لیکن درحقیقت معاملہ اس کے برعکس ہے۔ خدا کا قانون فطرت یہی ہے کہ سود اخلاقی وروحانی اور معاشی وتمدنی ترقی میں نہ صرف رکاوٹ بنتا ہے، بلکہ تنزل کا ذریعہ بنتا ہے۔ اور اس کے برعکس صدقات سے (جن میں قرض حسنہ بھی شامل ہے) اخلاق وروحانیت اور تمدن ومعیشت ہر چیز کو نشوونما نصیب ہوتا ہے۔ سماج ومعاشرے پر سرسری نگاہ ڈالی جائے تو دو قسم کے کردار کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ ایک کردار خودغرض، زرپرست، شائیلاک قسم کے انسان کا ہے، جو خدا اور خلق دونوں کے حقوق سے بے پروا ہوکر روپیہ گنتے اور گن گن کر سنبھالتے اور ہفتوں اور مہینوں کے حساب سے اس کو بڑھانے اور اس کی بڑھوتری کا حساب لگانے میں منہمک ہوتے ہیں۔ دوسرا کردار ایک خداپرست، فیاض اور ہمدرد انسان کا کردار ہے، جو خدا اور خلق خدا دونوں کے حقوق کا خیال رکھتا ہے، اپنی قوت بازو سے کما کر خود کھائے اور دوسرے بندگان خدا کو کھلائے اور دل کھول کر نیک کاموں میں خرچ کرے۔ پہلے قسم کا کردار اللہ کو سخت ناپسند ہے۔ بخلاف اس کے اللہ کو دوسری قسم کا کردار پسند ہے۔ ایسے کردار کے لوگوں کا اجر اللہ ضائع نہیں کرے گا اور دنیا وآخرت میں ان کے لیے کوئی خوف ورنج نہ ہوگا۔ "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، خدا سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو، اگر واقعی تم ایمان لائے ہو۔ مگر تم نے ایسا نہ کیا، تو آگاہ ہوجاؤ کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلان جنگ ہے۔ ابھی بھی توبہ کرلو (اور سود چھوڑ دو) تو اپنا اصل سرمایہ لینے کے تم حق دار ہو۔ نہ تم ظلم کرو، نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ تمہارا قرض دار تنگ دست ہو، تو ہاتھ کھلنے تک اُسے مہلت دو، اور جو صدقہ کردو، تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔ اس دن کی رسوائی ومصیبت سے بچو، جبکہ تم اللہ کی طرف واپس ہوگے، وہاں ہر شخص کو اس کی کمائی ہوئی نیکی یا بدی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی پر ظلم ہرگز نہ ہوگا۔" (279-281) تشریح: یہ آیات فتح مکہ (۸/ ہجری) کے بعد نازل ہوئی جس میں دارالسلام اور وہ علاقے جو اسلامی حکومت کے ماتحت تھے، کے حدود میں سودی کاروبار فوجداری جرم بن گیا۔ عرب کے جو قبیلے سود کھاتے تھے، اُن کو نبی کریم ﷺ نے اپنے عُمال کے ذریعے سے آگاہ کردیا گیا کہ اگر اب وہ اس لین دین سے باز نہ آئے، تو ان کے خلاف جنگ کی جائے گی۔ ظاہر ہے جو شخص یا گروہ اسلامی حکومت کے حدود میں رہتے ہوئے سودی لین دین سے باز نہیں آتا ہے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسے لوگوں کو اللہ کی شریعت اور رسول اللہ ﷺ کی سنت اور اسوہ کی ذرا برابر پروا نہیں ہے۔ ان آیات کی روشنی میں ۱۰/ ہجری میں نجران کے عیسائیوں کو جب اسلامی حکومت کے تحت اندرونی خودمختاری دی گئی، تو معاہدے میں یہ تصریح کردی گئی کہ اگر تم سودی کاروبار کروگے، تو معاہدہ فسخ ہوجائے گا اور ہمارے اور تمہارے درمیان حالت جنگ قائم ہو جائے گی۔

رابطہ:9852039746

عید

بے نام گیلانی

غم کی بدلی سروں پہ چھائی ہے
کیسی عید سعید آئی ہے
خونچکاں سرزمیں فلسطیں کی
روح امن یہاں ستائی ہے
خوف میں مبتلا جواں سارے
چیخ معصوم نے سنائی ہے
ماں کی نیلام ہوگئی عصمت
آبرو بیٹی نے گنوائی ہے
رہنما ملت مسلماں کے
اک قسم خامشی کی کھائی ہے
منہدم ہوتے ہیں درودیوار
برق کس نے کہو گرائی ہے
حکمراں انتقام آمادہ حاکمیت تری دہائی ہے
شہر در شہر ماتمی چہرے
ملک نے کیا شبیہ پائی ہے
کاٹ ڈالا گیا مرا بازو
یہ خبر سرخیوں میں آئی ہے
چار سو آج کل ہے مایوسی
عید بھی رنج وغم ہی لائی ہے

benamgilani@gmail.com

انوراگ ٹھاکر معافی مانگیں: کھڑگے

نئی دہلی، 3اپریل (یواین آئی) راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن انوراگ ٹھاکر کے ذریعہ بدھ کو لوک سبھا میں وقف کی زمین پر قبضہ سے متعلق لگائے گئے الزامات پر جمعرات کو ایوان سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر ٹھاکر اس کے لئے معافی مانگیں یا پھر ان الزامات کو ثابت کریں۔ صبح جب ایوان کا اجلاس ہوا تو ٹھاکر کے ریمارکس پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ لوک سبھا میں کانگریس کے ارکان کے احتجاج کے بعد ریمارکس واپس لے لئے گئے، لیکن ان کی شبیہ کو نقصان ہونا تھا ہو گیا۔ اسے لوک سبھا کی کارروائی سے ہٹا دیا گیا ہے، لیکن یہ اب بھی سوشل میڈیا اور دیگر میڈیا پر چل رہا ہے۔ انہوں نے سیاست میں اپنے طویل کیریئر کا حوالہ دیا اور مایوسی کا اظہار کیا۔ انہوں نے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اگر مسٹر ٹھاکر اپنے الزامات ثابت نہیں کر سکتے تو انہیں استعفیٰ دے دینا چاہئے اور اگر وہ الزامات ثابت کر دیتے ہیں تو میں استعفیٰ دے دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ثابت کیا جائے کہ انہوں نے یا ان کے خاندان کے افراد نے کسی وقف زمین پر قبضہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ڈرنے والے نہیں ہیں اور نہ جھکیں گے۔ اسمبلی میں پہلے پیش آنے والے ان واقعات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پہلے ہی اس طرح کے معاملے میں ان سے معافی مانگ چکے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ قائد ایوان مسٹر ٹھاکر کی جانب سے معافی مانگیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایسے الزامات کے سامنے جھکنے والے نہیں ہیں۔ وہ جھکیں گے نہیں بلکہ ٹوٹ سکتے ہیں۔ اس پر پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کچھ کہنا شروع کیا تو ترنمول کانگریس کے ڈیرک او برائن نے بولنا شروع کر دیا، جس پر مسٹر رجیجو بیٹھ گئے۔ اس پر چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے کہا کہ تبصروں کو ہٹانا کوئی حل نہیں ہوسکتا۔ ایوان میں معافی مانگنے سے رکن کا وقار برقرار رہے گا۔ رانا سانگا کے تعلق سے سماج وادی پارٹی کے رکن رام جی لال سمن کے حالیہ ریمارکس کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر پارلیمانی ادارے کے حوالے سے کسی چیز کو ہٹایا جاتا ہے تو کسی رکن کو اسے ایشو نہیں بنانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ میرے لیے ہر رکن کی ایک انمول ساکھ ہے جسے برقرار رکھنا ہوتا ہے اور اس لیے جو بھی ہٹایا گیا ہے اسے کبھی بھی بحث کے لیے نہیں آنا چاہیے۔ "انہوں نے کہا کہ اس الیکٹرانک دور میں کوئی بھی بات مائیکرو سیکنڈز میں بحث میں آجاتی ہے۔ اسپیکر کی طرف سے ہٹانا شاید ہی کوئی علاج ہے۔ یہ ایوان معلومات کے آزادانہ بہاؤ کی جگہ نہیں ہے۔ دہائیوں سے کمائی گئی ساکھ کو نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا۔ اراکین کو مشورہ دینے کی ضرورت ہے۔ سیاسی جماعتیں اپنے اراکین کو تعلیم دیں۔ اس پر کانگریس کے جے رام رمیش نے کہا کہ مسٹر کھڑگے کے معاملے سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ چیئرمین نے اس پر سخت اعتراض ظاہر کیا اور کہا کہ مسٹر رمیش ان پر سنگین الزامات لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کھڑگے ایک سینئر سیاستدان ہیں اور کانگریس کے قومی صدر بھی ہیں۔ وہ اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ چیئرمین نے کہا کہ اگر ہم اس معاملے کا سنجیدگی سے جائزہ لیں تو یہ کچھ شرائط پر منحصر ہے، اس سے دو بہت اہم مسائل پیدا ہوتے ہیں، ایک مسئلہ یہ ہے کہ رکن اسمبلی کو ایوان کا رکن ہونے کا بڑا اعزاز حاصل ہے جو کہ آئینی تحفظ ہے کیونکہ ایوان میں کسی رکن کی کہی ہوئی بات پر کوئی سنجیدہ کارروائی نہیں کی جا سکتی اور نہ ہی کوئی مجرمانہ کارروائی شروع کی جاسکتی ہے۔ ہم دہائیوں اور نصف صدی سے زیادہ کی ساکھ کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ "انہوں نے کہا کہ اس ہفتے میں نے کھڑگے جی کی طرح اپنی گہری ناراضگی کا اظہار کیا تھا جب اس ایوان میں سے ایک رکن نے تبصرہ کیا تھا، لیکن اس پر توجہ نہیں دی گئی تھی، حالانکہ اس رکن نے جو حذف کیا تھا، میں نے اس ایوان میں کہا تھا کہ اس الیکٹرانک دور میں سوشل میڈیا میں کوئی بھی بات مائیکرو سیکنڈ میں توجہ مبذول کر لیتی ہے، لہٰذا اسپیکر کی جانب سے ہٹانے اور پھر سختی کی صورت حال کا سامنا کرنا پڑا رانا سانگا ایشو بن گئے لیکن یہ بیان دینے والے رکن نے موقف اختیار کیا کہ وہ زندگی بھر اسے دہراتے رہیں گے۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا، "میں نے اس وقت ایک بات کہی تھی - اگر اس پارلیمانی ادارے کے احترام کے معاملے میں کسی چیز کو ہٹایا جاتا ہے، تو کسی بھی رکن کو اسے ایشو نہیں بنانا چاہیے، لیکن متعلقہ ممبر اس پر قائم رہے۔ وہ بہت سینئر ممبر ہیں۔ "انہوں نے کہا، "اس ایوان میں، دوسرے ایوان میں، بہت سینئر لوگوں کے بارے میں ہر طرح کی باتیں کہی گئی ہیں، کھڑگے جی بہت سینئر لوگوں میں سے ایک ہیں، میں یہ نہیں کہنا چاہتا کہ وزیر اعظم سمیت آئینی عہدوں پر فائز دیگر بہت سینئر لوگوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے، اس لیے میں سب سے گزارش کروں گا کہ چاہے وہ وزیر اعظم ہوں، قائد ایوان ہوں، قائد حزب اختلاف ہوں، میرے نزدیک ہر ممبر کی ایک قیمتی ساکھ ہے جس کو برقرار رکھنا ہوتا، اور اس لیے جو کچھ بھی ہٹایا گیا ہے اسے کبھی بھی آگے نہیں بڑھانا چاہیے۔

بھگت سنگھ کو بھارت رتن سے نوازا جائے: راجہ وارنگ

نئی دہلی، 3اپریل (یواین آئی) کانگریس کے امریندر سنگھ راجہ وارنگ نے جمعرات کو لوک سبھا میں مطالبہ کیا کہ شہید اعظم بھگت سنگھ کو بھارت رتن سے نوازا جائے۔ راجہ وڑنگ نے زیرو آور میں کہا کہ حکومت کی طرف سے بہت سے لوگوں کو بھارت رتن سے نوازا گیا ہے لیکن شہید اعظم بھگت سنگھ کو نہ تو شہید کا درجہ دیا گیا ہے اور نہ ہی انہیں بھارت رتن سے نوازا گیا ہے۔ سماج وادی پارٹی کی اقرا حسن نے ایوان میں اپنے کیرانہ پارلیمانی حلقہ میں یمنا گھاٹوں کی ترقی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان گھاٹوں پر بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کے آنے کی وجہ سے کئی بار حادثات ہوتے ہیں اور لوگ جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اس لیے ان گھاٹوں کو محفوظ بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ ان کی ترقی سے عقیدت مندوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا جس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے انوراگ ٹھاکر نے راجیو گاندھی فاؤنڈیشن کو چین سے پیسے ملنے کا معاملہ اٹھایا اور پوچھا کہ یہ رقم کیوں لی گئی۔ مسٹر ٹھاکر نے کہا کہ ہندوستانی فوجیوں نے ڈوکلام واقعہ کا منہ توڑ جواب دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ چین نے ملک کی ایک انچ زمین پر بھی قبضہ نہیں کیا۔ اس معاملے میں جو الزامات لگائے جا رہے ہیں وہ بے بنیاد ہیں۔

☆☆

اپوزیشن کا لوک سبھا سے واک آؤٹ

نئی دہلی، 3اپریل (یواین آئی) کانگریس سمیت اپوزیشن کے کچھ ارکان نے مدھیہ پردیش کے جبل پور میں کیتھولک پادریوں پر مبینہ حملے کے خلاف آج لوک سبھا سے واک آؤٹ کیا۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ایوان کی کارروائی کے آغاز میں پچھلی لوک سبھا کے رکن مسٹر اے مروگیشن کے انتقال کی اطلاع دی اور آنجہانی کو ایوان نے خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے فوراً بعد اپوزیشن ارکان نے پادریوں پر حملے کا معاملہ اٹھانے کی کوشش کی اور کچھ ارکان نعرے لگاتے ہوئے اسپیکر کی کرسی کے قریب آ گئے۔ اپوزیشن نے نعرے لگائے اور اس معاملے پر بحث کا مطالبہ کیا۔ اسپیکر نے مسئلہ اٹھانے کی اجازت نہیں دی اور وقفہ سوال شروع کر دیا۔ اس کے بعد اپوزیشن ارکان ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔

مودی تھائی لینڈ اور سری لنکا کے چار روزہ دورے پر روانہ

نئی دہلی، 3اپریل (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی تھائی لینڈ اور سری لنکا کے چار روزہ سرکاری دورے پر آج صبح روانہ ہوئے جہاں وہ 6ویں بمسٹیک چوٹی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ روانگی سے قبل اپنے بیان میں مسٹر مودی نے کہا کہ وہ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم پٹونگٹرن شیناواترا کی دعوت پر سرکاری دورے پر تھائی لینڈ جا رہے ہیں اور 6ویں بمسٹیک چوٹی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ پچھلی دہائی کے دوران بی آئی ایم ایس ٹی ای سی خلیج بنگال کے خطے میں علاقائی ترقی، رابطے اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے۔ اپنے جغرافیائی محل وقوع کے ساتھ، ہندوستان کا شمال مشرقی خطہ بمسٹیک کے مرکز میں واقع ہے۔ انہوں نے کہا، "میں بمسٹیک ممالک کے رہنماؤں سے ملاقات کرنے اور اپنے عوام کے مفاد میں اپنے تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تعمیری انداز میں مشغول ہونے کا منتظر ہوں۔ اپنے سرکاری دورے کے دوران، مجھے وزیر اعظم شیناواترا اور تھائی قیادت کے ساتھ جڑنے کا موقع ملے گا، ہمارے صدیوں پرانے تاریخی تعلقات کو بلند کرنے کی مشترکہ خواہش کے ساتھ، جو مشترکہ ثقافت، فلسفہ اور روحانی فکر کی مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ تھائی لینڈ سے، میں 06-04 اپریل تک سری لنکا کا دو روزہ دورہ کروں گا۔ یہ صدر انورا ڈسانائیکے کے گزشتہ دسمبر میں ہندوستان کے انتہائی کامیاب دورے کے بعد ہے۔ ہمارے پاس "مشترکہ مستقبل کے لیے شراکت داری کو فروغ دینے" کے اپنے مشترکہ وژن پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینے اور اپنے مشترکہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مزید رہنمائی فراہم کرنے کا موقع ملے گا۔ "مسٹر مودی نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ یہ دورے ماضی کی بنیادوں پر استوار ہوں گے اور ہمارے لوگوں اور وسیع تر خطے کے فائدے کے لیے ہمارے قریبی تعلقات کو مضبوط بنانے میں تعاون کریں گے۔ "وزیر اعظم دوپہر کو بنکاک پہنچیں گے اور آج ہی تھائی وزیر اعظم کے ساتھ دو طرفہ ملاقات کریں گے اور شام کو بمسٹیک ممالک کے رہنماؤں کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے میں بھی شرکت کریں گے۔

ٹرمپ کے محصولات کا ہندوستان پر دوسرے ممالک کے مقابلے کم اثر پڑے گا: صنعت

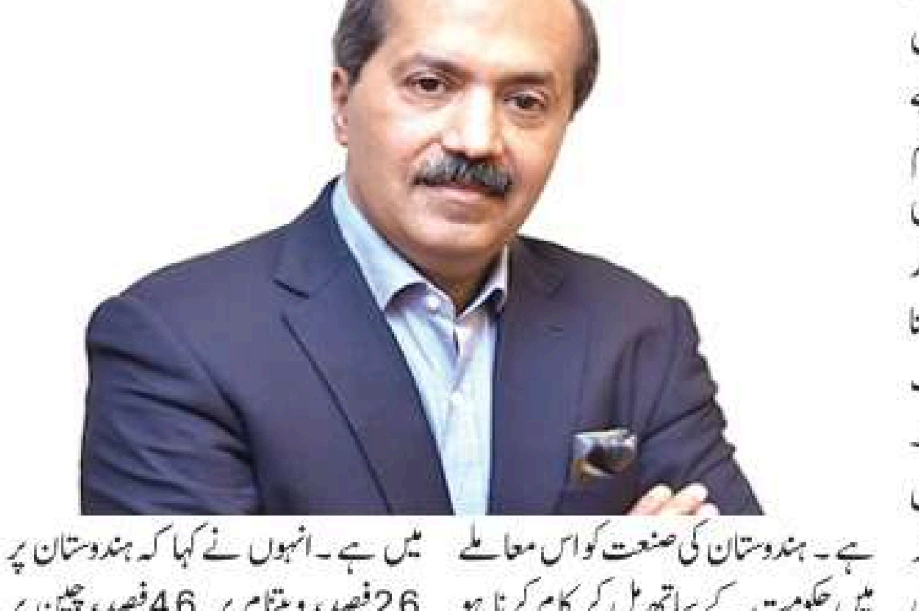

نئی دہلی، 3اپریل (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے باہمی ٹیرف کے نفاذ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ہندوستانی صنعت نے آج کہا کہ اس ڈیوٹی کا ہندوستان پر دنیا کے دیگر ممالک کے مقابلے کم اثر پڑے گا۔ کامرس اینڈ انڈسٹری باڈی ایسوچیم کے صدر سنجے نیئر نے جمعرات کو کہا کہ مسٹر ٹرمپ کی طرف سے کل رات اعلان کردہ نئے ٹیرف عالمی تجارت اور مینوفیکچرنگ ویلیو چینز میں ایک بڑی تبدیلی کا باعث بن سکتے ہیں۔ تاہم، ہندوستان پر ان محصولات کا اثر دوسرے مسابقتی ممالک کے مقابلے نسبتاً کم ہونے کا امکان ہے۔ مسٹر نائر نے کہا کہ "ہندوستان کو 10 فیصد بیس لائن ڈیوٹی کے اوپر اور اس سے زیادہ 26 فیصد ڈیوٹی کے ساتھ درمیانی درجے میں رکھا گیا ہے۔ اس کے حقیقی اثرات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ تاہم، مجموعی طور پر ایسا لگتا ہے کہ امریکی منڈی میں ہندوستان کی برآمدی مسابقت نسبتاً کم متاثر ہوگی۔ ہماری صنعت کو برآمدات کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ٹھوس کوششیں کرنی چاہئیں۔ "ایسوچیم کے صدر نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ امریکہ کے زیادہ تر تجارتی شراکت دار ممالک باہمی محصولات لگانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں، جس کی وجہ سے کوئی بھی ملک خصوصی فائدہ کی پوزیشن میں نہیں ہوگا۔ اس کے نتیجے میں صارفین کے لیے قیمتیں بڑھ سکتی ہیں، افراط زر کے دباؤ میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ مسٹر نائر نے کہا کہ "ہم عالمی ردعمل کا انتظار کر رہے ہیں لیکن ہندوستان کے لیے آگے بڑھنے کا راستہ ایک فوری ترجیحی تجارتی معاہدہ ہوسکتا ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ صدر ٹرمپ اب بھی وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کا احترام کرتے ہیں، یہ معاہدہ ممکن ہوسکتا ہے۔ ہندوستان کی صنعت کو اس معاملے میں حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔ "فیڈریشن آف انڈین ایکسپورٹ آرگنائزیشنز (ایف آئی ای او) کے صدر ایس ایس رلہان نے کہا کہ 26 فیصد باہمی ٹیرف کے اثرات کا تجزیہ کرنے سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ ہندوستان دوسرے بڑے حریفوں کے مقابلے نسبتاً بہتر پوزیشن میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان پر 26 فیصد، ویتنام پر 46 فیصد، چین پر 34 فیصد اور انڈونیشیا پر 32 فیصد ٹیرف عائد کیا گیا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان اپنے حریفوں جیسے ویتنام، چین، انڈونیشیا، بنگلہ دیش، سری لنکا اور میانمار کے مقابلے میں نسبتاً سازگار پوزیشن میں ہے۔

فوڈ پروڈکٹ کوالٹی کے معیار پر سمجھوتہ برداشت نہیں: پاسوان

نئی دہلی، 3اپریل (یواین آئی) حکومت نے کہا کہ وہ کھانے پینے کی مصنوعات کے معیار کے حوالے سے سنجیدہ ہے اور اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری کے وزیر چراغ پاسوان نے وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کھانے کی مصنوعات کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ جب بھی خوراک سے متعلق کوئی معاملہ سامنے آتا ہے تو اسے مزید مضبوط کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ مسٹر پاسوان نے کہا کہ اس وقت پورے ملک میں 205 فوڈ ٹیسٹنگ لیباریٹریز ہیں جن کے لیے تقریباً 503 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ان میں سے 169 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں 100 نئی فوڈ ٹیسٹنگ لیباریٹریز بنائی جائیں گی۔ ایک ضلع میں ایک فوڈ ٹیسٹنگ لیب کھولنے سے متعلق بی جے پی کے نوین جندال کے سوال پر، مرکزی وزیر نے کہا کہ جب ریاستی حکومت کی طرف سے تجویز آتی ہے تو لیباریٹری کھولنے پر غور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی سے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں آرگینک فارمنگ کو فروغ دیا جا رہا ہے اور آرگینک فوڈ کے لیے منظم طور پر کام کیا جا رہا ہے۔

آنگن واڑی کارکنوں کو سرکاری ملازمین جیسی سہولیات ملیں

نئی دہلی، 3اپریل (یواین آئی) لوک سبھا میں جمعرات کو آنگن واڑی کارکنوں کا معاملہ اٹھاتے ہوئے ارکان نے کہا کہ انہیں سرکاری ملازمین کی طرح سہولتیں دے کر ان کے اعزازیہ میں اضافہ کیا جانا چاہئے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے جگدمبیکا پال نے زیرو آور کے دوران یہ معاملہ اٹھایا اور کہا کہ آنگن واڑی کارکنوں کے ساتھ سرکاری ملازمین جیسا مانا جانا چاہئے اور ملک میں لاکھوں آنگن واڑی کارکنوں کو سرکاری سہولیات دی جانی چاہئے۔ ان کے اعزازیہ میں اضافہ کیا جائے اور پورے ملک میں ان کے کام کو دیکھتے ہوئے انہیں سرکاری ملازم سمجھا جائے اور گجرات ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق انہیں سہولیات دی جائیں۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے بابو سنگھ کشواہا نے تالابوں کے تحفظ کا معاملہ اٹھایا اور کہا کہ حکومت کو اس سمت میں خصوصی اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ گرمیوں میں لوگوں کو پانی کے شدید بحران کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے اس بحران کو حل کرنے کے لیے گاؤں کے سوتیلی کی باوڑیوں، تالاب اور پانی کے دیگر ذرائع کو محفوظ کرکے گاؤں میں پانی کے نظام کو مضبوط کیا جانا چاہئے۔ اس کے لیے گاؤں کے لوگوں کو سرکاری اسکیموں کا فائدہ ملنا چاہیے۔ بی جے پی کے نوین جندال نے کہا کہ اقتصادی سروے 2023 کے مطابق ہندوستان کی 65 فیصد آبادی کی عمر 35 سال سے کم ہے لیکن ان کے پاس آج کے حالات کے مطابق ہنر نہیں ہے۔ آج نوکریاں ہیں لیکن ہنر نہیں ہیں اس لیے نوکریاں حاصل کرنے میں پریشانی ہوتی ہے۔ نوجوانوں کو سکل موڈ پر رکھا جانا چاہئے۔ جب تک درست اعداد و شمار حاصل نہیں کیے جاتے کوئی حل نہیں ہوسکتا۔ نوجوانوں کو مطلوبہ ہنر کے مطابق تیار کیا جائے اور ملک بھر میں ہنر کی مردم شماری کرائی جائے تاکہ معلوم ہوسکے کہ کس قسم کی مہارت کی ضرورت ہے۔ حکومت کو اس بات پر توجہ دینی چاہیے کہ کس شعبے میں اسکل ڈیولپمنٹ کی کتنی ضرورت ہے اور اسی کے مطابق حکومت کو اس پر توجہ دینی چاہیے۔

وقف بل زمینوں پر قبضے کو روکے گا اور کروڑوں مسلمانوں کی زندگیوں کو بہتر بنائے گا: رجیجو

نئی دہلی، 3اپریل (یواین آئی) اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں وقف (ترمیمی) بل 2025 اور مسلم وقف (منسوخ) بل 2025 پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے لیے نہیں لائے گئے ہیں بلکہ وقف بورڈ کی جوابدہی، شفافیت اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے لائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بل نے ملک میں ایک نئی صبح لائی ہے اور اسی لیے اس ایکٹ کو 'امید' کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں کلکٹر سے لے کر بورڈ تک ہر فرد کے کردار کو شفافیت کے ساتھ جوابدہ بنایا گیا ہے۔ اس کا مقصد سب کو بااختیار بنانا ہے۔ اس سے جہاں زمینوں پر قبضے کے من مانی عمل کو روکا جائے گا وہیں اس سے لاکھوں غریب مسلمانوں کی زندگیوں میں بھی بہتری آئے گی۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ اب وقف بورڈ کا مرکزی ڈیٹا بیس ہوگا اور تمام وقف املاک کو مکمل طور پر رجسٹر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں وقف بورڈ کے پاس دنیا میں سب سے زیادہ جائیداد ہے لیکن غریبوں کو اس کا کوئی فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ آج سے پہلے اتنے غور و خوض کے بعد کوئی بل نہیں لایا گیا ہے۔ اقلیتی امور کی وزارت نے اس بل کا مسودہ تیار کرنے سے پہلے پورے ملک کے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ وسیع مشاورت کی تھی۔ اس کے بعد 284 تنظیموں اور تمام اسٹیک ہولڈرز نے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے سامنے میمورنڈم پیش کیا اور 97 لاکھ لوگوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مشترکہ کمیٹی نے دس شہروں کا دورہ کیا اور لوگوں سے بات کی۔ اس طرح اس بل پر ایک کروڑ سے زیادہ تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے ان الزامات کو مسترد کیا کہ یہ بل غیر آئینی اور مسلمانوں کے حقوق چھیننے والا ہے اور کہا کہ وقف بورڈ میں غیر مسلموں کی مداخلت نہیں ہوگی۔ متولی جو وقف بورڈ کا انتظام کرتا ہے وہ مسلمان ہی رہے گا۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ اس بل کو لانا ضروری ہوگیا ہے کیونکہ 5 مارچ 2014 کو لوک سبھا انتخابات کے لئے ماڈل ضابطہ اخلاق کے نفاذ سے عین قبل کانگریس کی قیادت والی حکومت نے دارالحکومت دہلی میں 123 اہم جائیدادوں کو ڈی نوٹیفائی کیا تھا اور ان سے متعلق مقدمات عدالت میں زیر التوا ہونے کے باوجود انہیں وقف بورڈ کے حوالے کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی تینوں کمیٹیوں کی سفارشات کو موجودہ بل میں شامل کیا گیا ہے۔ اس میں کانگریس کے دور میں بنائی گئی کمیٹی بھی شامل ہے۔ کانگریس پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ اپنے دور میں بنائی گئی کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد نہیں کرا سکی جبکہ مودی حکومت نے یہ جرأت دکھائی ہے۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ مجوزہ بل میں تمام طبقات جیسے شیعہ، سنی، پسماندہ وغیرہ کو نمائندگی دے کر وقف بورڈ کو شمولیاتی بنایا گیا ہے، اس کے علاوہ بورڈ میں دو مسلم خواتین کی نمائندگی کو بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے ان الزامات کو بھی مسترد کر دیا کہ وقف بورڈ میں غیر مسلموں کی اکثریت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ بل میں یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ کسی بھی جائیداد پر دعویٰ کرنے سے پہلے متعلقہ دستاویزات بورڈ کو دکھانے ہوں گے صرف کہہ دینے سے کام نہیں چلے گا۔ یہ غلط استعمال کو روک دے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ٹریبونل کی مدت مقررہ ہوگی۔ اس وقت ٹریبونل میں 31 ہزار سے زائد مقدمات زیر التوا ہیں، اس لیے اب اس میں اراکین کی تعداد بڑھا کر تین کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب اپیل کا حق کھل گیا ہے اور انصاف نہ ملنے پر لوگ اعلیٰ عدالت میں جاسکتے ہیں۔ موجودہ کمیٹی کے کام کا کانگریس کے دور حکومت میں تشکیل دی گئی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے کام سے موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت کمیٹی کے 13 ارکان تھے اور اس کے 22 اجلاس ہوئے، موجودہ کمیٹی کے 31 ارکان ہیں اور اس بار 36 اجلاس ہوئے، اس وقت 18 تنظیموں نے اپنے خیالات پیش کیے جبکہ اس بار 284 تنظیموں نے اپنے خیالات پیش کیے، اس وقت م 32 میمورنڈم موصول ہوئے چکے اب 90 لاکھ سے زیادہ ملے۔ انہوں نے کہا کہ سال 1976 میں تشکیل پانے والے کمیشن نے بھی اپنی رپورٹ میں وقف کے کام کاج میں بہتری کی ضرورت کی نشاندہی کی تھی۔ اس کے بعد 2006 میں سچر کمیٹی کی رپورٹ میں بھی وقف بورڈ کو مضبوط کرنے اور اسے ڈیجیٹل کرنے کی بات کہی گئی تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وقف کے پاس اس وقت 4.9 لاکھ جائیدادیں رجسٹرڈ تھیں اور اس کی سالانہ آمدنی 160 کروڑ روپے تھی۔ رپورٹ کے مطابق اگر اس کا مؤثر طریقے سے انتظام کیا جاتا تو اس سے 12 ہزار کروڑ روپے کی آمدنی ہونی چاہیے تھی۔ اب وقف کے پاس 8.7 لاکھ کی جائیداد ہے اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس سے کتنی آمدنی حاصل کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے ریاستی وقف بورڈ کو وسیع بنائے جانے کی ضرورت بتائی اور کہا کہ اس میں جوائنٹ سکریٹری سطح کے افسر کو شامل کیا جانا چاہئے۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں اقلیتی امور کے وزیر کے رحمان خان نے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی صدارت کی۔ اس کمیٹی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وقف بورڈ کے پاس مناسب انفراسٹرکچر نیٹ ورک نہیں ہے۔ اس کے علاوہ افرادی قوت اور فنڈز کی بھی کمی ہے۔ وقف میں ہر چیز کا انحصار متولی یعنی منیجر پر ہوتا ہے۔ اس کمیٹی نے وقف بورڈ کو ڈیجیٹلائز کرنے اور میوٹیشن ریونیو ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کرنے کی بات بھی کہی۔ انہوں نے ارکان سے اپیل کی کہ وہ وقف بورڈ کو طاقتور بنانے کے لئے تجاویز دیں۔

چین ہماری زمین پر قبضہ کر چکا ہے، حکومت کیا کر رہی ہے: راہل

نئی دہلی، 3اپریل (یواین آئی) کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جمعرات کو کہا کہ چین ہندوستان کے 4000 مربع کلومیٹر علاقے میں داخل ہوگیا ہے لیکن ہمارے سفیر کو چینی رہنماؤں کے ساتھ کیک کاٹتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے لوک سبھا میں وقفہ سوال کے دوران اس معاملے پر حکومت سے سوال کیا کہ چین کے زیر قبضہ زمین کو واپس لینے کے لیے وہ کیا کر رہی ہے؟ مسٹر گاندھی نے کہا، "میں بہت حیران ہوں کہ چین ہماری زمین پر قبضہ کئے بیٹھا ہے اور ہمارے خارجہ سکریٹری کو کچھ دیر پہلے چینی سفیر کے ساتھ کیک کاٹتے ہوئے دیکھا گیا۔ ہمارے فوجی شہید ہوئے تھے، ان کی شہادت پر کیک کاٹ کر جشن منایا جا رہا ہے۔ ہم معمول کے خلاف نہیں ہیں، لیکن حالات معمول پر آنے سے پہلے ہمیں اپنی زمین واپس ملنی چاہیے۔" انہوں نے کہا، ''سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ایک بار کہا تھا کہ وہ خارجہ پالیسی کے معاملے میں نہ تو بائیں طرف جھکیں گی اور نہ دائیں طرف، وہ ہندوستانی ہیں، وہ سیدھی رہیں گی۔'' انہوں نے کہا، "ہم سب تاریخ جانتے ہیں، جب بی جے پی اور آر ایس ایس سے ایسے ہی سوال پوچھے جائیں گے، تو وہ سامنے والے کے سامنے سر جھکا لیں گے۔ "مسٹر گاندھی نے کہا، "ہمارے اتحادی (امریکہ) نے اچانک ہم پر 26 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگا دی ہے۔ اس کا ہماری معیشت پر سنگین اثر پڑے گا۔ ہمارے آٹو اور زراعت کے شعبے پر بہت برا اثر پڑے گا۔

بی ایس این ایل نے 18 برسوں میں پہلی بار منافع کمایا

نئی دہلی، 3اپریل (یواین آئی) مواصلات کے وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں بتایا کہ بھارت سنچار نگم لمیٹڈ (بی ایس این ایل) نے 18 برسوں میں پہلی بار منافع کمایا ہے۔ ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کے جواب میں مسٹر سندھیا نے کہا کہ بی ایس این ایل نے اکتوبر-دسمبر 2024 کی سہ ماہی میں 262 کروڑ روپے کا خالص منافع کمایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل سال 2007 میں خالص منافع ریکارڈ کیا گیا تھا۔ ایک دیگر ضمنی سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دنیا میں تیزی سے فائیو جی کا دائرہ تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کا پانچواں ملک ہے جو اپنے مواصلاتی نظام میں دیسی ساختہ آلات استعمال کر رہا ہے۔ اس سے پہلے صرف فن لینڈ، سویڈن، جنوبی کوریا اور چین مواصلاتی نظام کے لیے آلات تیار کر رہے تھے۔ ہندوستان اپنے مواصلاتی نظام میں دیسی ساختہ آلات استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں مواصلات کی رسائی کو بڑھانے کے لیے ایک لاکھ موبائل ٹاورز لگانے کا ہدف ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4G خدمات 99 فیصد زمین اور 82 فیصد آبادی تک پہنچ چکی ہیں۔

چار اپریل اور پیپلزپارٹی کی مجبوریاں

پاکستان 3 اپریل: ذوالفقارعلی بھٹو کی پھانسی کے بعد کل 46واں چار اپریل ہوگا جب ان کے مزار پر پھول رکھے جائیں گے۔ ان میں بہت کم ایسے لوگ ہوں گے جنھوں نے بھٹو صاحب یا ان کا دور بچشم دیکھا ہے۔ گذشتہ کئی برسوں کی طرح بھٹو صاحب کی روح اس چار اپریل کو بھی شاید یہی سوچ سوچ کے بےچین ہو کہ سال بہ سال کون نت نئے چہرے ہیں جو میرا نام جپتے جپتے میرا ہی ڈیزائن کردہ پرچم پکڑے اس لیے حاضری بھرنے کا کشٹ اٹھاتے ہیں کہ اعلیٰ قیادت گن لے کہ ہم بھی موجود ہیں۔ ان میں سے کتنے ہیں جو پارٹی کی تاریخ اور بنیادی منشور سے واقف ہیں؟ کبھی چترال سے مکران تک پھیلے ہزاروں مستانے کہاں گئے جو پاپیادہ یا سوزوکیوں اور ٹرالیوں میں لد کے گڑھی خدا بخش پہنچتے تھے۔ کوئی چہرہ جسے بھٹو پہچان لے؟ کیا یہ مانوس اجنبی سیاسی پس منظر کے ہیں یا 'جمہوریت ہماری سیاست ہے' کے نعرے کی بجائے 'معیشت ہماری سیاست ہے' پر یقین رکھتے ہیں؟ کیا یہ زندوں کی بھی خبرگیری کرتے ہیں یا بس مزار کے پھول چننے آتے ہیں۔ چار اپریل کے بھٹو ویگوز اور ایس یو ویز سے کودتے مسلح محافظوں کے گھیرے میں رواں کڑکڑاتے لٹھے والے سفید پوش ہی زیادہ کیوں دکھائی دے رہے ہیں۔ پارٹی کا گرد آلود چپل زدہ ووٹ بینک کہاں ہے؟ تو کیا چار اپریل 1979 کے بعد غربت ختم ہو گئی یا غریب ختم ہو گئے؟ یا گرد آلود مجنوں اس لیے نہیں آ پا رہے کہ جیب میں کرایہ بھی نہیں۔ چار اپریل کی معدوم ہوتی افسردہ ثقافت سے اگر صرفِ نظر کر لیں تو شپ شپا پارٹی کے موجودہ حالات اتنے برے بھی نہیں۔ بلوچستان میں وزیرِاعلیٰ پیپلز پارٹی کا ہے مگر وہاں پیپلز پارٹی کی حکومت بھی ہے؟ پنجاب اور خیبر پختونخوا کے گورنر پیپلز پارٹی کے ہیں۔ آپ میں سے کتنوں کو ان کا پورا نام معلوم ہے؟ سینیٹ کی سربراہی بھی پیپلز پارٹی کے ہاتھ میں ہے۔ کیا سینیٹ کے معاملات اور چیئرمین سینیٹ کی رٹ بھی ہاتھ میں ہے؟ ایوانِ صدر بھی پیپلز پارٹی کو الاٹ ہے۔ مگر موجودہ صدر ذی وقار اتنے ہی بااختیار ہیں جتنے 2008 سے 2013 کے پانچ برس میں تھے؟ کیا بھٹو صاحب اور بینظیر کی طرح صدرِ مملکت کو بھی ایک ایک کاغذ باریک بینی سے پڑھ کے دستخط کرنے کا اختیار ہے، اگر ہے تو کب کب استعمال ہوتا ہے؟ واقعی اس پیپلز پارٹی کا عوام کی نبض پر اتنا ہی ہاتھ ہے جتنا 27 دسمبر 2007 تک تھا تو پھر اس کے گڑھ (سندھ) کا روایتی ووٹ بینک آج اتنا اتاؤلا کیوں ہے؟ کیا پہلے بھی کبھی ایسا وقت آیا کہ پارٹی قیادت کو قسمیں کھا کر جیالوں کو یقین دلانا پڑے کہ جو تم چاہتے ہو وہی ہم بھی چاہتے ہیں۔ تمھیں نہیں چاہییں نہریں تو بھاڑ میں جائیں چھ کی چھ نہریں۔ میری عمر کے لوگوں کو یاد ہے کہ جب بھٹو صاحب نے 1972 میں کراچی کے نشتر پارک میں بھرے مجمع سے پوچھا کہ آپ کو بنگلہ دیش منظور ہے؟ مجمع نے باآواز بلند کہا۔۔۔ نامنظور۔ بھٹو صاحب زیرک آدمی تھے۔ انھوں نے دومنٹ مجمع کے مزاج کو تولا اور کہا کہ ٹھیک ہے، منظور نہیں تو نہ سہی۔ جہنم میں جائیں اور پھر دو برس بعد اسلامی سربراہ کانفرنس کے سٹیج سے جب بنگلہ دیش کی منظوری کا اعلان ہوا تو ان ہی ووٹروں نے اس اعلان کا خیرمقدم کیا۔ لیکن وہ بھٹو تھا۔ کارکنوں اور ووٹروں کو اعتماد تھا کہ بھلے کتنے ہی کڑوے فیصلے کر لے مگر ہمیں کم ازکم نہر کے کنارے پر لا کر خرکاروں کے ہاتھوں کبھی نہیں بیچے گا۔ کیا آج کی قیادت پر بھی جیالوں کو پورا چھوڑ آدھا بھروسہ ہے کہ وہ کم ازکم بنیادی عوامی مفادات کا سودا نہیں کرے گی؟ پیکا کے ترمیمی قانون کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے باآسانی منظور کروانے میں مدد دینے کے بعد سندھ سمیت ہر جگہ صحافیوں اور یوٹیوبروں کے خلاف پرچے کٹ رہے ہیں مگر پیپلز پارٹی کی صفِ دوم کی قیادت اور ارکانِ پارلیمان پیکا قوانین کو بدستور فسطائیت کا مظہر کہہ رہے ہیں۔ سول سوسائٹی، انسانی حقوق کی تنظیموں اور صحافیوں کی سمجھ میں یہی نہیں آ رہا کہ اس نوٹنکی پر ہنسیں کہ روئیں۔ عالم یہ ہے کہ بلوچستان کا گلے میں پڑا ڈھول اجرتی ڈنڈوں سے بجانا پڑ رہا ہے۔ سندھ کا ووٹر اس بھول بھلیاں میں پھنسا ہوا ہے کہ صدرِ مملکت نے گذشتہ برس پہلے تو آٹھ جولائی کو زراعت میں خودکفالت کے دعوے دار 'سرسبز پاکستان' منصوبے کی بریفنگ پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس منصوبے کی بنیاد چھ نہری نظام کو تیزی سے پایہ تکمیل تک پہنچانے کی تلقین کی۔ اور پھر ان ہی صدرِ مملکت نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اہم فیصلوں میں عدم شراکت داری اور تمام وفاقی اکائیوں کو اعتماد میں نہ لینے کا شکوہ کیا۔ آدمی ان میں سے کس بات پر یقین کرے؟ سندھ میں پیپلز پارٹی کے لیے کوئی اطمینان بخش امید ہے تو بس یہ کہ اس کے مخالفین اکثر وہ ہیں جو اپنے بل بوتے پر کونسلر کا الیکشن بھی نہیں جیت سکتے مگر اس ملک یا کسی صوبے میں اقتدار کی ادلا بدلی کی گیم میں سیٹوں کی کم زیادہ تعداد کب رکاوٹ بنی؟ مجھے وزیرِاعلیٰ سندھ کا یہ کہنا اچھا لگا کہ وزیرِاعظم شہباز شریف نہروں کی تعمیر کی منسوخی کا اعلان کریں۔ حالانکہ وزیرِاعلیٰ کو بھی اچھے سے معلوم ہے کہ جس سے وہ مطالبہ کر رہے ہیں وہ بھی اہم فیصلہ سازی میں اتنا ہی بااختیار ہے جتنے خود مراد علی شاہ۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اس وقت وفاقِ پاکستان میں شہباز شریف کو ملا کے پانچ وزرائے اعلیٰ ہیں اور سب کے سب 'مساوی' بااختیار ہیں۔ اس پر طرہ یہ کہ پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت ہر ہفتے کسی نہ کسی رکنِ پارلیمان کو یہ کہنے کے لیے آگے کر دیتی ہے کہ اگر معاملات یونہی یکطرفہ چلتے رہے تو ہم اپنا راستہ الگ کر لیں گے۔ مگر یہ ہو گا کیسے؟ اگر یہ گمان ہے کہ آپ اپنی مرضی سے موجودہ ہائبرڈ ڈھانچے سے باہر نکل جائیں گے تو یہ فیصلہ بھی ان کی رضامندی کے بغیر کیسے ممکن ہے جنھوں نے آپ کو موجودہ سیٹ اپ کا ستون بنایا۔ خودمختار سیاسی فیصلے تب ہی ممکن ہیں جب تکیے میں فارم 47 کے بجائے ووٹ بھرے ہوں مگر مسلسل عوامی سیاست فی زمانہ خسارے کا کاروبار ہے۔ اور یہ راز مسلم لیگ ن سے بہتر کون جانتا ہے کہ کسی پولیٹیکل انڈسٹریل سٹریٹیجک کارٹیل کا حصہ بننے کے بعد کوئی سیاسی لمیٹڈ کمپنی اپنے بنیادی شیئر ہولڈرز کے علاوہ کسی کو جوابدہ نہیں رہتی۔

کار مینوفیکچرنگ کے شعبے سے منسلک 25000 نوکریاں ختم ہونے کا خدشہ

برطانیہ 3 اپریل: برطانیہ نے امریکہ کو گذشتہ برس تقریباً 60 ارب پاؤنڈ کی مصنوعات برآمد کیں جن میں کاریں، مشینری، گاڑیاں اور فارماسوٹیکل سے منسلک اشیا شامل ہیں۔ اگر امریکہ کی جانب سے درآمدات پر زیادہ چارجز ہونے کی وجہ سے وہاں اس کی طلب میں کمی ہوئی تو اس سے برطانیہ میں نوکریاں ختم ہونے کا خدشہ پیدا ہو جائے گا۔ انسٹیٹیوٹ برائے پبلک پالیسی ریسرچ کا کہنا ہے بظاہر ایسا لگتا ہے کہ کہ جاگوار لینڈ روور اور کاؤلے کی منی فیکٹری اس سے سب سے زیادہ متاثر ہو سکتی ہیں۔ اس تھنک ٹینک کا کہنا ہے کہ برطانیہ میں 25000 سے زیادہ کار مینوفیکچرنگ سے منسلک نوکریاں ختم ہو سکتی ہیں۔ برطانیہ کی فارماسوٹیکل انڈسٹری کا بہت حد تک انحصار امریکہ کے ساتھ تجارت پر ہے اس کے علاوہ یہ کمپنیاں عالمی سطح پر موجود سپلائی چین پر انحصار کرتی ہیں جو کہ سرحد پار ادویات بناتی ہیں۔

انڈونیشیا میں 5.9 شدت کا زلزلہ

جکارتہ، 3 اپریل (یو این آئی) انڈونیشیا کے مشرقی شمالی مالوکو صوبے میں جمعرات کی صبح ایک طاقتور زلزلہ آیا۔ موسمیات، کلائیمیٹولوجی اور جیوفزکس ایجنسی کے مطابق، مقامی وقت کے مطابق 4:03 پر آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 5.9 تھی۔ زلزلے کا مرکز شمالی حلمہرہ ریجنسی میں لولوڈا کے ذیلی ضلع سے 121 کلومیٹر جنوب مغرب میں سطح سمندر سے 42 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ زلزلے کے جھٹکے ٹرنیٹ سٹی اور مغربی حلمہرہ ریجنسی اور پڑوسی شمالی سولاویسی صوبے کے مناڈو اور بٹونگ میں بھی محسوس کیے گئے۔ زلزلے سے کسی جان و مال کے نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے۔ ایجنسی نے سونامی کی وارننگ جاری نہیں کی ہے۔

شام میں اسرائیلی حملوں میں دس افراد ہلاک

بیروت، 3 اپریل (یو این آئی) شام کے جنوبی صوبے درعا میں اسرائیلی فضائیہ کے حملے میں دس افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ شامی ٹیلی ویژن چینل شام ٹی وی نے یہ اطلاع دی۔ قبل ازیں شامی اخبار الوطن نے بتایا کہ صوبہ درعا کے رہائشیوں کی اسرائیلی فورسز سے جھڑپ ہوئی۔ اشاعت کے مطابق اسرائیلی فورسز کو طیاروں اور گولہ باری کی آڑ میں پیچھے ہٹنے پر مجبور ہونا پڑا۔

کناڈا امریکی درآمدی ٹیرف کا جواب جوابی اقدامات سے دے گا: کارنی

اوٹاوا، 3 اپریل (یو این آئی) کناڈا کے وزیرِاعظم مارک کارنی نے کہا کہ ملک امریکی درآمدی ٹیرف کا جواب جوابی اقدامات سے دے گا۔ مسٹر کارنی نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ "ہم ان ٹیرفز کا جواب انتقامی اقدامات سے کریں گے۔ وائٹ ہاؤس نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ امریکہ 5 اپریل سے تمام غیرملکی درآمدات پر 10 فیصد ٹیرف عائد کرے گا، جبکہ 9 اپریل سے ان ممالک پر زیادہ ٹیرف لگایا جائے گا جن کے ساتھ امریکہ کا سب سے بڑا تجارتی خسارہ ہے۔

تمام ممالک پر درآمدی ٹیرف 5 اپریل سے لاگو ہوگا - وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 3 اپریل (یو این آئی) امریکہ 5 اپریل سے تمام غیرملکی درآمدات پر 10 فیصد درآمدی ٹیرف لگائے گا، جب کہ 9 اپریل سے ان ممالک پر ٹیرف بڑھائے جائیں گے جن کے ساتھ امریکہ کو سب سے زیادہ تجارتی خسارہ ہے۔ وائٹ ہاؤس نے ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ تمام ممالک پر 10 فیصد ٹیرف عائد کریں گے۔ اس کا اطلاق 5 اپریل 2025 کو صبح 12:01 بجے (ای ڈی ٹی) ہوگا۔ مسٹر ٹرمپ ان ممالک پر ایک ذاتی باہمی ہائی ٹیرف عائد کریں گے جن کے ساتھ امریکہ کا سب سے بڑا تجارتی خسارہ ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دیگر تمام ممالک اصل دس فیصد ٹیرف بیس لائن کے تابع رہیں گے۔ اس کا اطلاق 9 اپریل 2025 کو صبح 12:01 بجے (ای ڈی ٹی) ہوگا۔

امریکہ نے ہندوستان پر 26 فیصد ٹیرف لگا دیا ٹرمپ نے کہا صرف آدھا ٹیکس وصول رہے ہیں

امریکہ 3 اپریل: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے باہمی محصولات کے حوالے سے بڑا اعلان کرتے ہوئے اس دن کو یوم آزادی یعنی 'لبریشن ڈے' کا نام دیا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ ہم دوسرے ممالک سے لگ بھگ نصف ٹیرف وصول کریں گے جو وہ ہم سے وصول کر رہے ہیں۔ لہٰذا ٹیرف مکمل طور پر باہمی نہیں ہوں گے۔ میں ایسا کر سکتا تھا، لیکن یہ بہت سے ممالک کے لیے مشکل ہو گا۔ ہم ایسا نہیں کرنا چاہتے تھے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ وہ کس ملک پر کتنا ٹیرف لگائیں گے۔ نئے ٹیرف ریٹ کے مطابق امریکہ چین سے 34 فیصد، یورپی یونین سے 20 فیصد، جاپان سے 24 فیصد اور ہندوستان سے 26 فیصد ٹیرف وصول کرے گا۔ امریکا نے برطانیہ پر 10 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ برطانیہ نے امریکہ کے رعایتی باہمی ٹیرف پر تحمل کے ساتھ جواب دینے کے لئے کہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانیہ نے کہا ہے کہ وہ صورتحال پر نظر رکھے گا اور پرسکون رہے گا۔ کینیڈا کے وزیرِاعظم مارک کارنی نے اعلان کیا ہے کہ کینیڈا امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے عائد کردہ رعایتی باہمی محصولات کے خلاف جوابی کارروائی کرے گا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیرِاعظم کارنی نے کہا کہ کابینہ کے اجلاس میں اس بات پر غور کیا جائے گا کہ امریکہ کو کیا جواب دیا جائے۔ آٹو ورکرز فار ٹرمپ آرگنائزیشن کے بانی برائن پینی بیکر نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے متعارف کرائے گئے رعایتی باہمی محصولات کی مکمل حمایت کا اظہار کیا ہے۔ پینی بیکر نے اسے امریکی کارکنوں کے لیے بہت اچھا قرار دیا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے متعارف کرائے گئے رعایتی باہمی ٹیرف کے تحت، 5 اپریل سے تمام درآمدی اشیا پر 10 فیصد کا بنیادی ٹیرف لاگو کیا جائے گا۔ ساتھ ہی، 10 فیصد کا زیادہ ٹیرف 9 اپریل سے نافذ العمل ہوگا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تجارتی شراکت دار ممالک پر نئے محصولات عائد کرنے کے حکم نامے پر دستخط کر دیے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ نئے ٹیرف فوری طور پر نافذ ہو گئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے تجارتی شراکت دار ممالک پر نئے محصولات کے اعلان کے بعد امریکی اسٹاک مارکیٹ میں تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دنیا بھر کے ممالک سے کہا کہ 'اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہمارے ٹیرف کم ہوں تو پہلے اپنے ٹیرف کم کریں۔ اگر وہ شکایت کرنے جا رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے ٹیرف صفر ہوں تو انہیں اپنی مصنوعات امریکہ میں تیار کرنی چاہئیں۔ اگر آپ اپنی فیکٹری اور اپنی مصنوعات امریکہ میں بناتے ہیں تو وہاں کوئی ٹیرف نہیں لگے گا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ''بہت سے لوگ امریکہ کی معیشت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے تھے، لیکن اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ یہ ٹیرف ہمیں ایسی ترقی دیں گے جو آپ نے پہلے کبھی نہیں دیکھی ہوگی۔''

ٹرمپ نے ہندوستان پر 26 فیصد ٹیرف لگایا

واشنگٹن/نئی دہلی، 3 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بین الاقوامی تجارت میں ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے ہندوستان پر 26 فیصد اور چین پر 34 فیصد درآمدی ٹیرف لگانے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستانی وقت کے مطابق بدھ کی رات دیر گئے وائٹ ہاؤس روز گارڈن میں ایک تقریر کے دوران ہندوستان اور چین پر بڑے پیمانے پر "جوابی ٹیرف" کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اسے "رعایتی" کے طور پر بیان کیا کیونکہ یہ شرحیں اس کے مطابق تقریباً نصف ہیں جو کہ یہ ممالک امریکہ سے وصول کرتے ہیں۔ نئی قیمتوں کے مطابق ہندوستان پر 26 فیصد اور چین پر 34 فیصد درآمدی ٹیرف لگایا جائے گا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ہندوستان امریکہ سے مختلف درآمدات پر 52 فیصد ڈیوٹی لیتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ان کے وزیرِاعظم (نریندر مودی) حال ہی میں یہاں سے گئے ہیں۔ وہ میرے بہت اچھے دوست ہیں۔ ہندوستان ہم سے 52 فیصد ٹیرف لیتا ہے، اس لیے ہم ان سے اس کا آدھا، یعنی 26 فیصد وصول کریں گے۔ اس کے علاوہ صدر ٹرمپ نے یورپی یونین سے درآمدات پر 20 فیصد، برطانیہ پر 10 فیصد، جاپان پر 24 فیصد، جنوبی کوریا پر 25 فیصد، ویتنام پر 46 فیصد، تائیوان پر 32 فیصد، تھائی لینڈ پر 36 فیصد، سوئٹزرلینڈ پر 31 فیصد، انڈونیشیا پر 32 فیصد، ملیشیا پر 24 فیصد، کمبوڈیا پر 49 فیصد، جنوبی افریقہ پر 30 فیصد، برازیل پر 10 فیصد، بنگلہ دیش پر 37 فیصد سنگاپور پر 10 فیصد، اسرائیل پر 17 فیصد، فلپائن پر 17 فیصد، چلی پر 10 فیصد، آسٹریلیا پر 10 فیصد، پاکستان پر 29 فیصد، ترکی پر 10 فیصد، سری لنکا پر 44 فیصد اور کولمبیا پر 10 فیصد درآمدی ٹیرف لگانے کا اعلان کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق یہ ٹیرف تمام مصنوعات پر عائد 10 فیصد بنیادی درآمدی ٹیرف کے علاوہ ہوں گے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ یہ قدم ان ممالک کے خلاف اٹھایا گیا ہے جنہوں نے امریکہ کی پالیسیوں کا غیر منصفانہ فائدہ اٹھایا۔ مسٹر ٹرمپ نے اعلان کیا، 2 "اپریل ہمیشہ کے لیے لبریشن ڈے کے طور پر جانا جائے گا، جب امریکہ نے اپنی صنعت دوبارہ حاصل کی تھی۔ ہم ان ممالک پر وہی ٹیرف لگائیں گے جو وہ ہم پر لگاتے ہیں- ریسیپروکل کا مطلب ہے کہ جیسا ہو کرتے ہیں، ویسا ہی ہم بھی کریں گے۔ یہ اتنا ہی آسان ہے۔ "صدر نے مزید کہا کہ "اس قدم سے ہم اپنے روزگار واپس حاصل کریں گے، اپنی صنعتوں کو پھر سے بنائیں گے، اپنے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو بااختیار بنائیں گے اور ہم امریکہ کو دوبارہ خوشحال بنائیں گے۔ اب امریکہ میں تیزی سے ملازمتیں آئیں گی۔ "وائٹ ہاؤس نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ یہ فیصلہ ایک "قومی ایمرجنسی" کی وجہ سے کیا گیا ہے، جو مسلسل تجارتی خسارے کے باعث سیکورٹی خدشات سے پیدا ہوا ہے۔ تمام مصنوعات پر 10 فیصد کا 'بیس ٹیرف' 5 اپریل کو مقامی وقت کے مطابق 12:01 بجے (ہندوستان وقت کے مطابق صبح 9:30 بجے) سے نافذ ہوگا، جب کہ ملک کے لحاظ سے ہائر ٹیرف 9 اپریل کو اسی وقت سے لاگو ہوں گے۔

پاکستان میں گھریلو اور صنعتی صارفین کے لیے بجلی کی قیمت میں کمی کا اعلان

پاکستان 3 اپریل: پاکستان کے وزیرِاعظم شہباز شریف نے ملک میں بجلی کی قیمتوں میں کمی کے لیے ایک پیکج کا اعلان کیا ہے۔ اس کے تحت گھریلو صارفین کے لیے بجلی کی قیمت میں 7.41 روپے فی یونٹ جبکہ صنعتی صارفین کے لیے 7.59 روپے فی یونٹ کی کمی کی گئی ہے۔ اس کمی کے بعد پاکستان میں گھریلو صارفین کے لیے بجلی کی قیمت 34 روپے فی یونٹ ہوگی۔ اسلام آباد میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ملک میں مہنگی بجلی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ ان کے مطابق جب تک بجلی کی قیمت میں کمی نہیں آئے گی، اس وقت تک ترقی ممکن نہیں اور نہ ہی تجارت، ایکسپورٹ، زراعت یا دیگر شعبوں میں پیداوار بڑھے گی۔ شہباز شریف نے تسلیم کیا کہ بجلی کی قیمتوں میں کمی کے لیے آئی ایم ایف کو قائل کرنا مشکل تھا۔ انھوں نے کہا کہ جب عید سے قبل عالمی منڈی میں تیل کی قیمت میں کمی آئی تو پاکستان میں سستی بجلی کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ 'آئی ایم ایف کو رضامند کرنا مشکل تھا۔ آئی ایم ایف نے بجلی کی قیمتیں کم کرنے سے انکار کیا تھا۔ ہم نے کہا ہم تیل کی قیمت میں کمی کو استعمال کر رہے ہیں، کوئی سبسڈی نہیں دے رہے۔ آئی ایم ایف بالآخر قائل ہوا۔ ہمیں اس معاملے میں تحمل سے کام لینا چاہیے۔ آئی ایم ایف پروگرام قوم کی امانت ہے۔' وزیرِاعظم نے کہا کہ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان اعتماد کا فقدان تھا جسے بحال کرنے کی کوششیں کی گئی ہیں۔ دریں اثنا ان کا کہنا تھا کہ رواں سال آئی پی پیز کے ساتھ مذاکرات ہوئے اور انھیں کہا گیا کہ 'آپ نے بہت کما لیا، اب قوم کو اس کا فائدہ دیں۔' شہباز شریف نے ملک میں توانائی کے شعبے کو درپیش کئی چیلنجز کا ادراک کیا، جیسے گردشی قرضے۔ انھوں نے کہا کہ اس میں بتدریج کمی کے لیے پانچ سال کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ شہباز شریف نے وعدہ کیا کہ ملک میں گردشی قرضوں میں کمی لائی جائے گی، اوپن مارکیٹ قائم کر کے بجلی کو مزید سستا کیا جائے گا اور ڈسکوز کی فوری نجکاری کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ بجلی کی قیمت میں ریلیف 'قوم کو مبارک ہو۔ آئندہ بھی اس طرح کے بےشمار ریلیف دیں گے۔'

میانمار: 7.7 شدت کے تباہناک زلزلہ کے بعد اب تک 66 جھٹکے ہوئے محسوس، 3085 ہلاکتوں کی تصدیق، تقریباً 5000 زخمی

میانمار 3 اپریل: میانمار میں گزشتہ جمعہ کو آئے 7.7 شدت کے تباہناک زلزلہ کے بعد بھی کئی جھٹکے (ا؟فٹرشاکس) مقامی لوگوں نے محسوس کیے ہیں۔ جھٹکوں کا یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ ملک کے موسمیاتی سائنس وا؟بی سائنس محکمہ کے مطابق جمعرات کی صبح تک 2.8 سے 7.5 شدت کے 66 جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ ریاستی انتظامیہ کونسل انفارمیشن ٹیم کے مطابق زلزلہ میں ہلاکتوں کی تعداد بھی بڑھ کر 3085 ہو گئی ہے۔ 4715 افراد اس دوران زخمی ہوئے ہیں اور 341 اب بھی لاپتہ ہیں۔ اس درمیان ریاستی انتظامیہ کونسل (ایس اے سی) کے سربراہ من ا؟ نگ ہوانگ نے کہا کہ میانمار حکومت زلزلہ راحت و باز؟ آبادکاری کوششوں کے لیے 500 ارب کیات (تقریباً 238.09 ملین ڈالر) امداد کرے گی۔ سرکاری روزنامہ 'دی گلوبل نیو لائٹ ا؟ف میانمار' کی رپورٹ کے مطابق میانمار کے لیڈر نے یہ بیان منگل کے روز نے پی تاو؟ میں ایک نقد عطیہ تقریب میں دیا۔ پروگرام میں خیرخواہوں نے 104.44 بلین کیات (49.7 ملین ڈالر) نقد اور 12.4 بلین کیات (5.9 ملین ڈالر) قدر کی غیر نقدی چیزیں عطیہ کیں۔ گزشتہ جمعہ کو میانمار میں ا؟ئے خوفناک زلزلہ کے بعد فوجی حاکم من انگ ہوانگ نے بین الاقوامی مدد کی بھی اپیل کی ہے۔ 31 مارچ تک 16 ممالک، علاقوں سے بچاو؟ ٹیم، ڈاکٹرس اور نرسز، انسانی امداد، میڈیکل سپلائی کے ساتھ میانمار پہنچ چکی ہیں۔ اس درمیان مقامی روزنامہ 'میانماں ایلن' کے مطابق میانمار میں اب تک ا؟ئے 18 طاقتور زلزلوں میں سے 7.7 شدت کا زلزلہ دوسرا سب سے طاقتور زلزلہ تھا۔ اس سے قبل 1912 میں ملک میں 8.0 شدت کا زلزلہ آیا تھا۔

روس اور یوکرین امریکہ کو "اچھا تعاون" دے رہے ہیں

واشنگٹن، 3 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں اپنی تقریر میں کہا ہے کہ روس اور یوکرین دونوں جنگ بندی کے معاملے پر ہمیں "اچھا تعاون" کر رہے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے بدھ کو کہا، ''میرے خیال میں روس اور یوکرین دونوں ہمارے ساتھ اچھا تعاون کر رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے منگل کو کہا کہ مسٹر ٹرمپ روس اور یوکرین کے رہنماؤں سے مایوس ہیں لیکن امریکہ تنازع کو ختم کرنے کے لیے دونوں فریقوں کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے۔

بنگلہ دیش میں دو بسوں کے درمیان تصادم میں دس افراد ہلاک

ڈھاکہ، 3 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کے چٹاگانگ میں بس اور منی بس کے درمیان ہونے والے تصادم میں دس افراد ہلاک ہو گئے۔ چٹاگانگ ضلع کے ایک سینئر پولیس اہلکار عارف الرحمٰن نے بتایا کہ حادثہ بدھ کو اس وقت پیش آیا جب کاکس بازار جانے والی ایک منی بس سے ٹکرا گئی۔ واقعے میں دو افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام مسافر آپس میں رشتہ دار تھے جو عید کی چھٹیوں سے لطف اندوز ہونے کے لیے ساحلی شہر کاکس بازار جا رہے تھے۔

نیپال توانائی کے شعبے میں روس کے ساتھ تعاون کرنا چاہتا ہے

کھٹمنڈو، 3 اپریل (یو این آئی) نیپال کے توانائی، آبی وسائل اور آبپاشی کے وزیر دیپک کھڑکا نے نیپال میں روس کے سفیر الیکسی نووکوف کے ساتھ ملاقات میں توانائی کے شعبے میں روس کے ساتھ تعاون کی امید ظاہر کی ہے۔ دی ہمالین ٹائمز اخبار نے بدھ کو رپورٹ کیا کہ مسٹر کھڑکا نے 2035 تک 28,500 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کے نیپال کے ہدف کا حوالہ دیا اور اس ہدف کو حاصل کرنے میں روس کے ساتھ تعاون کی امید ظاہر کی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ وزیر موصوف نے روسی کمپنیوں کو نیپال کے پاور ٹرانسمیشن انفراسٹرکچر، انرجی اسٹوریج، اسمارٹ گرڈز اور گرین انرجی میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دی۔ مسٹر نووکوف نے مبینہ طور پر کہا کہ روسی کاروبار نیپال کے توانائی اور پن بجلی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کو بڑھانے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ انہوں نے مسٹر کھڑکا کو اگلے ماہ نیوسکی انٹرنیشنل ایکولوجیکل کانگریس، جون میں سینٹ پیٹرزبرگ انٹرنیشنل اکنامک فورم اور اکتوبر میں روسی انرجی ویک میں شرکت کی دعوت بھی دی۔

امریکہ کے باہمی محصولات ڈبلیو ٹی او کے قوانین سے مطابقت نہیں رکھتے: جاپان

ٹوکیو، 3 اپریل (یو این آئی) جاپان کے چیف کابینہ کے وزیر یوشیماسا ہیاشی نے جمعرات کو باہمی محصولات عائد کرنے کے امریکی فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس فیصلے پر سوال اٹھاتے ہوئے پوچھا کہ کیا یہ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) کے قوانین اور دوطرفہ تجارتی معاہدوں کے مطابق ہے۔ مسٹر ہیاشی نے ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ ٹوکیو نے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ واشنگٹن جاپانی مصنوعات پر 24 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا فیصلہ واپس لے، جو کہ باہمی ٹیرف ڈیل کے حصے کے طور پر عائد کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی انتظامیہ کے اس ٹیرف پلان سے عالمی معیشت اور کثیر جہتی تجارتی نظام پر بڑے منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔ جاپان کے اقتصادیات، تجارت اور صنعت کے وزیر یوجی موٹو نے کہا کہ انہوں نے یو ایس کامرس سکریٹری ہاورڈ لوٹنک کو دن کے اوائل میں ایک آن لائن میٹنگ کے دوران بتایا کہ نیا ٹیرف کا فیصلہ افسوسناک ہے اور اس سے کمپنیوں کے لیے امریکی مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنا مشکل ہو جائے گا اور اس سے امریکی معیشت کو بھی نقصان پہنچے گا۔

Aawami news
Kolkata
Friday 04th April 2025
Also published from Ranchi & Patna

آسنسول
Asansol

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ ، ۰۴ ، اپریل ۲۰۲۵ء

درگاپور: لاپرواہ کار نے دو بائیک کو ٹکر ماری، 2 جاں بحق، 1 زخمی

آسنسول:3/اپریل،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کی اسپات نگری درگاپور میں ایک المناک سڑک حادثہ۔ ایک چھوٹی چار پہیہ والی گاڑی نے کنٹرول کھودیا اور دو موٹر سائیکلوں کو ٹکر ماردی جس میں دو موٹر سائیکل ڈرائیوروں کی موت ہوگئی ایک اور موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہوگیا یہ واقعہ صبح 10 بجے قومی شاہراہ درگاپور جانے والی سڑک پر پیش آیا حادثے کی اطلاع ملتے ہی کنکا ساتھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی تینوں زخمیوں کو بچانے کے بعد وہ انہیں درگاپور محکمہ اسپتال لے گئے اور اسپتال کے ڈاکٹروں نے دونوں کو مردہ قرار دے دیا باقی ایک کو درگاپور محکمہ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے مرنے والوں میں پانا گڑھ بازار کے 30 سالہ راجکمار دھیبر اور پریاگ پور کے 35 سالہ گوپال دے تھے۔ پولیس ذرائع کے مطابق آج صبح 10 بجے بدبد کی سمت سے ایک چھوٹی چار پہیہ گاڑی آئی جو درگاپور کی طرف جا رہی تھی نیشنل ہائی وے 19 پر کار نے کنٹرول کھو دیا اور پہلے ایک موٹر سائیکل کو ٹکر ماری اس موٹر سائیکل میں ڈرائیور سمیت دو افراد سوار تھے وہ دونوں مسافر گاڑی کی زد میں آکر سڑک پر جا گرے اور شدید زخمی ہوگئے۔ اس کے بعد چھوٹی کار نے 100 میٹر دور ایک اور موٹر سائیکل کو ٹکر ماری اس میں ایک ڈرائیور تھا ٹکر لگنے سے وہ سڑک سے گر کر شدید زخمی ہوگیا حادثے سے علاقے میں کشیدگی پائی جاتی ہے قدرتی طور پر گاڑیوں کی آمدورفت میں کچھ وقت کے لیے خلل پڑا پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پالیا پولیس کا کہنا ہے کہ کار کے ڈرائیور اور مسافروں کا پتہ نہیں چل سکا گاڑی کو ضبط کر لیا گیا ہے اطلاع ملتے ہی جاں بحق اور زخمی موٹر سائیکل ڈرائیور اور سوار کے اہل خانہ اسپتال پہنچے۔

رانی گنج: پھلوں سے بھرے پلاسٹک کیریٹ میں آگ

آسنسول:3/اپریل،(عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا شہر رانی گنج وارڈ نمبر 93 کے انا پورنا لین میں واقع کیر تنیا پاڑا میں پھلوں سے بھرے پلاسٹک کیریٹ میں آگ لگنے سے علاقے میں افراتفری مچ گئی ذرائع کے مطابق یمنا ساو اور وکی ساو کے تین منزلہ مکان کی چھت پر رکھے پلاسٹک کیریٹ میں اچانک شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگ گئی آگ لگتے ہی مقامی لوگوں نے فوری طور پر فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی تاہم فائر بریگیڈ کے پہنچنے سے پہلے ہی اہل علاقہ نے دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چھت پر رکھی واٹر ٹینک سے پانی ڈال کر آگ پر قابو پالیا اہل علاقہ کی جلد بازی سے یہ بڑا حادثہ ٹل گیا اور کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔

جموڑیہ وارڈ 5 میں پانی کی قلت کے خلاف خواتین کا احتجاج، سڑک بلاک

آسنسول:3/اپریل،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ وارڈ نمبر 5 کے مکینوں نے آج پانی کے مسئلہ کے خلاف سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا علاقے کی خواتین نے ہاتھوں میں پیلے پانی کے کنٹینرز اٹھائے ہوئے سڑک پر پولیس رکاوٹیں کھڑی کر کے راستہ روک دیا ان کی شکایت ہے کہ گزشتہ تقریباً چھ ماہ سے پانی نہیں مل رہا ہے اس دن جب پولیس انتظامیہ خواتین کو احتجاج کرنے سے روکنے کے لئے گئی تو خواتین کے ساتھ گرما گرم بحث شروع ہوگئی پولیس کی جانب سے چار دن میں پانی کی اچھی فراہمی کی یقین دہانی کے بعد صورتحال معمول پر آگئی مکینوں کا دعویٰ ہے کہ پینے کے پانی کا مسئلہ عرصہ دراز سے جاری ہے جو کہ صحت کے لیے نقصان دہ بن چکا ہے انتظامیہ کی یقین دہانی پر دن بھر کے لیے روڈ بلاک ہٹانے کے باوجود خواتین نے کہا کہ اگر بروقت مسئلہ حل نہ ہوا تو وہ دوبارہ احتجاج میں شامل ہوں گی۔

پینے کے پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے لادوہا بی ڈی او آفس کے سامنے روڈ بلاک

آسنسول:3/اپریل،(عوامی نیوز سروس): لادوہا گاؤں والوں نے درگاپور کے فرید پور بلاک کے لادوہا کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیشل آفس کے سامنے پینے کے پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے روڈ بلاک کر دیا۔ [illegible] پر پہنچ گئی اور گھنٹوں کی ناکہ بندی کے بعد پرانے ذخائر سے پانی چھوڑ کر سڑک کی ناکہ بندی ہٹادی گئی۔ اس حوالے سے محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

کالی پہاڑی ڈمپنگ گراؤنڈ میں آگ اور دھوئیں سے لوگ پریشان

آسنسول:3/اپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کی کالی پہاڑی ڈمپنگ گراؤنڈ میں لگی آگ تین دن گزرنے کے بعد بھی قابو سے باہر ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن آگ بجھانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے تاہم صورتحال بدستور تشویشناک ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر کونسل ممبر مانس داس جو بدھ کو صورتحال کا جائزہ لینے آئے تھے انہوں نے کہا کہ شاید آگ میتھین گیس کی وجہ سے لگی ہے۔ جس کو بجھانے کے لیے پانی کے ٹینکروں کا مسلسل استعمال کیا جارہا ہے۔ تین روز قبل یہاں آگ لگی تھی لیکن اب آگ پر مکمل طور پر قابو پالیا گیا ہے اور جو بھی چھوٹے موٹے مسائل تھے وہ بھی کل تک حل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب صورتحال مکمل طور پر قابو میں ہے۔ اطلاع کے مطابق تین دن قبل اس ڈمپنگ گراؤنڈ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس کی وجہ سے پورا علاقہ لپیٹ میں آگیا کہا جارہا ہے کہ چھتھر اور آس پاس کے علاقوں میں پھیلنے والے گھنے دھوئیں سے لوگ پریشان ہیں۔ صحت بھی متاثر ہورہی ہے خصوصاً بچوں اور بوڑھوں کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا ہے۔ میونسپل پانی کے ٹینکروں سے آگ بجھانے کی کوششیں جاری ہیں لیکن تین روز گزرنے کے باوجود کامیابی نہیں مل سکی مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر جلد کوئی ٹھوس اقدامات نہ کیے گئے تو یہ آگ مزید سنگین شکل اختیار کر سکتی ہے ماہرین کا خیال ہے اس طرح کی آگ اکثر ڈمپنگ گراؤنڈز میں میتھین گیس کے جمع ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے اور گرمی کے موسم میں اور بھی خطرناک ہوسکتی ہے۔ مقامی انتظامیہ کو اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے مستقل حل تلاش کرنے کی ضرورت ہے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ ڈمپنگ گراؤنڈ میں 3 دن پہلے آگ لگی تھی لیکن آسنسول میونسپل کارپوریشن اور فائر ڈپارٹمنٹ کی کوششوں سے آگ پر قابو پالیا گیا انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن وہاں جمع ہونے والے کچرے کو ہٹانے کی کوششیں کر رہی ہے اس حوالے سے ایک ایجنسی سے بھی بات چیت جاری ہے۔ ایجنسی کی جانب سے کہا گیا تھا کہ 2024 تک کچرا ہٹادیا جائے گا لیکن اب 2025 کے چند ماہ گزر چکے ہیں لیکن آج تک ایجنسی کی جانب سے کچرا نہیں اٹھایا گیا اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے بھی کوششیں جاری ہیں۔

ممبئی سے لاکھوں کا سونا لے کر فرار ملزم درگاپور سے گرفتار

آسنسول:3/اپریل،(عوامی نیوز سروس): ممبئی سے تقریباً چھ سو گرام سونا چوری ہوا مفرور ملزم 32 سالہ دھننجے رنگولا تک کو ممبئی کے آزاد نگر پولیس اسٹیشن نے درگاپور کے جھانجھرا علاقے سے گرفتار کیا ملزم کو درگاپور وڈرٹن کی عدالت میں پیش کر کے تین دن کا ٹرانزٹ ریمانڈ دیا گیا۔ لیکن پولیس ممبئی [illegible] 600 گرام سونا [illegible] 48 لاکھ روپے [illegible] رشتہ دار کے گھر سے گرفتار کرلیا۔

لوگوں کا فیکٹری گیٹ پر بحالی کیلئے احتجاج

آسنسول:3/اپریل،(عوامی نیوز سروس): بہادر پور گرام پنچایت کے دھسنا گاؤں کے لوگوں نے شیام سیل کمپنی کے خلاف احتجاج کیا۔ اس موقع پر اس گاؤں کی خواتین اور مردوں نے مل کر احتجاج کیا اور شیام سیل کمپنی انتظامیہ پر الزام لگایا کہ وہ فیکٹری سے نکلنے والی آلودگی کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کا جینا مشکل بنا رہا ہے ان کا کہنا ہے کہ کمپنی آلودگی پر قابو پانے پر کوئی کارروائی نہیں کر رہی جس کی وجہ سے یہاں کے لوگ کینسر، تپ دق، سیلیکوسس جیسی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں سنگین بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ اس گاؤں میں بہت سے اسکول اور دیگر ادارے ہیں جو فیکٹری انتظامیہ کی غفلت کا شکار ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ فیکٹری سے نکلنے والی آلودگی کو روکنے کے لئے اس سے قبل بھی گاؤں کے لوگوں نے کئی بار انتظامیہ سے اپیل کی تھی لیکن ان کی باتوں کو نظر انداز کیا گیا جس کی وجہ سے آج وہ احتجاج کرنے پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ آج صورتحال ایسی ہوگئی ہے کہ اس گاؤں کے لوگ بحران سے گزر رہے ہیں اگر یہاں کے لوگوں کی جلد بحالی نہ کی گئی تو وہ سنگین بیماریوں کا شکار ہو جائیں گے اس مطالبے کو لے کر آج دھسنا گاؤں کے لوگوں نے احتجاج کیا۔

درگاپور: نیپالی پاڑا ہندی ہائی اسکول کی 8 ٹیچر سپریم کورٹ کے حکم پر برطرف

رانی گنج 3 اپریل: مغربی بردوان کے درگاپور میں نیپالی پاڑا ہندی ہائی اسکول کی سات اُستانی اور ایک استاد کو سپریم کورٹ کے حکم پر برطرف کر دیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ سننے کے بعد اساتذہ کلاس روم میں رونے لگے۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر کلیم الحق نے بتایا کہ اس صورتحال میں اسکول چلانا ممکن نہیں، آٹھ افراد کی نوکریاں چلی گئی ہیں۔ سپریم کورٹ کی جانب سے 2016 کے ٹیچر ریکروٹمنٹ پینل کو منسوخ کرنے کے بعد درگاپور کے نیپالی پاڑا ہندی ہائی اسکول کے 8 اساتذہ خطرے میں ہیں۔ ان میں سات اُستانی اور ایک استاد ہے۔ اسکول میں 33 اساتذہ ہیں۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر ڈاکٹر کلیم الحق پریشان ہیں کہ ان میں سے 8 چلے گئے تو اسکول کیسے چلے گا۔ نیپالی پاڑا ہندی ہائی اسکول میں چار ہزار دو سو طلبہ ہیں۔

آسنسول منی بس مالکان پر سنگین الزامات، INTTUC کا احتجاج

آسنسول:3/اپریل،(عوامی نیوز سروس): آج آسنسول کے منی بس کارکنوں نے آسنسول بس اسٹینڈ علاقے میں ٹی ایم سی مزدور تنظیم INTTUC لیڈر راجو اہلووالیا کی قیادت میں زبردست احتجاج کیا احتجاج کرنے والے ملازمین کا الزام ہے کہ منی بس مالکان ان پر تشدد کر رہے ہیں اور انہیں ان کے حقوق سے محروم کر رہے ہیں اس مظاہرے کے دوران راجو اہلووالیا نے منی بس مالکان پر سنگین الزامات لگائے راجو اہلووالیا نے کہا، "منی بس مالکان ملازمین کے ساتھ ناانصافی کر رہے ہیں انہیں مختلف طریقوں سے ہراساں کیا جارہا ہے اور ان کے حقوق سے محروم رکھا جارہا ہے بہت سے پرانے ٹرانسپورٹ کارکنوں کو کام سے ہٹا کر ان کی جگہ نئے ڈرائیوروں کو تعینات کیا گیا ہے جن کے پاس ڈرائیونگ لائسنس بھی نہیں ہے انہوں نے مزید کہا کہ مسافروں کی زندگیوں سے اس طرح کھیلنا برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے منی بس مالکان پر ویلفیئر فنڈز کے غلط استعمال کا الزام بھی لگایا اہلووالیا کے مطابق، "ملازمین سے فلاح و بہبود کے نام پر لاکھوں روپے کا عطیہ لیا جاتا ہے لیکن جب انہیں ضرورت ہوتی ہے تو انہیں کچھ نہیں ملتا ہے منی بس اونرز ایسوسی ایشن کے عہدیدار سودیپ اور ستیہ جیت پر کارکنوں کے حقوق کو دبانے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ لوگ انتخابات کے دوران اپوزیشن کی حمایت کرتے ہیں اہلووالیا نے زور دے کر کہا، "اب یہاں کوئی بائیں بازو کی حکومت نہیں ہے۔ ممتا بنرجی کی قیادت میں عام لوگوں کی حکومت ہے ٹرانسپورٹ کارکنوں کے ساتھ اس طرح کا برتاؤ قبول نہیں کیا جا سکتا انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر منی بس مالکان نے اپنا رویہ نہ بدلا تو ان کی تنظیم آنے والے دنوں میں زبردست احتجاج کرے گی اس مظاہرے میں ٹرانسپورٹ ملازمین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے مطالبات کے حوالے سے نعرے بازی کی۔

مختلف مطالبات کو لے کر یوتھ کانگریس کی جانب سے میئر کو میمورنڈم

آسنسول:3/اپریل،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان یوتھ کانگریس کی جانب سے آج میئر بیدھان اپادھیائے کو ایک میمورنڈم پیش کیا گیا اس کے تحت انہوں نے آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے کے کچھ مسائل کی طرف میئر کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقہ کے مختلف علاقوں میں پانی کا مسئلہ دیکھا جارہا ہے یہ تشویشناک ہے کہ بعض علاقوں میں پینے کا پانی نہیں ہے جبکہ بعض علاقوں میں پانی کا ضیاع ہو رہا ہے اس کے علاوہ انہوں نے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ٹوٹو آٹو کی بڑھتی تعداد پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ اس کی وجہ سے لوگوں کو آنے جانے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے میئر کی توجہ کالی پہاڑی کے ڈمپنگ گراؤنڈ میں لگی آگ کی طرف بھی مبذول کروائی گئی اس موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سووک مکھرجی نے کہا کہ جو واقعہ ہوڑہ میں پیش آیا ہے۔ آسنسول میں اس طرح کے واقعے کو روکنے کے لیے ضروری ہے کہ کالی پہاڑی ڈمپنگ گراؤنڈ کے حوالے سے کچھ ضروری اقدامات کیے جائیں ساتھ ہی میئر کی توجہ ایک اور مسئلہ کی طرف مبذول کرائی گئی وہ راستے پر راستہ بنا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اس کی وجہ سے سڑک کی اونچائی بڑھ رہی ہے اور پانی سڑک کے کنارے گھروں میں داخل ہو رہا ہے جس سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے اس لیے اگر کوئی سڑک بنانا ہو تو پہلے سڑک کھود کر پھر تعمیر کی جائے تاکہ یہ مسئلہ پیدا نہ ہو انہوں نے کہا کہ میئر نے ان کے مسائل سنے اور یقین دلایا کہ ان پر فوری کارروائی کی جائے گی اس موقع پر کانگریس کی طرف سے سکنتا داس، جے دیو رائے، پرویز خان و دیگر موجود تھے۔

آسنسول سن رائز ہیلتھ ویلفیئر سوسائٹی کے زیراہتمام شاندار عید ملن تقریب

آسنسول:3/اپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ریلپار وارڈ 28 جہانگیری محلّہ بالو میدان میں واقع شہر کا قدیم معروف فلاحی ادارہ سن رائز ہیلتھ ویلفیئر سوسائٹی کے زیراہتمام معروف کامیاب تاجر و نامور سوشل ورکر بدرالزماں عرف گورے کی سرپرستی میں ایک عظیم الشان عید ملن تقریب منعقد ہوئی اس عید ملن تقریب کا اہتمام نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ کیا گیا تمام شرکاء کے لئے انواع اقسام کے پھل فروٹ، مٹھائیاں، لذیذ متعدد اقسام کی خوردنی اشیاء اور مشروبات سے دسترخوان کو بڑے قرینے سے سجایا گیا تھا اس عید ملن کی تقریب میں بحیثیت مہمانان خصوصی جہانگیری محلّہ مسجد کے امام وخطیب الحاج مفتی مولانا شکیل الرحمٰن قاسمی صاحب، پچھم بردوان ضلع کورٹ کے نوجوان ایڈوکیٹ تابش سرور، حافظ شمش الزماں مدرس دینیہ اسلامیہ جہانگیری محلّہ، معروف نوجوان سوشل ورکر محمد رستم عرف سمھا بھائی نے شرکت کی علاوہ ازیں نسیم اختر الکٹرک کنٹیکٹر، محمد جاوید، سید محمد پرویز، واحد، محمد عرفان، محمد امجد، محمد شمشاد، محمد ابول، محمد سلمان، محمد امتیاز، گڈو، محمد بابر علی، محمد فیروز اپنی سوسائٹی کے صدر محمد عمران اور اپنے سکریٹری بدرالزماں گورے کی قیادت میں پیش پیش سرگرم تھے سن رائز ہیلتھ ویلفیئر سوسائٹی بالو میدان کے احاطے میں فعال اراکین نے انتظامات کی نگرانی اور مہمان کی امد پر والہانہ استقبال کرتے نظر ائے اس تقریب میں صدر محمد عمران اور سکریٹری بدروزماں گورے نے بتایا کہ اس سوسائٹی کی جانب سے ہمیشہ فلاحی کام کئے جاتے ہیں اور نوجوان ساتھیوں کے لئے کھیل کود کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے علاوہ ازیں عید کے موقعے پر عید ملن پروگرام بھی ہوتے ہیں ہر سال کی طرح اس سال بھی اس سوسائٹی کے بینر تلے سوسائٹی کے احاطے میں عید کے موقعے پر عید ملن تقریب منعقد کی گئی میں اپنے تمام معزز مہمان اور شرکاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں ان معززین کی امد سے ہملوگوں کی پزیرائی وحوصلہ افزائی ہوئی اور تقریب بڑی کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔

محمد انعام انصاری، محمد وسیم اختر عید ملن تقریب میں رونق افروز تھے اسنسول سن رائز ہیلتھ ویلفیئر سوسائٹی کے متحرک وسرگرم اراکین محمد صاحب، محمد بابر، محمد آفرید، محمد

زمین کے بدلے نوکری کی مانگ پر مظاہرین جنرل منیجر کے دفتر پہنچ گئے

آسنسول:3/اپریل،(عوامی نیوز سروس): سال 2018 میں زمین کی کٹائی اور زمین سے کوئلہ نکالنے کے بعد بھی بی سی سی ایل کے تمام بارہ علاقوں کے مختلف موضع میں انتظامیہ نے نہ تو زمین کے مالکان کو نوکری دی نہ معاوضہ دیا اور نہ ہی زمین کی رجسٹریشن کروائی اس سلسلے میں بوریا، چپٹو دیا، رام نگر، موضع کے تقریباً 30 سے 32 ؟؟ فائل اراضی مالکان دما گوڈیا ایجنٹ دھرمیندر تیواری کے دفتر گئے اور تعمیراتی صورتحال کے بارے میں جانکاری حاصل کی جہاں ایجنٹ نے مذکورہ معاملے کے حوالے سے جنرل منیجر سے بات کرنے کو کہا اس دوران زمین کے مالکان کو کئی سالوں تک مسلسل دھوکہ دیا گیا جس سے ناراض زمینداروں نے دفتر میں ہنگامہ کھڑا کر دی اس واقعہ میں آرتی مرمو قبائلی برادری کے مرد و خواتین نے واقعہ کے تعلق سے ایریا بارہ کے دفتر سے رجوع کیا سڑک بلاک کرنے کے لیے ڈوگی کے ساتھ بیگونیا پہنچا۔ اطلاع ملنے کے بعد انچارج برا کر بھاٹری نے یہ سب سننے کے بعد ایریا کے جی ایم شششی بھوشن کمار کے پاس جا کر اس معاملے پر بات کی۔ واقعہ کی اطلاع کلٹی تھانہ انچارج کو دی گئی اس دوران کلٹی تھانہ انچارج کرشنید و دتہ ان تمام زمین مالکان سے بات کرنے ایریا آفس پہنچے تمام زمین مالکان اور قبائلی برادری کے لوگ ڈگڈوگی کے ساتھ گیسٹ ہاؤس پہنچے اور احتجاج کیا۔

کیا ٹرمپ کو مناسب جواب ملے گا؟ کیا بھارت چین کو کاروباری سہولیات فراہم کرے گا؟

امریکہ 3 اپریل: دنیا کی دو بڑی معیشتوں امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی ہوئی تجارتی کشیدگی کے درمیان چین نے ہندوستان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے۔ چین نے ہندوستان سے مزید سامان خریدنے اور تجارتی تعاون کو فروغ دینے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ بیجنگ میں ہندوستان میں چین کے سفیر شو فیہانگ نے کہا کہ ہندوستان اور چین کو تجارت کے نئے مواقع تلاش کرنے چاہئیں اور ہندوستانی کاروباری اداروں کو چینی مارکیٹ میں قدم جمانا چاہیے۔ شو فیہانگ نے گلوبل ٹائمز کو بتایا، "ہم ہندوستان کے ساتھ تجارتی اور اقتصادی تعاون کو مضبوط بنانے اور چینی مارکیٹ کے لیے موزوں زیادہ ہندوستانی مصنوعات درآمد کرنے کے لیے تیار ہیں۔" انہوں نے ہندوستانی کمپنیوں کو چین میں کاروباری مواقع تلاش کرنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ وہ ہمالیہ کو عبور کر کے چین کی ترقی میں شراکت دار بن سکتی ہیں۔ چین نے یہ امید بھی ظاہر کی ہے کہ ہندوستان چینی کمپنیوں کے لیے منصفانہ اور شفاف کاروباری ماحول پیدا کرے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات کو مزید وسعت دینے کی بات ہورہی ہے۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چینی صدر شی جن پنگ نے ہندوستانی صدر دروپدی مرمو کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں دونوں ممالک کو قریب لانے پر زور دیا ہے۔ یہ پیغام ہندوستان اور چین کے سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر دیا گیا۔ ہندوستان اور چین 2020 میں وادی گلوان میں تنازع کے بعد سے اپنے تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، اس جھڑپ کے بعد ہندوستان نے کئی چینی سرمایہ کاری پر پابندی لگادی تھی، جو اب تک جاری ہے۔ تاہم، حال ہی میں دونوں ممالک نے ایک معاہدہ کیا اور جنوری 2024 میں براہ راست پروازیں دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ ٹرمپ پہلے ہی ہندوستان کو "ٹیرف کنگ" اور "ٹیرف کا غلط استعمال کرنے والا" کہہ چکے ہیں۔ تاہم، ہندوستان ان چند ممالک میں سے ایک ہے جو امریکہ کے ساتھ تجارتی تنازعہ کو حل کرنے اور ٹیرف کے معاہدے پر بات چیت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

ڈونالڈ ٹرمپ کے نئے ٹیرف کی وجہ سے کینیڈا تناؤ میں! وزیراعظم مارک کارنی کا اظہار تشویش

امریکہ 3 اپریل: کینیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی نے امریکہ کی طرف سے عائد کردہ نئے باہمی محصولات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کی یہ پالیسی عالمی تجارتی نظام کو بدل دے گی۔ اگرچہ کینیڈا اور میکسیکو ان محصولات سے مستثنیٰ ہیں، پھر بھی کچھ مصنوعات پر 25 فیصد درآمدی ڈیوٹی لاگو ہوگی۔ ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ نے تارکین وطن کی امریکہ میں اسمگلنگ کو روکنے میں کینیڈا کے کردار پر سوال اٹھایا ہے۔ اس وجہ سے، امریکہ نے فینٹانائل، اسٹیل، ایلومینیم اور آٹوموبائل پر محصولات برقرار رکھے ہیں۔ امریکہ نے کینیڈا پر ان اشیا پر 25 فیصد ٹیرف لگادیا ہے جو ان کے آزاد تجارتی معاہدے کے تحت نہیں آتے۔ تاہم، امریکہ دواسازی، لکڑی اور سیمی کنڈکٹر مصنوعات پر اضافی محصولات عائد کرنے پر غور کر رہا ہے۔ اس کی وجہ سے امریکہ کے تین بڑے تجارتی شراکت دار میکسیکو، چین اور کینیڈا اس ٹیرف پالیسی سے متاثر ہوں گے۔ تجارتی ماہرین کا خیال ہے کہ یہ محصولات نہ صرف امریکہ اور کینیڈا کے کاروباری تعلقات کو متاثر کریں گے بلکہ عالمی سپلائی چین پر بھی منفی اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ کینیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی نے کہا کہ ٹیرف پالیسی دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو متاثر کر سکتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ موجودہ تجارتی معاہدوں میں ترمیم کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کی نئی اقتصادی پالیسیاں عالمی تجارتی مساوات کو تبدیل کرنے کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے کینیڈا جیسے ممالک کو نئی حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ امریکہ نے جن ممالک پر ٹیرف کا اعلان کیا ہے۔ اس میں ہندوستان کا نام بھی شامل ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستان پر 26 فیصد کے بڑے 'رعایتی جوابی ٹیرف' کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان کرتے ہوئے انہوں نے ہندوستان کی طرف سے امریکی مصنوعات پر عائد کئے جانے والے اعلیٰ محصولات کا بھی ذکر کیا۔

ٹرمپ کے ٹیرف سے ہندوستانی بازار پر کتنا پڑے گا اثر، کیا ٹیکسٹائل، جوئیلری، الیکٹرانک سیکٹرس کو ہوگا نقصان؟

امریکہ 3 اپریل: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستانی برا؟ مدات پر 26 فیصد ٹیرف کا اعلان کر دیا ہے۔ ہندوستان سمیت دنیا کے کئی بڑے ملکوں پر بھی امریکہ نئے ٹیرف لگانے جارہا ہے جس سے پوری دنیا میں ہلچل پیدا ہوگئی ہے۔ ہندوستان پر امریکہ کے ذریعہ 26 فیصد ٹیرف لگائے جانے کے بعد یہ بحث تیز ہوگئی ہے کہ اس کا ہندوستان پر کیسا اثر پڑے گا۔ اے این ا؟ئی کے مطابق اس سے بھارت کے کئی سیکٹر میں نقصان ہوسکتا ہے۔ ان میں ٹیکسٹائل، زیورات، الیکٹرانک وغیرہ سیکٹر کو شامل کیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے یہ ریسی پروکل ٹیرف ان ممالک پر لگایا ہے جو امریکہ کے مطابق ان سے اچھا خاصا ٹیرف وصول رہے تھے۔ جو بھی ملک امریکہ سے ا؟ئی اشیاء پر ٹیرف وصول رہا تھا اب امریکہ بھی ان ملکوں سے اتنا ہی ٹیرف وصول کرے گا۔ اے این ا؟ئی سے بات چیت کے دوران بینکنگ اور انٹرنیشنل اسٹاک کے ماہر اجئے بگا نے ٹیرف معاملے پر کئی اہم باتیں بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ امریکی ٹیرف کئی حسابات پر مبنی ہے۔ ان میں کسٹم ڈیوٹی، کرنسی میں بدلاؤ؟ اور جی ایس ٹی کو بھی شامل کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ امریکہ یہ ٹیرف نافذ کر کے 'امریکہ فرسٹ' اور اکیلے ہونے والی ذہنیت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اجئے بگا نے یہ بھی بتایا کہ ٹرمپ کے ٹیرف سے کن سیکٹر پر اثر پڑ سکتا ہے۔ ان کے مطابق ہندوستان کے گھریلو بازار پر اس کا اثر دیکھنے کو نہیں ملے گا۔ حالانکہ ہندوستان کے کئی بڑے سیکٹر جیسے ٹیکسٹائل، جوئیلری، الیکٹرانک وغیرہ پر اس ٹیرف کا اثر دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میٹل اور تیل کی بکوالی آج صبح سے ہی ڈاو؟ن دکھائی دے رہی ہے۔ وہیں فارما ابھی باقی ہے جس پر توجہ دیتے ہوئے انتظار کے موڈ میں ہے۔ اس کے ساتھ ہی ٹیرف سے ہندوستانی برا؟ مدات میں کمزوری دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ اجئے بگا نے بتایا کہ ایسے حالات میں زیادہ تر سرمایہ کار محفوظ پلیٹ فارم کو بڑھاوا دیں گے۔ ان کے مطابق سرمایہ کار بڑھ چڑھ کر گولڈ، جاپان ین، جاپانی سرکار بونڈ کی طرف رجحان کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی شیئر بازار کی شروعات میں اس خبر سے اثر پڑ سکتا ہے۔ وہیں ہندوستانی کاروباریوں کو اپنی برا؟ مدات پر توجہ دینی ہوگی۔ جیسے ایکسپورٹ ڈیوٹی بڑھانا اور امریکہ پر انحصار جیسے اقدامات کرنے ہوں گے۔

آر اشوین کی ریٹائرمنٹ سے ٹیم انڈیا ایک اچھے اسپینر سے محروم: جعفر

کولکاتا، 3 اپریل: سابق انڈین کرکٹر وسیم جعفر نے کہا کہ آسٹریلیا کے خلاف بوڈر۔گواسکر ٹرافی میں انڈین ٹیم کی بے حد خراب کارکردگی کو دیکھنے کے بعد وہ فکر میں پڑ گئے ہیں کیونکہ اوے میچوں میں انڈین ٹیم کی اس قدر خراب کارکردگی کی انہیں امید نہیں تھی لیکن پھر بھی مجھے امید ہے کہ دورۂ انگلینڈ مین انڈین ٹیم اپنی غلطیوں کی تلافی کرے گی کیونکہ انگلینڈ کے خلاف سیریز 2025-27 سائیکل کے مطابق ورلڈ ٹسٹ چمپئین شپ کی ایک کڑی ہوگی۔ انڈین ٹیم کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے وسیم جعفر نے کہا کہ انڈین ٹیم جو 2023-25 میں تیسری پوزیشن میں آئی اسے ہوم سیریز میں 3-1 سے شکست ہوگئی۔ جعفر نے کہا کہ انڈین ٹیم جب بھی آسٹریلیا میں کھیلتی ہے تو اس کی کارکردگی پر مجھے ہمیشہ ہی تشویش رہتی ہے کیونکہ آسٹریلیا میں کھیلتے ہوئے انڈین ٹیم کی کارکردگی وہ نہیں رہتی جو ہونی چاہئے۔ ہمارے بلے بازوں کا جو فارم ہے اس میں سوچ لیا جائے کہ اگر ٹیم میں جسپریت بمراہ شامل نہ ہوں یا محمد شامی بھی دستیاب نہ ہو، تب ایسے میں کیا ہوگا۔ لہذا مجھے تشویش میں مبتلا ہونا فطری ہے کیونکہ اس سے پہلے انڈین ٹیم کی جو صورت دیکھی گئی وہ کسی سے بھی چھپی ہوئی نہیں ہے۔ اور اگر آگے بھی یہی صورتحال برقرار رہی تو پھر مجھے کہنا پڑے گا کہ میری تشویش کچھ غلط تو نہیں۔ لہذا میری تشویش اپنی جگہ پر بالکل بجا ہے لیکن اس کے باوجود مجھ پوری امید ہے کہ دورہ انگلینڈ میں کھلاڑی اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کے شیدائیوں کو مطمئن کردیں گے جعفر نے کہا کہ یوں تو اوپنر کے طور پر کے ایل راہل، رشبھ پنت، روہت شرما، وراٹ کوہلی بھی اچھے بلے باز ہیں ان کے اندر اچھی صلاحیت ہے ایسے میں کوہلی اور روہت کی جوڑی جم جاتی ہے تو پھر پہلے وکٹ کی شراکت میں 150 تو جوڑے ہی جاسکتے ہیں۔ وسیم جعفر کے خیال میں ٹیم میں اسپنروں کا بڑے دھڑلے سے دبدبہ ہوتا ہے۔ جعفر نے کہا کہ آر اشوین کے ریٹائر ہوجانے کے بعد انڈین ٹیم جو نقصان ہوا ہے وہ نقصان اس آسانی سے پورا نہیں کیا جاسکتا۔

☆

سبرا انیم، فائفر کوچ کے طور پر یو ٹی ٹی میں ڈیبیو کریں گے

احمد آباد، 3 اپریل (یو این آئی) درونا چاریہ ایوارڈ یافتہ رمن سبرا انیم، جرمن ماہر کرس فائفر، تجربہ کار کوچز پاول ریبوریک، جولین جیرارڈ اور سابق ہندوستانی نمبر۔ 1 زوبن کمار الٹیمیٹ ٹیبل ٹینس (یو ٹی ٹی) لیگ کے سیزن 6 میں بطور کوچ اپنا ڈیبیو کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ ایڈیشن ایک تاریخی پہلا ہے، کیونکہ فرنچائز کو اپنے کوچنگ عملے کو آزادانہ طور پر منتخب کرنے کی آزادی دی گئی ہے۔ ان کے ساتھ واپسی کرنے والے کوچ ایلینا ٹیمینا، پیراگ اگروال، سبھاجیت ساہا، سومیا دیپ رائے اور پچن شیٹی شامل ہیں، جو اپنا دوسرا یو ٹی ٹی ٹائٹل جیتنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ٹیبل ٹینس فیڈریشن آف انڈیا کے زیر اہتمام نیرج بجاج اور ویٹا دانی کے ذریعے پروموٹ ہونے والی یہ لیگ 29 مئی سے 15 جون تک احمد آباد کے ای کے اے ایرینا میں منعقد ہوگی۔ سبرا انیم، جو 2022 کے کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستان کے ٹیبل ٹینس دستے کی قیادت کرچکے ہیں، سیزن 2 کے چیمپئن دبنگ دہلی ٹی ٹی سی کی قیادت ڈیبیو کرنے والے جولین گرارڈ کے ساتھ کریں گے۔ پی فائفر، جو 2022 سے ہندوستانی ٹیبل ٹینس میں کلیدی کردار ادا کرچکے ہیں، احمد آباد ایس جی پائپرز کی کوچنگ کریں گے، جبکہ ریبوریک، جن کے پاس کوچنگ کا تین دہائیوں سے زیادہ کا تجربہ ہے، جے پور پیٹریاٹس کی رہنمائی کریں گے۔ کمار، جو اپنی یو ٹی ٹی کوچنگ میں ڈیبیو کر رہے ہیں، کولکتہ تھنڈر بلیڈز کا چارج سنبھالیں گے۔

جوڈو: اوتار سنگھ کھیلوں کے پروفائل کو بہتر بنانے کے لیے ہمیشہ پرعزم رہے

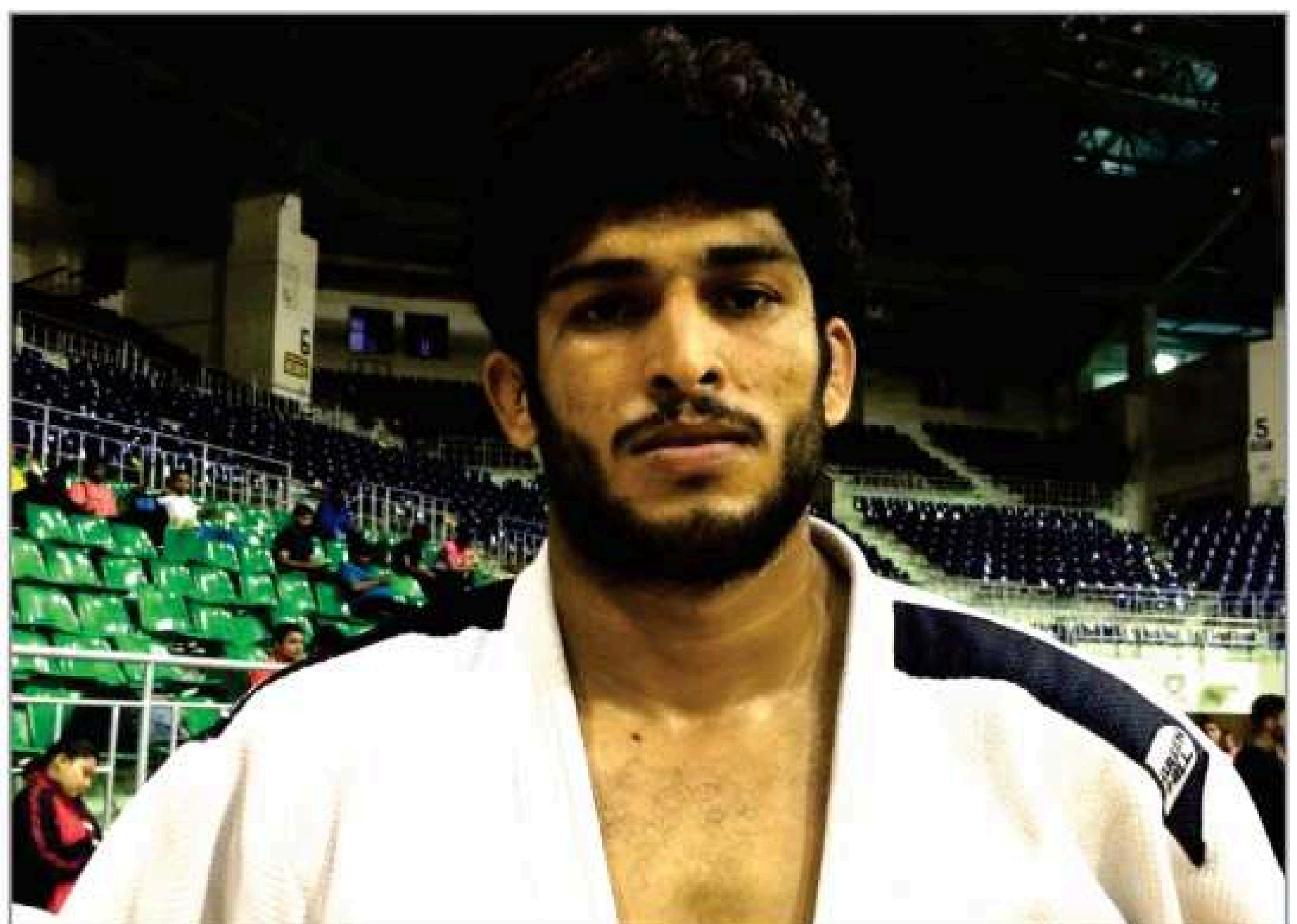

نئی دہلی، 3 اپریل (یو این آئی) جاپانی مارشل آرٹ جوڈو جس کی مقبولیت ہندوستان میں بڑھ رہی ہے، جوڈو فیڈریشن آف انڈیا یعنی جے ایف آئی 1965 میں قائم کیا گیا تھا اور اسی سال کے دوران اسے بین الاقوامی جوڈو فیڈریشن سے وابستگی حاصل ہوئی۔ جے ایف آئی نے 1966 میں حیدرآباد میں پہلی قومی جوڈو چیمپئن شپ کا انعقاد کیا۔ سیئول میں 1986 کے ایشین گیمز میں پہلی بار کسی ہندوستانی ٹیم نے بین الاقوامی جوڈو مقابلے میں حصہ لیا، یہ بھی پہلی بار تھا کہ جوڈو کو ایشین گیمز میں بطور ایونٹ شامل کیا گیا تھا۔

ہندوستان نے اپنے پہلے بین الاقوامی جوڈو ٹورنامنٹ میں چار کانسہ کے تمغے جیتے۔ ہندستان کا نام بلند کرنے والے جوڈو کھلاڑیوں میں سے ایک اوتار سنگھ بھی ہیں، جو ایک ممتاز جوڈوکا ہیں۔ وہ جوڈو مقابلوں میں بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اوتار نے 2016 کے ریو اولمپکس میں حصہ لیتے ہوئے 12 سالوں میں اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے والے پہلے ہندوستانی جوڈوکا بن کر سرخیاں بٹوریں۔ ایک چھوٹے سے قصبے سے عالمی میدان تک کے ان کے سفر نے بہت سے لوگوں کو متاثر کیا۔ جوڈو میں اوتار کی لگن اور محنت نے انہیں پذیرائی اور تعریفیں حاصل کرائیں۔ وہ اب بھی بہترین کارکردگی کے لیے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کا مقصد جوڈو میں اپنی کارکردگی سے اپنے ملک کو بلندیوں پر لانا اور ہندوستان میں کھلاڑیوں کی آنے والی نسلوں کو متاثر کرنا ہے۔

اوتار سنگھ، کی پیدائش 3 اپریل 1992 کو گورداس پور، پنجاب میں ہوئی۔ پنجاب کے گرداس پور کے ایک متوسط طبقے کے خاندان سے تعلق رکھنے والے اوتار کو اکثر مطلوبہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے ٹورنامنٹس سے دستبردار ہونا پڑتا تھا۔ ترکی گرینڈ پری ایونٹ میں حصہ لینے کے لیے ان کے والدین نے اسے اپنی زندگی کی بچت ان کے کیریئر کے لئے داؤں پر لگادی تاکہ وہ ترکی جانے کے لیے ٹکٹوں کی ادائیگی کر سکیں۔ 2016 کے ساؤتھ ایشین گیمز میں سنگھ نے سنجے مہارجن، محمد جہانگیر عالم اور محمد کاکڑ کو شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا تھا۔ صرف پانچ مقابلوں میں حصہ لینے کے بعد سنگھ نے اپنی عالمی درجہ بندی کو 200 ویں سے نیچے 79 ویں تک بہتر کیا ہے اور سب کو اپنی گیم کی مہارتوں پر یقین دلایا ہے۔ بشمول ان میں جوان میں صلاحیتیں نہیں دیکھتیں۔

یوم پیدائش 3/اپریل

اوتار کے خاندان میں کوئی بھی کھیلوں میں شامل نہیں تھا۔ اوتار اپنے خاندان میں پہلا فرد ہے جو کھیلوں میں شامل ہوا اور یہ کہ جوڈو ان کے شہر میں ایک بہت مقبول کھیل تھا اس لیے وہ اس کی طرف اور راغب ہوئے۔ گرداس پور ریاست پنجاب کا یہ 6 فٹ 4 انچ گبرو جوان اوتار کو جوڈو کے لیے اونچائی کا قدرتی فائدہ حاصل ہے اور اس کے بعد سے انہوں نے قومی سطح پر طوفان برپا کردیا ہے۔ اوتار ابھینو بندرا، سشیل کمار، یوگیشور دت، سائنا نہوال جیسے ہندوستانی اولمپین سے متاثر تھے، جنہوں نے کھیلوں میں تمغے جیتے ہیں۔۔

اوتار سنگھ کے لیے 2016 اہم رہا ہے، کیونکہ انہوں نے نہ صرف گوہاٹی میں ساؤتھ ایشین گیمز میں گولڈ جیتا تھا بلکہ اسی سال ایشین جوڈو چیمپئن شپ میں اپنی کارکردگی کے بعد ریو میں 2016 کے اولمپک گیمز کے لیے بھی کوالیفائی کیا تھا۔ سب سے زیادہ کریڈٹ ان کے کوچ یشپال سولنکی کو جاتا ہے۔ جنہوں نے نہ صرف اس بات کا خیال رکھا کہ ان کی تربیت کیسے ہو بلکہ انہوں نے اوتار سنگھ کو اپنے چھوٹے بھائی کی طرح رکھا۔

ہندوستان کے پہلے جوڈوکا، اوتار کے پاس ان کی حمایت کرنے کے لیے کوئی تنظیمی حمایت نہیں تھی، کیونکہ جوڈو فیڈریشن آف انڈیا (جے ایف آئی) کو نامناسب انتخابی طریقہ کار اور نیشنل اسپورٹس ڈیولپمنٹ کوڈ کی عدم تعمیل پر تسلیم کیا گیا تھا۔ اس لیے اوتار بمشکل ہی کسی ٹورنامنٹ میں شرکت کر سکے۔ یہ حقیقت ہے کہ انہوں نے ایونٹ میں شرکت کی کمی کے باوجود کافی پوائنٹس حاصل کیے اور کوالیفائی کیا۔

انہوں نے جوڈو میں سال 2016 میں گوہاٹی میں منعقدہ ساؤتھ ایشین گیمز میں 90 کلوگرام کے زمرے میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اوتار سنگھ 2016 میں ریو اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے والے واحد ہندوستانی مرد کھلاڑی ہیں۔ اسی سال وہ اپنے کیریئر کی اعلیٰ ترین عالمی درجہ بندی 79 پر پہنچے۔ انہوں نے 2014 کے کامن ویلتھ گیمز میں بھی ہندوستان کی نمائندگی کی جو گلاسگو میں منعقد ہوئے تھے۔ سال 2011 میں اوتار سنگھ نے ایشین جونیئر جوڈو چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔

ریو 2016 کے اولمپین اوتار سنگھ 2018 کی یورپی چیمپئن شپ کے کانسہ کا تمغہ جیتنے والے اور سابق عالمی نمبر ایک کھلاڑی مردوں کے انڈر 100 کلوگرام زمرے میں اسرائیل کے پیٹر پالچک سے شکست کھا بیٹھے۔

اوتار اپنی کامیابی کا سہرا اپنے خاندان کی طرف سے ملنے والے تعاون کو دیتے ہیں۔ مشکل وقت میں خاص کر اولمپک کوالیفائرز کا سفر کرنے کے لیے اپنی زندگی کی بچت کی قربانی جوان کے ماں باپ نے دی جس سے ان کی حوصلہ افزائی میں مزید اضافہ ہوا۔ اس کے بعد انہیں یقین ہوگیا تھا کہ وہ اپنے ملک کا سر فخر سے بلند ضرور کریں گے۔

اوتار سنگھ آنے والی نسل کے بچوں کو کھیلوں کے تئیں زیادہ سنجیدگی سے دیکھتے ہیں۔ وہ نوجوانوں سے امید کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ سخت محنت کریں اور بڑے خواب دیکھیں کیونکہ یہی چیز انہیں کامیابی کی طرف لے جائے گی۔

ممبئی انڈینز لکھنؤ کے خلاف نئے اعتماد کے ساتھ اتریں گے

لکھنؤ، 3 اپریل (یو این آئی) کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف شاندار جیت کے بعد ممبئی انڈینز جمعہ کو نئے اعتماد اور جوش کے ساتھ لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے خلاف آئی پی ایل 2025 کے 16 ویں میچ میں اترے گی۔

ممبئی کے گیند بازوں نے کے کے آر کو صرف 116 رنوں پر ڈھیر کردیا تھا جس کے بعد ریان ریکلٹن کی ناٹ آوٹ 62 رنوں کے ساتھ سوریہ کمار یادو کے نو گیندوں پر 27 رنز کی دھماکہ خیز اننگ سے آسانی کے ساتھ ہدف کو حاصل کرلیا تھا۔ اس میچ میں نئے کھلاڑی اشونی کمار نے چار وکٹیں لے کر متاثر کیا جبکہ دیپک چاہر اور ٹرینٹ بولٹ پاور پلے میں موثر رہے۔ اس کے علاوہ ماضی کے ریکارڈ سے قطع نظر، ممبئی انڈینز ایل ایس جی کو چیلنج کرنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔

لکھنؤ نے ممبئی کے خلاف چھ میں سے پانچ میچ جیت کر آئی پی ایل میں برتری حاصل کی ہے۔ تاہم، کولکتہ کے خلاف ممبئی انڈینس کی حالیہ جیت سے ایل ایس جی کو سنبھل کر رہنا ہوگا۔ نکولس پوران نے ایل ایس جی کے لیے اب تک شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے گزشتہ تین میچوں میں 220 کے اسٹرائیک ریٹ سے 189 رنز بنائے ہیں۔ اس میچ میں بھی ان کی کارکردگی پر سب کی نظریں ہوں گی۔

ایل ایس جی اپنے گھریلو آخری میچ میں پنجاب کنگز کے خلاف آٹھ وکٹوں کی شکست سے آگے بڑھنا چاہے گی۔ مچل مارش اور پوران نے بلے بازی کا بار اٹھایا ہے اور ان کی ناکامی اکثر ٹیم کی کمزوریوں کو بے نقاب کرتی ہے۔ کپتان رشبھ پنت کی خراب فارم تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے، جبکہ آیوش بدونی اور عبدالصمد نے نچلے آرڈر میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بولنگ کے شعبے میں شاردول ٹھاکر نے تین میچوں میں چھ وکٹیں حاصل کی ہیں لیکن وہ مہنگے ثابت ہوئے ہیں اور انہوں نے 10.22 کے اکانومی ریٹ سے رنز دیے ہیں۔ آکاش دیپ کی واپسی سے اٹیک کو تقویت ملنے کی امید ہے جبکہ لیگ اسپنر روی بشنوئی اپنی اب تک کی مایوس کن کارکردگی کو بہتر بنانے کے خواہشمند ہوں گے۔ چاہر اور بولٹ کی قیادت میں ممبئی کا بولنگ اٹیک پاور پلے میں موثر رہا ہے۔ ڈیبیو کرنے والے اشون نے آخری گیم میں چار وکٹ لے کر متاثر کیا اور وہ دوبارہ اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مچل سینٹنر کا تجربہ درمیانی اوورز میں اہم ہوگا جبکہ نوجوان تیز گیند باز وگنیش پوتھر کو کامیابی کے لئے بلایا جاسکتا ہے۔

بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی اکینا اسٹیڈیم کی پچ متوازن ہونے کی امید ہے، جو بلے بازوں اور گیند بازوں دونوں کی مدد کرے گی۔ اوس کی وجہ سے دوسری اننگ میں ہدف کا تعاقب کرنا بہتر آپشن ہوسکتا ہے۔ اس مقام پر آئی پی ایل کی تاریخ میں سب سے زیادہ کامیاب ہدف 3 وکٹ پر 199 رنز ہے، جو راجستھان رائلز نے گزشتہ سیزن میں ایل ایس جی کے خلاف حاصل کیا تھا۔

مجموعی طور پر دونوں ٹیمیں مستقل مزاجی کی تلاش میں ہیں اس لیے میچ سنسنی خیز ہونے جارہا ہے۔ ایل ایس جی نے پہلے ایم آئی پر دبدبہ بنایا ہے، لیکن مہمان ٹیم کی حالیہ واپسی انہیں میچ میں تھوڑا پسندیدہ بناتی ہے۔

ہاکی انڈیا سینئر مینز نیشنل چیمپئن شپ جھانسی میں

جھانسی، 3 اپریل (یو این آئی) 4 سے 15 اپریل تک کھیلی جانے والی 15 ویں ہاکی انڈیا سینئر مینز نیشنل چمپئن شپ 2025 میں 30 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ یہ ٹورنامنٹ جھانسی کے میجر دھیان چند ہاکی اسٹیڈیم میں اسی نئے ڈویژن پر مبنی فارمیٹ میں کھیلا جائے گا، جیسا کہ مارچ میں سینئر ویمنز نیشنل چیمپئن شپ کھیلی گئی تھی۔ چیمپئن شپ میں 30 ٹیمیں حصہ لیں گی جنہیں تین ڈویژنز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ڈویژن اے سب سے زیادہ ڈویژن ہوگا۔ یہاں ٹیمیں چیمپئن شپ ٹائٹل کے لیے مقابلہ کریں گی جبکہ ڈویژن بی کی ٹیمیں اگلے سیزن میں ڈویژن میں ترقی کے لیے مقابلہ کریں گی۔ ڈویژن سی میں ٹیمیں اگلے ایڈیشن کے لیے ڈویژن بی میں ایک پوزیشن کے لیے لڑیں گی۔ ڈویژن اے میں گزشتہ برسوں میں ٹورنامنٹ میں ان کی مجموعی کارکردگی کی بنیاد پر ہندوستان کی ٹاپ 12 ٹیمیں شامل ہیں۔ دفاعی چیمپئن ہاکی ایسوسی ایشن آف اڈیشہ اور رنر اپ ہاکی ہریانہ بھی ڈویژن اے کا حصہ ہیں۔ ٹیموں کو ڈویژن اے میں چار پول میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں پول اے میں ہاکی ایسوسی ایشن آف اڈیشہ، ہاکی پنجاب، ہاکی مدھیہ پردیش، پول بی میں ہاکی ہریانہ، ہاکی مہاراشٹر، ہاکی جھارکھنڈ، پول سی میں اترپردیش ہاکی، ہاکی یونٹ آف تمل ناڈو، ہاکی بنگال اور پول ڈی میں منی پور ہاکی، ہاکی کرناٹک، لی پڈوچیری ہاکی شامل ہیں۔ ہر ٹیم اپنے اپنے پول میں ہر حریف سے ایک بار کھیلے گی۔ ناک آوٹ مرحلے کا یہ واحد ڈویژن ہوگا۔ ہر پول سے سرفہرست دو ٹیمیں 12 اپریل کو شیڈول کوارٹر فائنل میں آگے بڑھیں گی، اس کے بعد 13 اپریل کو سیمی فائنل اور 15 اپریل کو فائنل اور تیسری/چوتھی پوزیشن کا میچ ہوگا۔ ڈویژن اے سے نیچے کی دو ٹیموں کو اگلے ایڈیشن کے لیے ڈویژن بی میں بھیج دیا جائے گا۔ ڈویژن بی میں 10 ٹیمیں ڈویژن اے میں ترقی کے لیے مقابلہ کریں گی۔ ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پول اے میں ہاکی چندی گڑھ، گوا ہاکی، تلنگانہ ہاکی، ہاکی آندھرا پردیش، ہاکی اتراکھنڈ اور پول بی میں دہلی ہاکی، میزورم، دادرہ اور نگر حویلی اور دمن اینڈ دیو ہاکی، کیرالہ ہاکی، آسام ہاکی میں رکھا گیا ہے۔ ڈویژن بی سے سرفہرست دو ٹیمیں اگلے سیزن کے لیے ڈویژن اے میں ترقی حاصل کریں گی، جب کہ نیچے کی دو ٹیمیں ڈویژن سی میں چلی جائیں گی۔

آئی ایس ایل کا سیزن 2025-26 اب تک کی مضبوط ترین سیزن ہوگی

کولکاتا 3 اپریل: کولکاتا میں ابھی حال میں مراتھون انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) اختتام کو پہنچا ہے جس میں موہن بگان سپر جائنٹ نے لگاتار دوسرے سیزن میں لیگ شیلڈ پر شاہانہ قبضہ کیا اور اس طرح سے وہ ہندستان کی پہلی ٹیم بن گئی جس نے ٹاپ ٹائر انڈین لیگ میں لگاتار دوسرے سال بھی قبضہ کیا۔ ایسٹ بنگال نے گزشتہ تین سیزن کے مقابلے میں اس سیزن میں سب سے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا اور اگرچہ شروعاتی لیگ میں اس نے پے درپے کئی مقابلے میں پوائنٹ گنوائے اور کسی کسی میچ میں پوائنٹ گنوادیئے جس کی وجہ سے ٹیم نے کوچ کی تبدیلی اور نئے بدیسی کوچ کی بدولت ایسٹ بنگال کے کھیلوں میں قدرے تبدیلی دیکھی گئی جب اس نے کئی میچوں میں جیت اور ڈرا کرکے قیمتی پوائنٹ حاصل کئے لیکن آخر میں بنگلورو ایف سی کے مقابلے میں پوائنٹ گنوانے کے بعد اس کے پلے آف میں کھیلنے کا موقع جاتا رہا لیکن اتنا ضرور ہے کہ اس سیزن میں ایسٹ بنگال کو جو تلخ تجربات حاصل ہوئے اس کے پیش نظر اتنا ضرور کہا جاسکتا ہے کہ 2025-26 کے سیزن میں نہ صرف وہ پلے آف کھیلے گی بلکہ اس سے پہلے وہ لیگ شیلڈ آئی ایس ایل پر بھی قبضہ کرسکتی ہے۔ تیسرے نمبر پر محمڈن اسپورٹنگ ہے جس نے اس سیزن میں پہلی مرتبہ آئی ایس ایل میں حصہ لیا اور 13 ٹیموں پر مشتمل گروپ میں محمڈن کو 13 ویں پوزیشن ملی اور یہ کہنا محمڈن کو 13 ویں پوزیشن کیوں ملی یہ سب سے کمزور تھی لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ کئی میچوں میں ایسا ہوا ہے کہ محمڈن کو انجیوری ٹائم میں گول برداشت کرنا پڑا اور نتیجہ 1-1 سے برابری پر ختم ہوا۔ بلکہ بنگلورو ایف سی کے مقابلے میں فرسٹ راونڈ کے میچ میں محمڈن 90+4 منٹ تک ایک گول سے لیڈ لیکر تھی پھر 96 ویں منٹ پر چھیتری نے پنلٹی کک کے ذریعہ گول برابر کیا پھر 98 ویں منٹ پر چھیتری نے ہیڈ کے ذریعہ گول اسکور کرکے بنگلورو ایف سی کو 2-1 ول سے لیڈ دلادی تھی اور کھیل ختم ہوا۔ لیکن اسی بنگلورو ایف سی کو سکنڈ راونڈ کے میچ میں محمڈن نے ایک گول ٹل سے شکست دے کر اسے چمپئن شپ کی دوڑ سے محروم کردیا۔ محمڈن کی ٹیم نے آخری میچ میں بھی پنجاب ایف سی کے مقابلے میں بہت ہی بہتر کھیل کر ڈرا کیا جبکہ پنجاب ایف سی اس کے مقابلے میں بہت ہی مضبوط ٹیم تھی۔ اب دیکھنا ہے کہ 2025-26 میں محمڈن کیا کرتی ہے۔

کے کے آر نے حیدرآباد کو 201 رنز کا ہدف دیا

کولکاتا، 3 اپریل: کولکاتا نائٹ رائیڈرس اور سن رائزر حیدرآباد کے درمیان آئی پی ایل کا میچ بہت ہی شاندار ہوا جب کے کے آر نے بلے بازی میں پہل کرتے ہوئے 5 وکٹوں پر 200 رن بنائے کپتان وینکٹیش ایر 60 رن بنا کر آوٹ ہوئے کے کے آر کی اننگ کو رینکو سنگھ نے بمقابلہ اور بہترین ڈھنگ سے بلے بازی کی اور اس میچ میں جبکہ دو وکٹیں شروع میں گر گئی تھیں اس کے بعد اتنے رن بنانا آسان نہیں تھا۔

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 15 ویں میچ میں جمعرات کو سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) نے ٹاس جیت کر کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔

ایس آر ایچ کے کپتان پیٹ کمنز نے پہلے فیلڈنگ کرنے کے فیصلے کو درست قرار دیا اور کہا کہ "پچ اچھی لگ رہی ہے اور یہاں رنز کا تعاقب کرنا آسان ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم نے گزشتہ سیزن میں بھی یہاں اچھا کھیلا تھا۔ یہ ایک طویل ٹورنامنٹ ہے اور ان کی ٹیم خود پر کوئی دباؤ نہیں لے رہی ہے۔

دوسری جانب کے کے آر کے کپتان اجنکیا رہانے نے کمنز کے بیان کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ ٹاس جیتتے تو وہ بھی پہلے بولنگ کرتے۔ رہانے نے کہا کہ ممبئی میچ کے بعد پوری ٹیم نے مل کر بات چیت کی کہ کس طرح بہتر کرنا ہے اور ان کی ٹیم پوری طرح تیار ہے۔

کے کے آر نے اسپنر جانسن کی جگہ معین علی کی واپسی کے ساتھ ایک تبدیلی کی ہے۔ جانسن کو پچھلے تین میچوں میں صرف ایک کامیابی ملی ہے۔ دونوں ٹیمیں اب تک تین تین میچ کھیل چکی ہیں اور دونوں ایک ایک میچ میں کامیاب رہی ہیں۔

ٹیمیں اس طرح ہیں: کولکتہ نائٹ رائیڈرز: کوئنٹن ڈی کاک، سنیل نارائن، اجنکیا رہانے (کپتان)، وینکٹیش آئیر، رنکو سنگھ، انگکرش سنگھ، معین علی، آندرے رسل، رمندیپ سنگھ، ہرشیت رانا، ورون چکرورتی۔

امپیکٹ سبس: منیش پانڈے، ویبھو اروڑہ، انوکول رائے، روومن پاول، لاونیت سسودیا۔

سن رائزرز حیدرآباد: ابھیشیک شرما، ایشان کشن، نتیش کمار ریڈی، ہینرک کلاسن، انیکیت ورما، کامندو مینڈس، پیٹ کمنز (کپتان)، سمرجیت سنگھ، ہرشل پٹیل، محمد شامی اور ذیشان انصاری۔

چمپئن موہن بگان کو جمشید پور نے آوٹ کلاس کردیا

کولکاتا، 3 اپریل: جمشید پور ایف سی نے آئی ایس ایل کے پلے آف میں موہن بگان سپر جائنٹ کو 1-2 گول سے شکست دے کر زبردست الٹ پھیر کردی جبکہ آئی ایس ایل کے لیگ میچ میں موہن بگان نے دونوں لیگ میں جمشید پور کو آسانی سے شکست دی تھی۔ لیکن آج جمشید پور نے اپنی پچھلی شکست کا حسین انتقام لے لیا، اور انجیوری ٹائم میں میک لورینس کے گول سے موہن بگان کو 1-2 گول سے شکست دے دی۔

انگلینڈ کا ہدف ورلڈ کپ جیتنا ہے: کوچ ایڈورڈز

لندن، 3 اپریل (یو این آئی) انگلینڈ کے نو مقرر کردہ کوچ شارلٹ ایڈورڈز کا ماننا ہے کہ ان کی ٹیم جلد ہی اپنی بہترین فارم دوبارہ حاصل کرنے کے قابل ہے اور آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ ٹائٹل کے لیے چیلنج پیش کرسکتا ہے۔

ایڈورڈز کو اس ماہ کے شروع میں آسٹریلیا کے خلاف مایوس کن ایشز سیریز اور اس کے بعد جون لیوس اور طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والی کپتان ہیدر نائٹ کی رخصتی کے بعد انگلینڈ کی خواتین کا کوچ مقرر کیا گیا تھا۔ ایڈورڈز کا پہلا کام اس سال کے آخر میں 50 اوور کے ورلڈ کپ کے لیے اپنی ٹیم کو تیار کرنا ہوگا۔

نئے کوچ نے کہا ہے کہ وہ ورلڈ کپ سے قبل ویسٹ انڈیز اور ہندوستان کے خلاف ہوم سیریز کے دوران کئی نوجوان کھلاڑیوں کو بھرپور مواقع دیں گی۔ ایڈورڈز نے بدھ کو لارڈز میں کہا کہ ہمارے پاس بہت سے نوجوان کھلاڑی ہیں جنہوں نے میرے خیال میں کافی کرکٹ نہیں کھیلی ہے اس لیے میں چاہتا ہوں کہ وہ زیادہ کرکٹ کھیلنے کا تجربہ حاصل کریں، بار باران حالات میں آئیں اور انگلینڈ کے لیے کھیلنے کا موقع ملے۔

انہوں نے کہا کہ "دروازہ کسی کے لیے بند نہیں ہے۔ امید ہے کہ یہ کاؤنٹی سیزن سے شروع ہوگا، یہ واقعی ایک مثبت چیز ہوگی۔ میں ماضی کے بارے میں زیادہ بات نہیں کرنے جارہی ہوں۔ میرے لیے یہ سب کچھ مستقبل کے بارے میں ہے اور میں جو دیکھتی ہوں وہ یہ ہے کہ ہمارے پاس واقعی باصلاحیت ٹیم ہے اور مجھے لگتا ہے کہ ہمارے پاس دنیا کے بہترین کھلاڑی ہیں اور کچھ باصلاحیت اعلیٰ صلاحیت والے نوجوان کھلاڑی ہیں، جن کے ساتھ میں آگے بڑھنے کے لیے کام کررہی ہوں۔" ایڈورڈز حالیہ دنوں میں انگلینڈ کی سب سے نمایاں خواتین کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، جنہوں نے ٹیم کو آسٹریلیا کے خلاف تین ایشز فتوحات کے ساتھ ساتھ 2009 کے آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ اور آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں کامیابی دلائی۔ اپنے دور میں اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنا ایڈورڈز کے لیے کلیدی اہمیت کا حامل ہوگا، جس نے انکشاف کیا کہ وہ چاہتی ہیں کہ ٹیم ان کی فٹنس کے لیے اپنی نگرانی میں مزید ذمہ داری لے۔ ایڈورڈز نے کہا کہ "میں خود اندازہ لگانے جارہی ہوں کہ ٹیم اپنی فٹنس کے حوالے سے کہاں ہے، میں کھلاڑیوں کو فٹنس کے حوالے سے زیادہ جوابدہ بناؤں گا، اس لیے میں ایسا کرنے جارہی ہوں لیکن اس کے بہت سے پہلو ہیں۔" "ہم نے اس وقت تک بہت محنت کی ہے اور بہت ایماندار ہیں، لیکن مجھے یقین ہے کہ اس ٹیم کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کے بعد ہم جلد ہی چیزوں کا رخ موڑ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایڈورڈز نے کہا کہ وہ جلد ہی ایک نئی کپتانی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ "نئے کوچ نے مشورہ دیا کہ وہ 22 مئی کو ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیم کے اگلے میچ سے قبل ہیدر نائٹ کے جانشین کا اعلان کرنا چاہتی ہیں۔ طویل عرصے سے نائب کپتان نیٹ سکیور برنٹ اس کردار کو جیتنے کے لیے فیورٹ ہیں۔

ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کوالیفائر کے لیے امپائرز، میچ آفیشلز کا اعلان

دبئی، 3 اپریل (یو این آئی) رواں ماہ منعقد ہونے والے آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ کوالیفائر کے لیے امپائرز اور میچ آفیشلز کا اعلان کردیا گیا ہے۔ چھ ٹیموں پر مشتمل یہ ٹورنامنٹ 9 سے 19 اپریل تک پاکستان میں کھیلا جائے گا جس میں اس سال ہونے والے آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ میں سرفہرست دو ٹیمیں اپنی جگہ پکی کرلیں گی۔ پینل 10 امپائرز اور تین میچ ریفریز پر مشتمل ہوگا جبکہ میزبان ملک پاکستان کی نمائندگی فیصل خان آفریدی اور سلیمہ امتیاز امپائرنگ پینل میں کریں گی۔ گزشتہ سال، سلیمہ آئی سی سی امپائرز کے پینل میں شامل ہونے والی پہلی پاکستانی خاتون بن گئیں۔ انہوں نے اس وقت کہا تھا کہ وہ ایشیائی ملک کے امپائروں کی نئی نسل کو متاثر کریں گی۔ سلیمہ نے کہا، "یہ صرف میری جیت نہیں ہے، یہ پاکستان کی ہر خواہشمند خاتون کرکٹر اور امپائر کی جیت ہے۔ مجھے امید ہے کہ میری کامیابی ان لاتعداد خواتین کو متاثر کرے گی جو کھیل میں اپنی شناخت بنانے کا خواب دیکھتی ہیں۔" آئی سی سی میڈیا بیان کے مطابق بنگلہ دیش کے پینل میں مسعود الرحمان مکول اور شتیرا ذاکر جے سی کی شکل میں دو امپائر بھی ہیں جب کہ زمبابوے کی سارہ ڈمبنیوانا کے ساتھ ڈونووان کوچ، بابس گکوما، کینڈیس لا بورڈے، ڈیڈونو ڈی سلوا اور شان ہیگ بھی شامل ہیں۔ علی نقوی، شینڈرے فرٹز اور ٹرڈی اینڈرسن بطور میچ ریفری موجود ہوں گے اور آئی سی سی کے سینئر منیجر امپائرز اور ریفریز، شان ایزی کا خیال ہے کہ یہ ٹورنامنٹ پورے پینل کو اپنی ساکھ دکھانے کا بہترین موقع فراہم کرے گا۔ ایزی نے کہا، "یہ ہمارے مقرر کردہ میچ آفیشلز کے لیے ایک پرجوش موقع ہے جو اس اہم ٹورنامنٹ کی نگرانی کریں گے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804